نماز و دیگر ارکان اسلام کے جملہ مسائل

کا مستند مجموعہ

نماز حنفی

عکسی

کامل مترجم

3231

ترتیب

علامہ نسیم البستوی القادری

ذخیرہ

معصوم اکیڈمی

قادری سٹریٹ اسلام گنج لاہور

Marfat.com

Marfat.com

نماز و دیگر ارکان اسلام کے جملہ مسائل
کا مستند مجموعہ

نماز حنفی

عکسی

کامل مترجم

ترتیب

علامہ نسیم البستوی القادری

ناشر

معصوم اکیڈمی

واحد تقسیم کار

نوری بک ڈپو بازار حضرت داتا صاحب رحمۃ اللہ علیہ لاہور

3237

Marfat.com

جملہ حقوق بحق فیصل عثمان پبلشرز، لاہور محفوظ ہیں

نام کتاب 863.80 . نماز حنفی
مصنف .... مولانا نسیم البستوی مدظلہ
ناشر .... معصوم اکیڈمی لاہور
طابع .... بختیار پرنٹرز
سال ۱۹۸۰ء
اہتمام .... سید محمد عثمان نوری

تقسیم کار

68880

۱- نوری کتب خانہ بازار داتا گنج بخش، لاہور۔
۲- نوری بک ڈپو متصل دربار داتا گنج بخش۔ لاہور۔
۳- مکتبہ رحمانیہ اردو بازار۔ لاہور۔
۴- مکتبہ تنویر القرآن اردو بازار۔ لاہور۔
۵- دینی کتب خانہ اردو بازار۔ لاہور۔
۶- فرید بک سٹال اردو بازار۔ لاہور۔
۷- امجد اکیڈمی اردو بازار۔ لاہور۔
۸- مکتبہ نعمانی کبیر سٹریٹ۔ اردو بازار۔ لاہور۔

Marfat.com

32837

فہرست مضامین

پہلی نظر	۵
ایمان وعقیدہ کا بیان	۷
وضو کا بیان	۱۶
مکروہاتِ وضو	۱۸
نواقص وضو	۱۹
وضو کی فضیلت	۱۹
غُسل کا بیان ۔	۲۰
طریقۂ غسل ۔	۲۱
تیمّم کا بیان	۲۲
تیمّم کرنے کا طریقہ ۔	۲۲
فرائض تیمّم ۔	۲۳
تیمّم کی سنّتیں ۔	۲۳
استنجا کا بیان ۔	۲۴
نجاست کا بیان ۔	۲۶
حیض، نفاس، جنابت اور استحاضہ کے احکام ۔	۲۷
پانی کے مسائل ۔	۲۹
اذان و اقامت ۔	۳۲
اذان کے بعد کی دُعا ۔	۳۴
اوقاتِ نماز مع بیان تعداد رکعت و نیت ۔	۳۶
نماز کی شرطیں ۔	۴۰
فرائضِ نماز ۔	۴۲
واجباتِ نماز ۔	۴۴
نماز کی سُنّتیں ۔	۴۵
مستحباتِ نماز ۔	۴۶
خاص عورتوں کے بارے میں نماز کے چند احکام و مسائل	۴۶
جماعت کا بیان ۔	۴۷
آدابِ مسجد ۔	۴۸
نماز کی ادائیگی کا طریقہ ۔	۴۹
وظائف نماز پنجگانہ ۔	۵۸
پہلے کے نمازی ۔	۶۰
سرّی وجہری نمازوں کی حکمت ۔	۶۱
جن چیزوں سے نماز فاسد ہو جاتی ہے	
مکروہاتِ نماز ۔	۶۳
نمازی اور بے نمازی ۔	۶۵
نمازِ جمعہ کا بیان ۔	۶۶
عیدین کا بیان ۔	۶۷

Marfat.com

ترکیب نمازِ عیدین۔	۶۸
نمازِ تراویح۔	۶۹
نمازِ جنازہ	۷۱
تحیۃُ الوضو۔	۷۳
تحیۃُ المسجد۔	۷۴
نمازِ اشراق۔	۷۴
نمازِ چاشت۔	۷۵
نمازِ اوابین۔	۷۵
نمازِ تہجّد۔	۷۶
صلوٰۃُ التسبیح۔	۷۶
سجدۂ سہو۔	۷۷
سجدۂ سہو کرنے کا طریقہ۔	۷۷
نمازِ مسافر کا بیان۔	۷۸
نمازِ مریض کا بیان۔	۷۹
شبِ برات۔	۸۰
روزہ رمضان شریف۔	۸۲
سحری کا بیان۔	۸۲
افطار کا بیان۔ افطار کی دُعا۔	۸۳
جن چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے	۸۴
روزہ میں جو چیزیں منع ہیں۔	۸۵
شبِ قدر۔ اعتکاف۔	۸۶
چاند دیکھنے کا بیان۔	۸۶
صدقۂ فطر کا بیان۔	۸۷
زکوٰۃ کا بیان۔	۸۸
حج وزیارت کے چند ضروری احکام	۸۹
فضائل مدینہ منورہ۔ قربانی وعقیقہ	۹۱
قربانی کرنے کا طریقہ۔	۹۲
عقیقہ کرنے کا طریقہ۔	۹۴
عقیقہ کی دُعا۔	۹۵
جب بچہ پیدا ہو۔	۹۶
احکامِ نکاح۔	۹۷
جن عورتوں سے نکاح حرام ہے۔	۹۸
طریقۂ نکاح۔	۹۹
خطبۂ نکاح۔	۱۰۰
کھانے پینے کے آداب۔	۱۰۱
لباس کا بیان۔	۱۰۳
دنیا و آخرت کی کامیابی	۱۰۵
کے لئے تیر بہدف و	״
مُبارک دُعائیں۔	״
دُعائے اختتام۔	۱۱۲

Marfat.com

حامداً ومصلیاً ومسلماً

پہلی نظر

عقیدہ اور نماز وغیرہ کے احکام اور مسائل میں عربی کی ضخیم وبسیط کتابوں کے دوش بدوش ہماری زبان اردو میں بہت سی کتابیں شائع ہو چکی ہیں جو مقبولیت دوام کی نعمت سے سرفراز ہو چکی ہیں جیسے فتاوٰی رضویہ، بہارِ شریعت، قانونِ شریعت، مگر یہ کتابیں مبتدی طلبہ کے کورس میں محض اپنی ضخامت کے باعث داخل نہیں ہو سکتیں ہاں کافی پڑھے لکھے لوگوں کا باشعور و صاحب علم طبقہ ان کتابوں سے فائدہ حاصل کر سکتا ہے۔

ارکانِ اسلام کو آسان زبان اور سہل انداز میں پیش کرنے والی ادھر چند برسوں میں نسیم رحمت اسلامی تعلیم کا رسالہ، نماز کا آسان طریقہ، ہدایت الاسلام اور ہمارا اسلام جیسی کتابیں منظرِ عام پر آچکی ہیں جو بہت حد تک موجودہ ضرورت پوری کرنے کی وجہ سے اکثر مدارس اسلامیہ کے ابتدائی نصاب تعلیم میں داخل ہیں۔

اسی مفید و مبارک سلسلے کی ایک کڑی زیرِ نظر کتاب "گلزارِ شریعت" بھی ہے جو بالخصوص نماز کے احکام و مسائل میں تحریر کی گئی ہے لیکن چونکہ نماز اور دیگر اعمال و عبادات کی مقبولیت ایمان و عقیدے کی صحت پہ موقوف ہے اس لئے شروع کتاب میں اس کا بھی بیان شامل کر دیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں روزہ، زکوٰۃ، حج، قربانی، عقیقہ اور نکاح وغیرہ کے وہ ضروری احکام و مسائل بھی درج کئے ہیں جن کی روزمرہ ضرورت پیش آتی رہتی ہے۔

Marfat.com

اِس سلسلے میں نوری کتب خانہ بازار داتا صاحبؒ لاہور قابل مُبارک باد ہے جو ایسے ہوش رُبا و بحرانی دَور میں (جب کہ قوم کا طبعی رُجحان ناول اور افسانوں کی طرف ہے) انہوں نے اس قسم کی کتابوں کی طباعت کا مُبارک عزم فرمایا ہے اور ماضی میں ایسی متعدد کتابیں چھپوا چکے ہیں ؏ رَبَّنَا تَقَبَّلْ هٰذَا وَجَعَلَهٗ نَافِعًا لِّلْمُسْلِمِيْنَ بِجَاهِ حَبِيْبِكَ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَابْنِهٖ الْغَوْثِ الْاَعْظَمِ وَحِزْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط

خادم اسلام

محمد صابر القادری نسیمؔ بستوی عفی عنہٗ

۲۱ ربیع الآخر ۱۳۸۲ ہجری

Marfat.com

جَلَّ مَجْدُہٗ

۷۸۶
۹۲

عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

ایمان وعقیدہ کابیان

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ !

وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ !

سوال : مزاج مبارک ؟

جواب : اللہ ورسولؐ کے فضل وکرم سے بعافیت ہوں۔ فرمائیے کیسے تشریف لانا ہوا ؟

سوال : میں آپ سے کچھ دینی باتیں معلوم کرنا چاہتا ہوں اگر اجازت ہو تو عرض کروں ؟

جواب : شوق سے فرمائیے میں تسلی بخش جواب عرض کرنے کی کوشش کرونگا :

سوال : ایمان کیا ہے ؟

جواب : اللہ تعالیٰ نے اپنے سچے پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعہ جو حکم ہم کو کر دیا ہے اس کو جان و دل سے قبول کرنا اور ماننا :

سوال : میرے مہربان دوست ! اب آپ یہ بتائیے کہ اسلام کے چھ کلمے کون کون سے ہیں۔ ان کا مطلب کیا ہے ؟

جواب : اسلام کے چھ کلمے یہ ہیں :

Marfat.com

شش کلمے

اوّل کلمہ طیب لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ؕ

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

دوسرا کلمہ شہادت اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد

عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ؕ

(صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

تیسرا کلمہ تمجید سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے

وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ وَلَا حَوْلَ

اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ

اور نیکی کرنے کی توفیق نہیں مگر اللہ کی طرف سے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ توحید لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے

Marfat.com

لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

اس کا کوئی شریک نہیں اُسی کیلئے ہے بادشاہی اور اُسی کیلئے تعریف ہے

يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ

وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اُس کو ہرگز کبھی موت

اَبَدًا اَبَدًا ط ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط

نہیں آئیگی بڑے جلال اور بزرگی والا ہے۔

بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پانچواں کلمہ استغفار | اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے

كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا

ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر۔ چھپ کر کیا یا

اَوْ عَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ

ظاہر ہو کر اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اُس گناہ

الَّذِيْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ لَا

سے جس کو میں جانتا ہوں اور اُس گناہ سے بھی جس کو میں نہیں

اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ

جانتا (اے اللہ) بیشک تو غیبوں کا جاننے والا اور عیبوں کا

Marfat.com

اَلْعُیُوْبِ وَ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَ
چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ
اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

چھٹا کلمہ ردِ کفر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُبِكَ مِنْ
اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے

اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَیْئًا وَّ اَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَ
کہ میں کسی شئے کو تیرا شریک بناؤں جان بوجھ کر اور

اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَاۤ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَ
بخشش مانگتا ہوں تجھ سے اس (شرک) کی جسکو میں نہیں جانتا اور میں نے

تَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَ
اس سے توبہ کی اور میں بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور

الْغِیْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِیْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ
غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور بیحیائیوں سے

وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ
اور بہتان سے اور تمام گناہوں سے اور میں اسلام لایا اور میں کہتا ہوں

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ
کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

Marfat.com

سوال: مہربانی کر کے ایمان مجمل اور ایمان مفصل بھی بتا دیجئے؟
جواب: بہت اچھا۔ ایمان کی یہ دونوں قسمیں بھی سن لیجئے:

ایمانِ مُجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ
میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں
وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ اِقْرَارٌ
اور اپنی صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اسکے تمام احکام قبول کئے زبان
بِاللِّسَانِ وَتَصْدِیْقٌ بِالْقَلْبِ ط
سے اقرار کرتے ہوئے اور دل سے تصدیق کرتے ہوئے۔

ایمانِ مُفصّل

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَ
میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور
کُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ
اسکی کتابوں پر اور اسکے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس پر کہ اچھی اور
وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ط
بُری تقدیر کا خالق اللہ ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر

Marfat.com

سوال: کوئی شخص مذہب اسلام میں کیسے داخل ہوگا؟

جواب: کلمۂ طیبہ زبان سے پڑھ کر اور دل سے اُس پر ایمان لا کر۔

سوال: اسلام کس مذہب کا نام ہے؟

جواب: اسلام اس مذہب کا نام ہے جو صرف ایک خدا کو معبود ماننے کی تعلیم دیتا ہے اور یہ سکھاتا ہے کہ حضور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ کے برگزیدہ بندے اور برحق رسول ہیں۔

سوال: مذہب اسلام پر چلنے والوں کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: مُسلمان کہتے ہیں۔

سوال: جو لوگ خدا کو نہیں مانتے بلکہ بُتوں کی پُوجا کرتے ہیں یا دو یا تین خدا مانتے ہیں وہ مُسلمان ہیں کہ نہیں؟

جواب: ایسے لوگ کافر و مُشرک ہیں۔

سوال: کافر و مشرک دوزخ میں جائیں گے یا جنّت میں؟

جواب: دوزخ میں جائیں گے اور مُسلمان جنّت میں جائیں گے۔

سوال: زمین و آسمان، چاند، سُورج، ہوا، دریا اور پہاڑ وغیرہ کو کس نے پیدا کیا؟

جواب: خدائے تعالیٰ نے۔

سوال: اللہ تعالیٰ جھُوٹ بول سکتا ہے یا نہیں؟

جواب: ہرگز نہیں! اس کی ذات ہر عیب و نقص سے پاک ہے۔

سوال: کیا اللہ تعالیٰ کسی سے مدد بھی چاہتا ہے؟

جواب: نہیں، وہ اپنے کام میں کسی بھی چیز کا محتاج نہیں، وہ سب کی مدد کرتا ہے اس کو کسی کی مدد کی ضرورت نہیں، ساری دنیا اس کی محتاج ہے۔

سوال: کیا اللہ تعالیٰ کا کوئی خلیفہ بھی ہوا ہے؟

Marfat.com

جواب : جی ہاں! وہ نبی و رسول ہیں جن کو خدا نے اپنے بندوں کی راہنمائی کے لئے دنیا میں بھیجا ہے۔

سوال : اللہ کے پہلے نبی کا کیا نام ہے ؟

جواب : حضرت آدم علیہ السّلام۔

سوال : آخری نبی کون ہیں ؟

جواب : حضور محمّد مصطفیٰ صلیّ اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم، آپ پر نبوّت و رسالت کا دروازہ بند ہو چکا ہے۔ اب قیامت تک کوئی نبی و رسول نہیں آئے گا۔ آپ اللہ کے سب سے برگزیدہ بندے اور اس کے سچّے پیغمبر ہیں ہم سب اُن کے اُمّتی کہلاتے ہیں۔

سوال : حضور کی پیدائش کہاں ہوئی ہے ؟

جواب : مکّہ مُعظّمہ میں۔

سوال : آپؐ کے والد مُکرّم اور والدہ مُحترمہ کا نام بتائیے ؟

جواب : آپؐ کے والد کا نام حضرت عبداللہ اور والدہ کا نام حضرت آمنہ تھا۔

سوال : آپ کے دادا کا کیا نام ہے ؟

جواب : حضرت عبدالمطّلب۔

سوال : ہمارے پیارے رسولؐ کس مہینے میں پیدا ہوئے ؟

جواب : ۱۲ ربیع الاوّل شریف دوشنبہ مبارکہ کے دِن دنیا میں تشریف لائے۔

سوال : ہمارے نبیؐ اور دوسرے نبیوں میں کچھ فرق بھی ہے ؟

جواب : جی ہاں! ہمارے نبیؐ تمام نبیوں سے افضل و بزرگ اور اللہ کی تمام مخلوق میں سب سے برتر اور اعلیٰ ہیں۔

سوال : ہمارے رسولؐ کو نہ ماننے والا یا اُن کی بُرائی کرنے والا کیسا ہے ؟

جواب : ایسا بدنصیب شخص مُسلمان نہیں کافر ہے، چاہے وہ اپنی پُوری زندگی نماز ،

Marfat.com

روزہ، حج، زکوٰۃ اور دوسری نیکیوں میں کیوں نہ گزار دے۔

سوال: ہمارے پیغمبر نے مکہ شریف میں اپنی نبوت کا اعلان کتنی عمر میں فرمایا تھا؟

جواب: چالیس سال کی عمرِ شریف میں۔

سوال: آپؐ کی مبارک زندگی کہاں کہاں گزری اور کس عمر میں وصال ہوا؟

جواب: ترپن برس کی عمر تک مکہ شریف میں رہے اور دس سال تک مدینہ شریف میں اور تریسٹھ سال کی عمرِ شریف میں وصال ہوا۔

سوال: آپؐ کا روضہ مبارک کہاں ہے؟

جواب: مدینہ شریف میں جس کی زیارت کے لئے ستر ہزار فرشتے صبح اور ستر ہزار فرشتے شام کو آتے ہیں اور جو فرشتہ ایک بار زیارت کر لیتا ہے اس کو دوبارہ موقع نہیں ملتا۔

سوال: نبی و رسول زندہ ہیں یا نہیں؟

جواب: وہ اپنی اپنی قبروں میں زندہ ہیں۔ امت کے حالات جانتے ہیں، ہمارے نیک و بد اعمال کا اُن کو علم ہے اور ہماری آوازوں کو سنتے ہیں فرشتے ان کی بارگاہ میں حاضری دیتے ہیں۔

سوال: قرآنِ مجید کس رسول پر نازل ہوا ہے؟

جواب: ہمارے پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ۲۳ برس میں تھوڑا تھوڑا نازل ہوا ہے۔

سوال: قرآن مجید حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس کس طرح پہنچا؟

جواب: خدا کی جانب سے حضرتِ جبرئیل علیہ السلام قرآنِ مجید کی کوئی سورۃ یا چند آیتیں لے کر آتے اور آپ کو سُنا دیتے۔ پھر آپ اس کو دوسروں کو بتا دیتے اور لکھوا دیتے۔

سوال: جبرئیل کس کو کہتے ہیں؟

جواب: تمام فرشتوں کے سردار کا یہ نام ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کا حکم پیغمبروں کے پاس لاتے تھے۔

Marfat.com

سوال: کیا ہمارے رسول کا علم حضرت جبرئیلؑ سے بھی زیادہ ہے؟

جواب: بے شک، آپ کا علم تمام مخلوقات سے بڑھا ہوا ہے، آپ غائب اور حاضر کی تمام چیزیں اور ساری باتیں جانتے ہیں اور جو لوگ اس کے خلاف ہیں وہ گمراہ ہیں۔

سوال: کیا ہمارے پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلیفہ بھی ہوئے ہیں؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: وہ کون کون حضرات ہیں اور ان کی خلافت کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: (۱) حضرت ابوبکر صدیقؓ (۲) حضرت عمر فاروق اعظمؓ (۳) حضرت عثمان غنیؓ۔ (۴) حضرت مولا علی (۵) حضرت امام حسن مجتبیٰؓ اور (۶) حضرت عمرؓ بن عبدالعزیز اور ان کی خلافت کو خلافتِ راشدہ کہتے ہیں جو منہاجِ نبوت پہ تھی اور اب میرے خیال میں ایسی خلافتِ راشدہ حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی قائم کریں گے امر بالغیب عند اللہ (ملخص از الملفوظ حصہ اول)

سوال: ہمارے نبی کے پیارے نواسوں کا کیا نام ہے؟

جواب: حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین۔ ان دونوں حضرات کی والدہ ماجدہ کا نام حضرت فاطمہ اور والدِ محترم کا نام حضرت علی ہے۔

سوال: حنفی کن لوگوں کو کہتے ہیں؟

جواب: جو لوگ حضرت امامِ اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تقلید یعنی پیروی کرتے ہیں۔ اسی طرح حضرت امام شافعی رضی اللہ عنہ کی تقلید کرنے والوں کو شافعی۔ حضرت امام مالک رضی اللہ عنہ کی پیروی کرنے والوں کو مالکی اور حضرت امام حنبل رضی اللہ عنہ کی تقلید کرنے والوں کو حنبلی کہا جاتا ہے۔ یہ سب اہلِ سنّت و جماعت کہلاتے ہیں۔

Marfat.com

وضو کا بیان

سوال: وضو کرنے کا طریقہ بتایئے؟

جواب: قبلہ رُخ بلند جگہ پر بیٹھے اور بِسْمِ اللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامِ یا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اس کے بعد مسواک کرے اور اگر مسواک نہ ہو تو انگلیوں سے دانت صاف کرے۔ پھر دونوں ہاتھوں کو کلائی تک تین بار دھوئے۔ اس کے بعد تین مرتبہ کلی کرے۔ پھر تین بار ناک میں پانی ڈال کر بائیں ہاتھ کی اُنگلی سے صاف کرے۔ پھر پُورے چہرے کو تین بار دھوئے۔ اس کے بعد دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت تین بار دھوئے۔ اس کے بعد ایک بار سَر کا مسح کرے۔ پھر کانوں کا مسح کرے۔ پھر گردن کا مسح کرے۔ پھر دونوں پاؤں کو ٹخنوں تک تین بار دھوئے (ہر عضو کو دھوتے وقت درُود شریف بھی پڑھنا افضل ہے) وضو سے فارغ ہو کر کلمہ شہادت اور یہ دُعا پڑھے:

دُوسرا کلمہ شہادت	اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
	میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں
	وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
	وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد
	عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط
	(صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

دُعا: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ ٥

ترجمہ: اے اللہ تو مجھے توبہ کرنے والوں اور پاکیزہ لوگوں میں سے بنادے

Marfat.com

سوال: کیا وضو میں فرائض بھی ہیں؟

جواب: جی ہاں! چار فرض ہیں۔ (۱) پورے چہرے کو دھونا (۲) دونوں ہاتھوں کو کہنی سمیت دھونا (۳) چوتھائی سر کا مسح کرنا (۴) دونوں پیروں کو مع ٹخنوں کے دھونا۔ کہ ہر رونگٹے پر تین تین قطرہ پانی پہنچانا فرض ہے:

سوال: وضو میں واجب ہے کہ نہیں؟

جواب: کوئی چیز واجب نہیں، ہاں اگر انگوٹھی وغیرہ تنگ ہو تو اس کو حرکت دینا اور اگر وضو کے اعضا میں کوئی ایسی چیز لگی ہو جس کے نیچے پانی نہ پہنچتا ہو جیسے خمیر، موم وغیرہ تو اس کو دور کر کے پانی پہنچانا وضو کرنے والے پر واجب ہے:

سوال: وضو کی سنتیں بیان فرمائیے؟

جواب: (۱) نیت کرنا (۲) وضو کے شروع میں بِسْمِ اللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامِ پڑھنا یا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ (۳) دونوں ہاتھوں کو کلائی تک تین مرتبہ دھونا۔ (۴) ہر عضو کو تین تین مرتبہ دھونا (۵) کلی کرنا (۶) ناک میں پانی ڈالنا (۷) مسواک کرنا (۸) ہاتھوں کی انگلیوں میں خلال کرنا (۹) پاؤں کی انگلیوں میں خلال کرنا (۱۰) پورے سر کا مسح کرنا (۱۱) داڑھی کے اندر خلال کرنا (۱۲) کان کا مسح کرنا (۱۳) ہر عضو کو پے در پے دھونا اس طرح پر کہ پہلا عضو خشک نہ ہو جائے۔ ترتیب (۱۴) کے ساتھ وضو کرنا:

سوال: کیا وضو کے اندر مستحبات بھی ہیں؟

جواب: جی ہاں! وہ یہ ہیں (۱) اونچی جگہ پہ بیٹھ کر وضو کرنا (۲) قبلہ رخ بیٹھنا (۳) وضو کا برتن بائیں جانب رکھنا (۴) بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی کو ناک میں ڈال کر صاف کرنا۔ (۵) ہر عضو کو ملنا (۶) دھونے میں اعضا کو داہنی طرف سے شروع کرنا (۷) غیر سے مدد نہ لینا (جب کہ معذور نہ ہو) (۸) ہر عضو کو دھوتے وقت بِسْمِ اللّٰہ پڑھنا۔

Marfat.com

(۹) ہر عضو کو دھوتے وقت کلمہ شہادت یا دُعائے وضو یا درود شریف پڑھنا جو افضل ہو (۱۰) اگر انگوٹھی ڈھیلی ہو تو بھی اس کو حرکت دینا (۱۱) وقت سے پہلے وضو کر لینا۔
(۱۲) وضو کا بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینا (۱۳) گردن کا مسح کرنا (۱۴) دنیاوی گفتگو نہ کرنا۔
(۱۵) داہنے ہاتھ سے ناک اور مُنہ میں پانی ڈالنا (۱۶) وضو کر لینے کے بعد ایک مرتبہ اِنَّا اَنْزَلْنَا الخ اور کلمہ شہادت مذکورہ بالا دُعا کے ساتھ پڑھنا (۱۷) وضو پر وضو کرنا۔

سوال: وضو کے علاوہ پانی کو کھڑے ہو کر پینا جائز ہے یا نہیں؟

جواب: آب زمزم کو بھی کھڑے ہو کر پینا جائز بلکہ مستحب ہے۔

سوال: اگر کسی کے ہاتھ یا پاؤں میں شگاف (پھٹن) ہو تو وہ کیا کرے؟

جواب: اگر دھونے میں تکلیف ہو تو اس پر صرف پانی بہا دے اگر اس میں بھی تکلیف ہوتی ہو تو پھر اس جگہ پر مسح کرے اور باقی کو دھوئے۔

مکروہاتِ وضو

سوال: مکروہاتِ وضو بیان کیجئے؟

جواب: چند مکروہات یہ ہیں۔ (۱) پانی میں زیادتی یا کمی کرنا یعنی نہ اس قدر پانی گرائے جو ضرورت سے زائد ہو اور نہ اس قدر کمی کرے کہ اعضا نہ بھیگیں اور قطرے نہ گریں (۲) چہرے پر زور سے پانی مار کر دھونا (۳) مسجد کے اندر وضو کرنا (۴) ناپاک جگہ وضو کرنا (۵) بائیں ہاتھ سے منہ اور ناک میں پانی ڈالنا (۶) بلا عُذر دائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا (۷) دوسرے شخص سے بلا ضرورت وضو میں مدد لینا (۸) بلا ضرورت دُنیاوی بات کرنا (۹) چہرہ دھوتے وقت آنکھ کو خوب زور سے بند کر لینا (۱۰) تین مرتبہ نئے پانی سے مسح کرنا۔

Marfat.com

نواقضِ وضو

سوال: کن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے ؟

جواب: ۱ پیشاب، پاخانہ کرنا یا ریح (ہوا) کا نکلنا (۲) بے ہوشی (۳) جنون (۴) نشہ (۵) منہ بھر قے کرنا (۶) جاگتے وقت رکوع و سجود والی نماز میں عاقل بالغ کا قہقہہ لگانا (۷) خون کا تھوک کے برابر یا زیادہ ہونا (۸) ایسی نیند جس سے جسم کے اعضا ڈھیلے پڑجائیں (۹) مباشرت فاحشہ یعنی دو شرمگاہوں کا بغیر کسی حائل کے ایک دوسرے سے ملنا اگرچہ دو عورتوں کے درمیان ہی کیوں نہ ہو۔

سوال: جونک، کھٹمل یا مچھر کے خون چوسنے سے وضو ٹوٹتا ہے یا نہیں ؟

جواب: جونک کے چوسنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے، مچھر اور کھٹمل کے چوسنے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

سوال: کیا اپنی یا غیر کی شرمگاہ دیکھنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے ؟

جواب: نہیں ٹوٹتا۔

وضو کی فضیلت

سوال: حدیث شریف میں وضو کی فضیلت بھی آئی ہے ؟

جواب: جی ہاں! وضو نماز کی کنجی ہے اور نماز جنت کی کنجی۔ جب کوئی مسلمان وضو کرتا ہے تو اس کے گناہِ صغیرہ اعضائے وضو کے دھوتے وقت جھڑ جاتے ہیں، اور جو شخص باوجود وضو کے تازہ وضو کرتا ہے اس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور جو باوضو سوتا ہے فرشتے اس کی صحبت کو پسند کرتے ہیں اور اس کو شیطان کے شر سے بچاتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔

Marfat.com

غُسل کا بیان

سوال: غُسل کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: چار قسمیں (۱) فرض (۲) واجب (۳) سُنّت (۴) مُستحب۔

سوال: فرض غسل کس وقت کیا جائے گا؟

جواب: جماع، احتلام یا کسی طریقے سے منی کا شہوت کے ساتھ نکلنا۔ حیض و نفاس کے ختم ہونے پر غسل کرنا فرض ہے۔

سوال: غسل واجب کون کون سے ہیں؟

جواب: میّت کا غسل۔ سارے بدن پر نجاست لگ جانے سے یا بعض حصّہ جسم پہ نجاست لگی لیکن یہ یقینی طور پر معلوم نہیں کہ نجاست کہاں کہاں لگی ہے۔

سوال: غسل مسنون کتنے ہیں؟

جواب: پانچ ہیں (۱) جمعہ کی نماز کے لئے (۲) عیدین کی نماز کے لئے (۳) احرام باج یا عُمرہ کے لئے (۴) وقوف عرفات کے لئے۔

سوال: کیا غسل کے اندر فرائض بھی ہیں؟

جواب: جی ہاں! اوّل اچھی طرح کلّی کرنا، دوسرے ناک میں بانسے کی ہڈی تک پانی پہنچانا۔ تیسرے سارے بدن کا دھونا (ان تینوں چیزوں کے بغیر غسل صحیح نہیں ہوگا) کلّی یعنی غرارہ کرنا اگرچہ روزہ دار ہو ہاں احتیاط چاہیئے۔

سوال: غسل میں سُنتیں ہوں تو بیان کیجیے؟

جواب: غسل میں دس سُنتیں ہیں (۱) نیت کرنا (۲) دونوں ہاتھوں کو پہنچوں تک دھونا۔ (۳) بسم اللہ پڑھنا (۴) شرمگاہ کو غُسل سے پہلے دھونا خواہ اس پہ نجاست ہو یا نہ ہو

Marfat.com

(۵) وضو کرنا (۶) سر اور تمام بدن پہ تین مرتبہ پانی بہانا (۷) قبلہ کی طرف منہ نہ کرنا (جبکہ برہنہ ہو کر غسل کر رہا ہو) (۸) تمام بدن پہ پانی مل لینا تاکہ ہر جگہ پانی اچھی طرح پہنچ جائے۔
(۹) ایسی جگہ نہانا جہاں کوئی نہ دیکھے (۱۰) پانی میں کمی یا زیادتی نہ کرنا:

سوال: غسل کے مستحبات کیا کیا ہیں؟

جواب: (۱) غسل کرتے وقت بات نہ کرنا (۲) غسل سے فارغ ہونے کے بعد بدن کو اچھی طرح پونچھ لینا:

طریقۂ غسل

پہلے دونوں ہاتھ گٹوں تک دھوئے، اس کے بعد پھر جہاں جہاں پہ نجاست لگی ہو دھوئے پھر استنجا کی جگہ کو دھوئے اور پاک کرے اور بسم اللہ پڑھ کر وضو کرے۔ جنابت کی حالت میں کلی کے بجائے غرارہ کرے لیکن اگر روزے سے ہو تو غرارہ نہ کرے بلکہ صرف کلی کرے۔ ناک میں بانسے تک پانی لے جائے اس کے بعد تین بار سارے جسم پہ پانی بہائے اور بدن خوب ملے تاکہ کوئی جگہ پانی پہنچنے کے بغیر نہ رہ جائے۔ کھلی ہوئی جگہ پہ ننگا نہ نہائے مرد کو ناف سے گھٹنے تک اور عورت کو گلے سے ٹخنے تک چھپانا فرض ہے اگر غسل خانے وغیرہ میں ہو تو وہاں نہ چھپانے میں کوئی حرج نہیں۔ عورت کے بال اگر گندھے ہوں لیکن جڑوں تک پانی پہنچ سکتا ہو تو کھولنے کی ضرورت نہیں ورنہ کھولنا ضروری ہے۔ اگر زیور وغیرہ پہنے ہو تو اس کو پھرا کر پانی سے تر کرے اگر مرد کے بال عورت کی طرح لمبے ہوں اور وہ چوٹی یا جوڑا باندھے ہو تو بالوں کو کھول کر جڑوں تک پانی پہنچانا ضروری ہے بغیر اس کے غسل صحیح نہ ہوگا:

Marfat.com

تیمم کا بیان

سوال: تیمم کن صورتوں میں جائز ہوتا ہے؟

جواب: جب پانی کے استعمال سے بیماری کے بڑھ جانے یا دیر میں اچھے ہونے کا صحیح اندیشہ ہو جس کی صورت یہ ہے کہ کوئی با شرع ماہر طبیب نقصان کو بتائے یا خود اپنا بارہا کا تجربہ ہو۔ یا پانی ایک میل کی دُوری پہ ہو یا کسی دشمن کے ڈر سے نہ مل سکتا ہو جیسے گھر کے باہر کنواں تو ہے مگر خوف ہے کہ اگر گھر سے نکلے گا تو دشمن مار ڈالے گا یا کنوئیں کے پاس سانپ گھوم رہا ہے یا شیر وغیرہ کوئی درندہ کھڑا ہوا ہے یا تھوڑا سا پانی موجود ہے مگر ڈر ہے کہ اگر اس کو وضو میں خرچ کر دیا تو پیاس سے تکلیف ہوگی یا پانی موجود تو ہو مگر اس کو اٹھا کر نہیں سکتا ان صورتوں میں اگر وضو یا غسل کی ضرورت ہو تو تیمم کرے۔

طریقۂ تیمم

سوال: تیمم کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: اوّل نیت کرے کہ "جنابت یا حدث سے پاک ہونے کے لئے تیمم کرتا ہوں" پھر دونوں ہاتھ پاک مٹی یا ریت، یا پتھر یا سُرمہ یا ہڑتال یا مُردہ سنگ یا گندھک یا گیرو یا کھریا، یا چونا، یا گچ یا جواہرات یا کان سے نکلنے والا لاہوری یا سیندھا نمک پر مار کر ان کو جھاڑ دے اس طرح کہ ایک ہاتھ کے انگوٹھے کی جڑ کو دوسرے ہاتھ کے انگوٹھے کی جڑ پہ مارے پھر منہ پہ اس طرح پھیرے کہ کوئی جگہ باقی نہ رہ جائے اس کے بعد پھر دونوں ہاتھوں کو مٹی یا ان چیزوں پہ جن سے تیمم ہو سکتا ہے پہ مارے اور انہیں

86380 86380

Marfat.com

جھاڑ کر بائیں انگوٹھے کے علاوہ چاروں انگلیوں کا پیٹ داہنے ہاتھ کی انگلیوں کے سروں کے نیچے رکھ کر کھینچتا ہوا کہنی تک لے جائے اس کے بعد بائیں ہاتھ کی ہتھیلی داہنے ہاتھ کے اوپر کی طرف کہنی سے انگلیوں تک کھینچتا ہوا لائے اور بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے پیٹ کو سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے کی پشت پر پھیرے اسی طرح سیدھے ہاتھ کو بائیں ہاتھ پہ پھیرے۔

سوال: کیا تیمم کرتے وقت کچھ پڑھنا بھی چاہیئے؟

جواب: درود شریف پڑھتا رہے تو زیادہ فضیلت ہے۔

سوال: کیا تیمم کے بھی نواقض ہیں؟

جواب: جی ہاں! جو چیزیں وضو کو توڑ دیتی یا غسل کو فرض کر دیتی ہیں ان سے تیمم بھی جاتا رہتا ہے۔ اُن کے علاوہ پانی کے استعمال کرنے کی قدرت بھی تیمم کو توڑ دیتی ہے۔

فرائض تیمم

سوال: تیمم کے فرائض بیان کیجیے؟

جواب: دل سے نیت کرنا۔ تمام منہ پہ ہاتھوں کو پھیرنا۔ دونوں ہاتھوں کے پورے حصے پہ مسح کرنا اس طرح پہ کہ کہیں بال برابر بھی جگہ باقی نہ رہے

(نوٹ) اگر عورتیں کلائیوں میں چوڑیاں یا کوئی دوسرا زیور پہنے ہوں یا مرد انگلیوں میں انگوٹھی پہنے ہوں تو ان کو لازم ہے کہ بوقت تیمم ان کو اتار دیں یا ہٹا دیں تاکہ ہر جگہ پہ مسح ہو جائے اگر ایسا نہیں کیا تو تیمم صحیح نہیں ہوگا کیونکہ تیمم میں ہر جگہ کا مسح کرنا ضروری ہے)

تیمم کی سُنتیں

سوال: کیا تیمم میں سُنتیں بھی ہیں؟

Marfat.com

جواب: جی ہاں! سُنیئے۔ (۱) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھنا (۲) دونوں ہاتھوں کو زمین پہ مارنا (۳) انگلیوں کو کھلا ہوا رکھنا (۴) ہاتھ میں اگر غبار زیادہ لگ جائے تو ایک ہاتھ کے انگوٹھے کی جڑ کو دوسرے ہاتھ کے انگوٹھے کی جڑ پہ خوب اچھی طرح سے مار کر جھاڑ لینا (۵) زمین پہ ہاتھ مار کر آگے لے جانا اور پیچھے واپس لانا (۶) پہلے منہ پہ ہاتھوں کا مسح کرنا (۷) منہ اور ہاتھوں کا مسح پے در پے کرنا (۸) پہلے داہنے ہاتھ اور پھر بائیں ہاتھ کا مسح کرنا (۹) داڑھی کا خلال کرنا (۱۰) اگر غبار انگلیوں کے اندر پہنچ گیا ہو تب بھی ان کا خلال کرنا۔

استنجا کا بیان

سوال: استنجا کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: پاخانہ پیشاب کرنے والے کو چاہیئے کہ نرم جگہ تلاش کرے تاکہ چھینٹ سے بدن اور کپڑے محفوظ رہیں۔ پیشاب و پاخانہ کے واسطے پردے کی جگہ ہو اور جب رفع حاجت کی غرض سے بیٹھے تب کپڑا اٹھائے۔ قبلہ کی طرف منہ نہ کرے نہ پیٹھ۔ اگر ہاتھ میں انگوٹھی ہو جس میں اللہ یا رسول کے نام یا قرآن کے کلمات لکھے ہوں تو اس وقت اُتار کر رکھ دے؎ رفع حاجت کی جگہ پہنچنے سے پہلے یہ دُعا پڑھ لے اور بایاں پاؤں پاخانے یا پیشاب خانے میں داخل کرے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ اور جب باہر نکلے تو پہلے داہنا پاؤں نکالے اور باہر آکر یہ دُعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ اگر پیشاب یا پاخانے کے وقت چھینک آئے تو الحمد للہ نہ پڑھے اور نہ کسی دوسرے کی چھینک کا جواب دے۔ نہ کسی کو سلام کرے نہ سلام کا

؎ اور اگر ایسا نہ کر سکے تو جس حصے پہ یہ کلمات مُبارکہ ہوں تو ان کو انگلی کے اندرونی طرف کر دے جبکہ پردے میں ہوں ورنہ اتار دے ۱۲

Marfat.com

جواب دے نہ کسی قسم کی تسبیح پڑھے نہ اذان کا جواب دے نہ تھوک کھنکھار پھینکے نہ ناک صاف کرے کیوں کہ اس سے نسیان و غفلت پیدا ہوتی ہے، نہ آسمان کی طرف نظر کرے، نہ زیادہ دیر تک بیٹھے، نہ بار بار شرمگاہ کی طرف دیکھے ؛

سوال : جب پیشاب و پاخانہ سے فراغت حاصل ہو تو پاکی کس طرح کرے ؟

جواب : بہتر و مسنون طریقہ یہ ہے کہ مقام پاخانہ کو کلوخ (ڈھیلا) سے صاف کرے اس کے بعد ایک ڈھیلا پیشاب کے مقام پہ رکھ کر کھڑا ہو اور دو چار قدم چلے تاکہ حرکت کیوجہ سے جو قطرہ گرنے والا ہے آجائے اس کے بعد دونوں مقام کو پانی سے دھوئے۔ اسطرح کہ بائیں ہاتھ کی درمیانی اور اس کے بغل کی انگلی سے اچھی طرح دھوئے اور اگر دو انگلیوں سے کام نہ چلے تو ان دونوں کے ساتھ چھوٹی انگلی کو بھی ملائے انگوٹھا اور اس کی بغل والی انگلی سے کام نہ لے مگر بوقتِ مجبوری۔ افضل یہ ہے کہ ڈھیلا اور پانی دونوں چیزوں سے پاکی حاصل کرے بلکہ اس زمانے میں دونوں چیزوں کا استعمال کرنا بہت ضروری ہے ؛

سوال : کن کن جگہوں پہ پیشاب و پاخانہ کرنا منع ہے ؟

جواب : مسجد اور عید گاہ کے آس پاس۔ قبرستان میں۔ پانی کے اندر (جاری ہو یا غیر جاری) راستے میں، اُگے ہوئے کھیتوں میں، سوراخ میں، غسل و وضو کی جگہ میں، پھل دار درخت کے نیچے، اس درخت کے نیچے جس کے سائے میں لوگ بیٹھتے ہیں، سبز درخت اور سبز گھاس پہ، نہر یا تالاب کے گھاٹ پہ ؛

سوال : پیشاب اور پاخانہ کے وقت کیا کیا چیزیں مکروہ ہیں ؟

جواب : ننگے سر رہنا، کھڑے ہو کر یا لیٹ کر بغیر کسی عذر کے پیشاب یا پاخانہ کرنا، بہت دیر تک بیٹھنا، داہنے ہاتھ سے استنجا کرنا، بغیر ضرورت پیشاب یا پاخانہ یا شرمگاہ کو دیکھنا، قبلہ کی جانب منہ یا پیٹھ کرنا، چاند و سورج کی طرف رُخ کرنا، آسمان کی جانب نگاہ اُٹھا کر دیکھنا، داہنے بائیں بار بار دیکھنا، تھوک پھینکنا، ناک صاف کرنا نیچے بیٹھ کر اُوپر کیطرف

Marfat.com

پیشاب کرنا۔

سوال: کن چیزوں سے استنجا کرنا منع ہے؟

جواب: پختہ اینٹ، ہڈی، کھانے کی چیزیں، جانوروں کا چارہ، گوبر، ہر نفع دینے والی، اور احترام والی چیزوں سے استنجا کرنا منع ہے۔

سوال: ڈھیلا، پتھر سے استنجا کرنے کا طریقہ بتائیے؟

جواب: مرد کو چاہیئے کہ سردی کے موسم میں پہلا ڈھیلا پیچھے سے آگے کی طرف کھینچے اور دوسرا ڈھیلا آگے سے ...... پیچھے کی جانب اور گرمی کے زمانہ میں اس کے برعکس کرے۔

سوال: کتنے ڈھیلوں سے استنجا کرے؟

جواب: جتنے ڈھیلوں سے اچھی طرح پاکی ہو جائے (کوئی عدد مسنون مقرر نہیں ہے)

سوال: ڈھیلے کے بعد پانی لینا کیسا ہے؟

جواب: مسنون ہے اگر پیشاب و پاخانہ اپنی جگہ سے نہ پھیلے اور اگر اپنی جگہ سے پھیل جائے تو پانی لینا واجب ہے۔

(فائدہ) غیر روزہ دار پانی لیتے وقت پاخانے کے مقام کو خوب ڈھیلا کر کے دھوئے لیکن روزہ دار ایسا نہ کرے)

نجاست کا بیان

سوال: نجاست کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: دو قسمیں ہیں (۱) نجاستِ غلیظہ (۲) نجاستِ خفیفہ۔

سوال: نجاستِ غلیظہ اور اس کا حکم بیان کیجئے؟

جواب: آدمی کا پیشاب و پاخانہ اور خون، پیپ، شراب، پیشاب اُن جانوروں کا جن کا

Marfat.com

گوشت کھانا حرام ہے جیسے بلی، شیر، گدھا اور خچر وغیرہ اور مُرغی، بطخ، سانپ، مُرغابی اور جونک وغیرہ کا پاخانہ۔ گائے، بھینس وغیرہ کا گوبر نجاستِ غلیظہ ہے۔ اگر اس قسم کی گاڑھی نجاست بدن پر یا کپڑے پر ساڑھے چار ماشے وزن کے برابر اور اگر پتلی ہو تو ہتھیلی کی گہرائی کے برابر لگ جائے تو بغیر اس کے دُور کئے ہوئے نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے اور اس سے کم ہو تو مکروہ تنزیہی ہے اور اگر اس سے زیادہ ہو تو نماز نہ ہوگی۔

سوال: نجاستِ خفیفہ اور اس کا حکم بتایئے؟

جواب: گھوڑا اور حلال جانوروں کا پیشاب جیسے بھیڑ، بکری، گائے، اُونٹ اور ہرن وغیرہ ان پرندوں کا پاخانہ جن کا گوشت حرام ہے جیسے شکرا، چیل، کوا، باز، گدھ وغیرہ نجاستِ خفیفہ ہے۔ اس قسم کی نجاست اگر بدن یا کپڑے پر لگ جائے تو جس جوڑ میں لگی ہے تو اُس کی چوتھائی ناپاک ہو جانے کی صورت میں بغیر اس کو دُور کئے نماز نہیں ہوتی اور اگر اس سے زیادہ ہو تو نماز مکروہ تحریمی ہوگی اور اس سے کم کی صورت میں مکروہ تنزیہی۔

سوال: کپڑے میں نجاست لگ جائے تو اس کے پاک کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: اس کو تین مرتبہ پانی میں دھو کر خوب اچھی طرح ہر مرتبہ نچوڑ دیں۔ پاک ہو جائیگا

حیض، نفاس، جنابت اور استحاضہ کے احکام

سوال: حیض و نفاس کس کو کہتے ہیں اور اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: جو خون بالغہ عورتوں کے رحم کے اندر سے آتا ہے اس کو حیض کہتے ہیں۔ اس کی کم از کم مدت تین دن ہے اور زیادہ سے زیادہ مدت دس دن اور جو خون تین دن سے کم اور

Marfat.com

دس دن سے زائد آئے اس کو استحاضہ کہتے ہیں۔ اس سے کم تر مدت کی کوئی حد نہیں ہے اور زیادہ مدت چالیس روز ہے اس کے بعد جو خون آئے وہ نفاس نہیں ہے استحاضہ ہے۔ حالتِ حیض و نفاس میں نماز روزہ منع ہے۔ مدت ختم ہونے پر غسل کر کے نماز پڑھیں اور روزہ رکھیں۔

سوال: ناپاک شخص کے لئے کون کونسے کام منع ہیں؟

جواب: نماز پڑھنا، روزہ رکھنا، تلاوت قرآنِ پاک کرنا، خانہ کعبہ کا طواف کرنا، توریت انجیل اور زبور پڑھنا، مسجد میں داخل ہونا، مسجد میں سے ہو کر گزرنا۔ قرآنِ شریف کو چھونا۔ قرآن شریف یا اللہ تعالیٰ کا نام پاک کاغذ یا دیوار و محراب وغیرہ پر رکھنا۔ ایسے سکے کو چھونا جس میں ایک آیتِ قرآنیہ ہو۔

سوال: حیض و نفاس والی عورتوں کے لئے کون کونسے کام منع ہیں؟

جواب: اوپر کے جواب میں جو چیزیں ذکر کی گئی ہیں ان کے لئے بھی منع ہیں نیز انکے لئے جماع بھی منع ہے۔

سوال: ناپاک شخص کے لئے غسل سے پہلے خط بنوانا یا بال منڈوانا کیسا ہے؟

جواب: غسل کے پہلے خط بنوانا یا بال منڈوانا بغیر ہاتھ منہ دھوئے کھانا پینا مکروہ ہے۔

سوال: بے وضو شخص کو قرآن و تفسیر پڑھنا چھونا جائز ہے یا نہیں؟

جواب: ایسے شخص کو قرآن شریف بغیر جزدان کے چھونا منع ہے اور زبانی پڑھنا جائز ہے۔ تفسیر کا پڑھنا اور چھونا دونوں جائز ہیں۔

سوال: اگر کسی بے وضو شخص کو قرآن شریف اٹھانے کی ضرورت ہو اور قرآن شریف جزدان میں نہ ہو کس طرح اٹھائے؟

جواب: پاک کپڑا یا آستین یا رومال سے پکڑ کر اٹھائے۔

Marfat.com

سوال: ناپاک عورت اور مرد قرآن شریف کی تعلیم دے سکتے ہیں یا نہیں ؟
جواب: ایک ایک کلمے کو علیحدہ علیحدہ ہجے کرا کے تعلیم دے سکتے ہیں پوری آیت کو ملا کر بتانا منع ہے۔

سوال: استحاضہ کس کو کہتے ہیں ؟
جواب: وہ خون ہے جو رحم سے نہیں آتا۔ ایسی حالت میں جماع، نماز، روزہ وغیرہ درست ہے جس طرح معذور نماز کے لئے ہر وقت تازہ وضو کرے گا استحاضہ والی عورت بھی کرے گی۔

سوال: معذور شرعی کون کون ہیں اور ان کے لئے کیا حکم ہے ؟
جواب: استحاضہ والی عورت، جس کی ناک سے ہر وقت خون جاری رہتا ہو، جس کے زخم سے ہر وقت خون اور پیپ بہتا رہتا ہو، جس کو بار بار پیشاب کا قطرہ آتا ہو جس کی بار بار ہوا خارج ہوتی رہتی ہو۔ یہ لوگ ہر نماز کے وقت تازہ وضو کریں اور دوسری نماز کا وقت آنے سے پہلے تک ان کا وضو شریعت نے مانا ہے۔ اس سے فرض نفل وغیرہ سب کچھ پڑھ سکتے ہیں۔ غرض کہ جو حکم غیر معذور با وضو کے لئے وہی ان لوگوں کے لئے بھی ہے فرق صرف اتنا ہے کہ ان معذوروں کا وضو صرف کسی نماز کے پورے وقت تک کام آئے گا اس کے بعد نہیں۔

پانی کے مسائل

سوال: اگر کنوئیں کے اندر اونٹ یا بکری وغیرہ کی مینگنیاں گر جائیں تو کس طرح پاک کرینگے؟
جواب: جب تک زیادہ نہ گریں کنواں پاک ہی رہے گا اور یہ حکم ٹوٹی ہوئی اور خشک اور گیلی مینگنیاں کے لئے یکساں ہے۔ کوّے اور چیل وغیرہ کی بیٹ سے بھی کنوئیں کا پانی

Marfat.com

ناپاک نہیں ہوتا۔

سوال: کن چیزوں کے گرنے سے کنوئیں کا سارا پانی نکالا جائے گا؟

جواب: اِن صورتوں میں کنوئیں کا سارا پانی نکالا جائے گا

۱- بکری اور آدمی وغیرہ کے گِر کر مَر جانے سے۔

۲- جن جانوروں کے اندر بہنے والا خون ہوتا ہے خواہ چھوٹے ہوں جیسے چڑیا اور چوہا وغیرہ یا متوسط جیسے مُرغی اور بطخ وغیرہ یہ جانور چاہے کنوئیں سے باہر پھٹ کر یا پھُول کر کنوئیں کے..... اندر گرے ہوں یا اندر گِر کر پھُولے ہوں یا پھٹے ہوں۔

۳- کافر مُردہ کے گِرنے سے۔ مسلمان مُردہ کا غسُل سے پہلے یا بعدِ غسل گر جانے سے۔

۴- اس جانور کا کنوئیں سے زندہ نکلنا جس کا جھُوٹا ناپاک ہو یا مشکوک، لیکن شرط یہ ہے کہ اس کا مُنہ گرنے کے وقت پانی میں ڈوب گیا ہو۔

۵- نجاستِ حقیقی (خفیفہ ہو یا غلیظہ) یعنی اگر پیشاب یا شراب وغیرہ کا ایک قطرہ بھی کنوئیں میں گر جائے گا تو اس کا سارا پانی نکالا جائے گا خواہ وہ قطرۂ پیشاب آدمی کا ہو یا کسی جانور کا۔

سوال: کنوئیں میں جوتا گرنے جانے سے پانی نجس ہوتا ہے یا نہیں؟

جواب: اگر یہ یقین ہو کہ جوتے میں نجاست لگی تھی تو سارا پانی نکالا جائے گا ورنہ نہیں۔

سوال: جن جانوروں میں بہنے والا خون ہوتا ہے جیسے کبوتر اور بلّی۔ اگر یہ کنوئیں کے اندر سے مرے ہوئے نکلیں تو کنوئیں کا کتنا پانی نکالا جائے گا؟

جواب: چالیس ڈول سے ساٹھ ڈول تک پانی نکالنے سے کنواں پاک ہو گا۔

سوال: بچھو، کنکھورا یا بھِڑ کے کنوئیں میں مرنے یا گرنے سے پانی نجس ہوتا ہے یا نہیں؟

جواب: ان کے گِرنے سے پانی نجس نہیں ہوتا۔

سوال: اگر کنوئیں سے زخمی چوہا برآمد ہو تو کیا حکم ہے؟

Marfat.com

جواب: ایسی صورت میں سارا پانی نکالنا چاہیئے۔ اسی طرح اگر مرا ہوا سانپ نکلے اور پھٹ پھول کر سڑ گیا ہو۔

سوال: کنوئیں کا سارا پانی کس طرح نکالا جائے گا؟

جواب: جاری کنوئیں کا پانی پہلے کسی لکڑی یا ڈوری سے ناپ لیا جائے مثال کے طور پر اگر کنوئیں کا پانی دو گز ہے تو ایک شخص پانی نکالنے کے لئے مقرر کیا جائے جو جلدی جلدی نکالے۔ اگر سو پچاس ڈول نکالنے سے آدھا گز پانی کم ہو گیا تو اسی حساب سے دو سو ڈول پانی نکالا جائے اور اگر کنواں جاری نہ ہو تو اس کا سب پانی نکال دیا جائے یہاں تک کہ ڈول میں پانی آدھے ڈول سے کم نکلنے لگے۔

سوال: اتنا بڑا حوض و تالاب جس کی چوڑائی دس ہاتھ اور لمبائی دس ہاتھ اور گہرائی اتنی ہو کہ دونوں ہتھیلی ملا کر پانی لینے میں زمین دکھائی نہ دے ایسے تالاب یا حوض میں اگر کوئی نجاست گر جائے تو اس کا پانی نجس ہو گا کہ نہیں؟

جواب: جب تک پانی کا رنگ یا مزہ یا بُو نہ بدلے پاک رہے گا۔ یہی حکم جاری پانی کا بھی ہے۔

سوال: کوئی جانور کنوئیں میں گر کر مر گیا لیکن یہ معلوم نہیں کہ کب گرا اور اس کے پانی سے لوگ کام لیتے ہیں۔ معلوم ہونے کے بعد کیا کرنا چاہیئے؟

جواب: اگر صرف مرا ہو پھٹا نہ ہو تو اس پانی سے وضو کرنے والے ایک دن اور رات کی نمازیں دُھرالیں اور غسل کرنے والے دوبارہ پاک پانی سے غسل کر لیں اور کپڑا دھونے والوں کو چاہیئے کہ اس کو دوبارہ پانی سے پاک کر لیں اور اگر پھول پھٹ گیا ہو تو پھر تین دن اور تین راتوں کی نمازیں دہرائی جائیں گی اور اس صورت میں بھی غسل کرنے والے دوبارہ غسل کر لیں اور کپڑا دھونے والے دوبارہ دھولیں۔

سوال: کیا کچھ ایسے جانور بھی ہیں جن کا جھوٹا ناپاک ہے؟

جواب: جی ہیں! جیسے شیر، کتا، چیتا اور بھیڑیا وغیرہ اگر یہ جانور اپنا منہ پانی میں لگا دیں

Marfat.com

تو سب پانی نکالا جائے گا:

سوال: وہ جانور کون کونسے ہیں جن کا جھوٹا مشکوک ہے ؟

جواب: گدھا، خچر، اگر ان کا منہ پانی میں پڑ گیا تب بھی کُل پانی نکالا جائے گا:

سوال: چوہا، بلّی اور مُرغی وغیرہ جن کا جھوٹا مکروہ ہے اُن کا منہ اگر کنوئیں کے پانی میں پڑ گیا تو کتنا پانی نکالنا ہوگا ؟

جواب: اس صورت میں صرف بیس ڈول پانی نکالا جائے گا:

سوال: جن جانوروں کا جھوٹا پاک ہے اُن کے کچھ نام گنوایئے ؟

جواب: جیسے بکری، گائے، بھینس وغیرہ ان کا منہ لگنے سے پانی پاک رہے گا مگر احتیاطاً صرف بیس ڈول پانی نکال دیں:

اذان و اقامت

سوال: اذان دینے کا طریقہ اور اس کا حکم بیان کیجیے ؟

جواب: جب نماز کا وقت ہو جائے تو نماز سے کچھ پہلے ایک شخص مسجد کے صحن سے باہر اُونچی جگہ پر قبلہ کی طرف رُخ کر کے اور دونوں شہادت کی انگلیوں کو اپنے کانوں میں ڈال کر بلند آواز سے یہ الفاظ کہے:۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ	اَللّٰہُ اَکْبَرُ	اَللّٰہُ اَکْبَرُ	
اللہ بہت بڑا ہے	اللہ بہت بڑا ہے	اللہ بہت بڑا ہے	
اَللّٰہُ اَکْبَرُ	اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا		
اللہ بہت بڑا ہے	میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود		

Marfat.com

اَللّٰہُ ط اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط اَشْهَدُ
نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں گواہی
اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط اَشْهَدُ اَنَّ
دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں میں گواہی دیتا ہوں

مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ ط
کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ نماز پڑھنے کیلئے آؤ۔
حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ ط حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط
نماز پڑھنے کے لئے آؤ نجات پانے کے لئے آؤ۔
حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ
نجات پانے کے لئے آؤ اللہ بہت بڑا ہے اللہ
اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط
بہت بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

سوال: کیا نماز پنجگانہ میں اسی طرح دیں گے؟

جواب: نہیں! فجر کی نماز میں "حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ" کے بعد "اَلصَّلٰوةُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ" بھی دوبارہ کہا جائے گا۔

(تنبیہ) موذن کو چاہیے "حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ" کے بعد حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ" کہتے وقت اپنا منہ داہنے بائیں دائیں پھیرتے وقت سینہ اور قدم قبلہ سے نہ پھرے پانچ وقتوں کی نمازوں (فرض) اور جمعہ کے لئے آذان کہنا سنت موکدہ ہے

سوال: تکبیر کے کیا الفاظ ہیں؟

جواب: تکبیر میں قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ ط (یعنی تحقیق نماز قائم ہو گئی۔ دوبار

حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے بعد کہے۔ باقی الفاظ وہی ہیں جو اذان کے ہیں:

سوال: اذان سننے والے خاموش رہیں گے یا کچھ پڑھیں گے؟

جواب: اذان سننے والے اذان کے الفاظ کو دہرائیں گے جیسے موذن کہے ویسے ہی سننے والے کہیں۔ لیکن جب موذن اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ کہے تو سننے والا اس کے جواب میں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اور قُرَّۃُ عَیْنِیْ بِكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ (رد المحتار) بھی کہے اور ہاتھوں کے دونوں انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں سے لگائے۔ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے جواب میں لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ اور اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کے جواب میں صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ (سچ کہا تو نے اور نیکی کی تو نے) اور قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ کے جواب میں اَقَامَهَا اللّٰهُ وَاَدَامَهَا (اللہ اس کو قائم و دائم رکھے گا)

سوال: اذان کے وقت کون کونسی چیزیں منع ہیں؟

جواب: بات چیت کرنا۔ سلام کرنا چاہیئے۔ سلام کا جواب دینا)

تنبیہ: راستے چلنے والے اگر راستے میں اذان سنے تو کھڑا ہو کر اذان کے الفاظ دہرائے اور جواب دے۔ جب اذان پوری ہو جائے تو یہ دعا پڑھنی چاہیئے:

اذان کے بعد کی دُعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ

اے وہ اللہ تعالیٰ جو اس مکمل دُعا

وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدَ

اور نماز کا مالک ہے ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ
کو وسیلہ عنایت فرما اور بزرگی اور بلند مرتبہ

وَّابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ انِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ
اور انہیں مقامِ محمود پر فائز کردے جس کا تُونے وعدہ فرمایا ہے

وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ط
اور نصیب کر ہم کو ان کی شفاعت قیامت کے دن

اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ط
بے شک تیرا وعدہ جھوٹا نہیں

بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط
اپنی رحمت کے صدقے اے سب سے بڑی رحمت کرنے والے

سوال: اذان کن لوگوں کی مکروہ ہے؟

جواب: ناپاک، مجنون، نشہ والا شخص، عورت، فاسق، ناسمجھ لڑکا، بیٹھ کر کہنے والا، اذان کے درمیان بات کرنے والا۔

سوال: بے وضو اذان اور اقامت درست ہے یا نہیں؟

جواب: اذان درست ہے اقامت مکروہ ہے۔

سوال: اقامت مؤذن کے علاوہ دوسرا شخص کہہ سکتا ہے یا نہیں؟

جواب: اگر مؤذن موجود ہے تو دوسرے کے لئے بغیر اجازتِ مؤذن اقامت کہنا مکروہ ہے۔

سوال: اگر وقت سے پہلے اذان دی جائے تو دوبارہ کہیں گے یا نہیں؟

جواب: وقت سے پہلے اذان درست نہیں جب وقت ہو جائے دوبارہ کہیں گے۔

Marfat.com

اوقاتِ نماز مع بیانِ تعداد رکعت و طریقہ نیّت

نقشہ اوقاتِ نماز مع تعدادِ رکعت

وقتِ نماز	سنت مؤکدہ	سنت غیر مؤکدہ	فرض	واجب	نفل	کل تعداد رکعت	کیفیّت
فجر	۲	۰	۲	۰	۰	۴	قضا ہونے پر بعد نکلنے سورج کے قبل نصف النہار ۲ سنت مؤکدہ اور ۲ فرض ادا کرے
ظہر	۶	۰	۴	۰	۲	۱۲	قضا ہونے پر صرف ۴ فرض ادا کرے
عصر	۰	۴	۴	۰	۰	۸	قضا ہونے پر صرف ۴ فرض ادا کرے
مغرب	۲	۰	۳	۰	۲	۷	قضا ہونے پر صرف ۳ فرض ادا کرے
عشأ	۲	۴	۴	۳	۴	۱۷	قضا ہونے پر ۴ فرض اور ۳ وتر واجب ادا کرے۔
جمعہ	۱۰	۰	۲	۰	۲	۱۴	جمعہ نہ ملنے پر ظہر کی نماز ادا کرے

Marfat.com

سوال: نمازوں کے اوقات مع تعداد رکعت و نیّت بیان کیجیے؟

جواب: ہر چیز کا بیان تفصیل عرض کرتا ہوں، غور سے سنیئے اور خوب یاد کر لیجیے:

فجر اس کا وقت صبح صادق سے سورج نکلنے سے پہلے تک رہتا ہے مگر نماز ایسے وقت میں ادا کی جائے کہ اگر نماز میں کوئی غلطی ہو جائے تو وقت کے اندر دوبارہ پڑھی جا سکے اس کا مستحب وقت جب اجالا ہو جائے تب ہے۔ اس میں کل چار رکعتیں ہیں۔ دو رکعت سُنّت اور دو رکعت فرض:

دو رکعت سُنّت مؤکّدہ کی نیّت

"نیّت کی مَیں نے دو رکعت نماز سنّت مؤکدہ رسول اللہ پڑھنے کی واسطے اللہ تعالیٰ کے مُنہ میرا طرف قبلہ شریف کے اللہ اکبر"

دو رکعت فرض کی نیّت

"نیت کی مَیں نے دو رکعت نماز فرض فجر پڑھنے کی واسطے اللہ تعالیٰ کے مُنہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر"

اگر قضا ہو جائے تو سورج نکلنے کے بعد جب سوا نیزے پہ آ جائے۔ نصف النہار سے قبل دو رکعت سُنّت مؤکدہ اور دو رکعت فرض ادا کرے:

ظہر اس کا وقت سورج ڈھلنے کے بعد سے اس وقت تک ہے جب تک ہر چیز کا سایہ اصلی سائے کے علاوہ دوگنا ہو جائے۔ گرمی کے موسم میں ٹھنڈے وقت میں اور سردی میں شروع وقت میں پڑھنا مستحب ہے۔ اس میں کل بارہ رکعتیں پڑھی جاتی ہیں پہلے چار رکعت سنّت مؤکدہ۔ اس کے بعد چار رکعت فرض۔ پھر دو رکعت سنّت مؤکدہ اور آخر میں دو رکعت نماز نفل:

Marfat.com

چار رکعت فرض کی نیت

"نیّت کی مَیں نے چار رکعت نماز فرض ظہر پڑھنے کی واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر" اگر قضا ہو جائے تو صرف چار رکعت فرض پڑھ لے (سنّتِ موکدہ کی نیت کا طریقہ اوپر گزر چکا۔ نفل کی نیت کا طریقہ آگے آئے گا)

عصر اس کا وقت ظہر کا وقت ختم ہونے کے بعد سے سورج ڈوبنے تک ہے۔ اس میں مستحب وقت سردی و گرمی دونوں ہی موسم میں غروبِ آفتاب سے بیس منٹ قبل کا ہوتا ہے اس میں کل چار رکعت سنّتِ غیر موکدہ اور چار فرض ادا کئے جاتے ہیں۔ قضا ہونے پر صرف چار رکعت فرض ادا کرے۔

چار رکعت فرض کی نیت

"نیّت کی مَیں نے چار رکعت نماز فرض عصر پڑھنے کی واسطے اللہ تعالیٰ کے مُنہ طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر" (سنّتِ غیر موکدہ کی نیت کا بیان آگے آئیگا)

مغرب اس کا وقت سُورج ڈوبتے ہی شروع ہو جاتا ہے اور پچھم میں سفیدی رہنے تک باقی رہتا ہے۔ مستحب وقت شروع کا ہے لیکن اگر بدلی کا دن ہو تو کچھ تاخیر کریں۔ اس کی کُل سات رکعتیں ہیں۔ تین رکعت فرض۔ دو رکعت سنّتِ موکدہ اور دو رکعت نفل۔

تین رکعت فرض کی نیّت

"نیت کی مَیں نے تین رکعت نماز مغرب پڑھنے کی واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر" قضا ہونے پر صرف تین رکعت فرض پڑھ لے۔

عشا تہائی رات تاخیر مستحب اور آدھی رات تک مُباح ہے۔ اس کے بعد صبح صادق سے پہلے تک کا وقت مکروہ ہے۔ اس میں کُل سترہ رکعتیں ہیں۔ چار رکعت سنّت غیر موکدہ، چار رکعت فرض، پھر دو رکعت سنّت موکدہ اس کے بعد دو رکعت نفل پھر تین رکعت وتر پھر دو رکعت نفل قضا ہونے کی صُورت میں صرف چار رکعت فرض

Marfat.com

اور تین رکعت وتر ادا کی جائے گی ؛

چار رکعت فرض کی نیت

"نیت کی میں نے چار رکعت نماز فرض عشا پڑھنے کی واسطے اللہ تعالیٰ کے۔ مُنہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر"

تین رکعت وتر کی نیت

"نیت کی میں نے تین رکعت نمازِ وتر واجب پڑھنے کی واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر"

جمعہ اس کا وقت وہی ہے جو ظہر کا ہے۔ اس کی کل چودہ رکعتیں ہیں۔ پہلے چار رکعت سنّت موکدہ۔ اس کے بعد دو رکعت فرض، پھر چار رکعت سنّت موکدہ پھر دو رکعت سنّتِ موکدہ پھر دو نفل جمعہ نہ ملنے پہ ظہر کی نماز ادا کرے ؛

دو رکعت فرض کی نیت

"نیت کی میں نے دو رکعت نماز فرض جمعہ پڑھنے کی واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر"

عیدُالفطر اس کا وقت جب سورج سوا نیزے کے اوپر آ جائے اُس وقت سے زوال کے پہلے تک رہتا ہے۔ اس کی قضا نہیں ؛

نیت نماز

"نیت کی میں نے دو رکعت نماز عیدالفطر واجب مع چھ تکبیروں کے پڑھنے کے واسطے اللہ تعالیٰ کے مُنہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر"

عیدُالاضحیٰ اس کا وقت بھی مثل عیدالفطر کے ہے مگر اس میں جلدی کرنا چاہیئے تاکہ قربانی کرنے میں تاخیر نہ ہو۔ اس کی بھی قضا نہیں ؛

Marfat.com

نیّتِ نماز

"نیت کی مَیں نے دو رکعت نماز عید الاضحیٰ واجب مع چھ تکبیروں کے پڑھنے واسطے اللہ کے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر"

نمازِ تراویح کی نیت

"نیّت کی مَیں نے دو رکعت نمازِ تراویح پڑھنے کی واسطے اللہ تعالیٰ کے مُنہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر" (اس کا مفصّل بیان آگے آئے گا)

نیّت سنّت غیر مؤکّدہ

"نیت کی مَیں نے دو رکعت نماز یا چار رکعت نماز سنّت غیر مؤکّدہ رسول اللہ پڑھنے کی واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر"

فائدہ مقتدی امام کے اِقتدار کی بھی نیّت کرے گا یعنی نیت کے الفاظ میں "واسطے اللہ کے" کہنے کے بعد "پیچھے اس امام کے" بھی کہے۔

نماز کی شرطیں

سوال: نماز کی کتنی شرطیں ہیں؟

جواب: نماز کی شرطیں دو قسمیں پر ہیں:-

(۱) ایک نماز فرض ہونے کی دوسری قِسم نماز صحیح ہونے کی۔ نماز کے فرض ہونے کی چار شرطیں ہیں ۱۔ مسلمان ہونا۔ ۲۔ عقل و ہوش کا ٹھیک ہونا۔ ۳۔ بالغ ہونا۔ ۴۔ وقت کا پایا جانا۔

نماز کے صحیح ہونے کے لئے چھ شرطیں ہیں ۱۔ طہارت۔ ۲۔ ستر عورت۔ ۳۔ استقبال قبلہ

Marfat.com

۴۔ وقت۔ ۵۔ نیت۔ ۶۔ تحریمہ۔

طہارت نمازی کے بدن کا پاک ہونا۔ یعنی اگر بے وضو ہو تو وضو کرلے اور اگر ضرورتِ غسل ہو تو غسل کرے اور اگر بدن میں کوئی ناپاکی لگی ہو تو دھولے نمازی کے لباس کا پاک ہونا اگر کوئی شخص بغیر کسی عُذر کے ناپاک کپڑا پہن کر نماز پڑھے گا تو نماز باطل ہوگی۔ اگر کسی شخص کا کپڑا تین حصے ناپاک اور ایک حصہ پاک ہے اور اس کے علاوہ کوئی دوسرا کپڑا موجود نہیں اور نہ ناپاکی دُور کرنے کے لئے کوئی چیز موجود ہے تو اس کپڑے میں نماز درست ہوگی۔ اگر پورا کپڑا ناپاک ہو تو ننگے ہو کر پڑھ سکتے ہو لیکن اسی کپڑے کو پہن کر پڑھنا زیادہ بہتر ہے تاکہ شرم گاہ چھپی رہے۔ ننگے کے لئے مستحب ہے کہ بیٹھ کر اشارے سے نماز پڑھے۔

نماز کی جگہ کا پاک ہونا اس قدر کہ دونوں پاؤں اور دونوں زانو اور دونوں ہاتھوں کو رکھ سکے اس کے علاوہ جگہ ناپاک ہو تو نماز درست ہو جائے گی:

سترِ عورت مرد کو ناف کے نیچے سے گھٹنے تک چھپانا اور عورت کو سارا بدن سوائے چہرہ ہتھیلی اور قدم کے چھپانا۔ بدن کے جس حصے کا چھپانا ضروری ہے اس میں سے اگر کسی عضو کا چوتھائی حصہ نماز میں کھُل جائے تو نماز فاسد ہو جائے گی۔ اسی طرح اگر عورت کے بال کی چوتھائی یا پیٹھ یا پیٹ یا ہاتھ یا پنڈلی یا گردن وغیرہ کی چوتھائی کھُل جائے گی تو نماز فاسد ہو جائے گی:

استقبالِ قبلہ اگر کسی دشمن یا درندہ یا مرض کی وجہ سے قبلہ کی طرف منہ نہیں کر سکتا تو جس طرف ممکن ہو اسی طرف رُخ کر کے نماز پڑھے اگر کسی کو قبلہ کا علم نہ ہو تو کسی سے دریافت کرے۔ اگر کوئی دوسرا شخص موجود نہ ہو تو خوب اچھی طرح غور کرے جس طرف اس کو یقین ہو اس طرف رُخ کر کے نماز پڑھے۔ اگر نماز کے بعد معلوم ہوا کہ غیر قبلہ کی طرف نماز پڑھی تو نماز میں کوئی خرابی نہیں نہ دہرانے کی ضرورت ہے اگر بحالتِ نماز کسی

Marfat.com

قرینے سے یا کسی شخص کے بتانے سے معلوم ہُوا کہ قبلہ دوسری جانب ہے تو اسی حالت نماز میں اس طرف پھر جائے اور باقی نماز ادا کرے۔

وقت اگر کسی نماز کو اس کا وقت داخل ہونے سے پہلے پڑھ لیا تو اس وقت کی نماز نہ ہو گی جیسے مغرب کی نماز سورج ڈوبنے سے پہلے پڑھ لی تو اس دن کی مغرب کی نماز نہ ہو گی (اس کا کچھ بیان آگے گزر چکا ہے)

نیّت دل کے پکے ارادے کو کہتے ہیں۔ محض جاننا نیت نہیں تا وقتیکہ ارادہ نہ ہو۔ نیّت میں زبان کا اعتبار نہیں یعنی اگر دل میں ظہر کا قصد کرے اور زبان سے لفظ عصر نکلا نماز ہو گئی۔ زبان سے کہہ لینا مستحب ہے اور اس میں عربی کی کچھ تخصیص نہیں فارسی وغیرہ میں بھی ہو سکتی ہے اور تلفظ میں ماضی کا صیغہ ہو مثلاً "نَوَیْتُ" (نیت کی میں نے)

تحریمہ تکبیر تحریمہ یعنی اللہ اکبر یا اس کے مثل تعظیم کے کلمہ سے شروع کرنا۔

فرائض نماز

سوال: نماز کے فرائض کتنے ہیں؟

جواب: سات ہیں (۱) تکبیر تحریمہ (۲) قیام (۳) قرأت (۴) رکوع (۵) سجدہ (۶) قعدۂ اخیرہ (۷) خروج بصُنعہٖ۔

سوال: مقتدی تکبیرِ تحریمہ کس وقت کہے؟

جواب: جس وقت امام اللہ اکبر کی ر بلند کرے۔ اگر مقتدی اکبر کا لفظ امام سے پہلے کہے گا تو اقتدا درست نہ ہو گی۔

سوال: ایک شخص ایسا ہے کہ جماعت میں نماز پڑھنے میں کھڑے ہونے کی طاقت نہیں رکھتا اور اکیلے کھڑے ہو کر پڑھ سکتا ہے۔ اس کے لئے کیا حکم ہے؟

Marfat.com

جواب: قیام (جو فرض ہے) نہ چھوڑے بلکہ علیحدہ کھڑے ہو کر نماز پڑھے:

سوال: قرآن شریف پڑھنا کتنی رکعتوں میں فرض ہے؟

جواب: فرض نمازوں کی دو رکعتوں میں اور وِتر و سنّت ونفل کی سب رکعتوں میں قرأت فرض ہے (اس طرح پڑھنا کہ اپنے کان سُنتے رہیں)

سوال: نماز میں ایک سجدہ فرض ہے یا دونوں؟

جواب: دونوں سجدے فرض ہیں:

سوال: اگر کوئی شخص صرف ناک پر بغیر کسی عُذر کے سجدہ کرے تو سجدہ ہوگا یا نہیں؟

جواب: سجدہ نہیں ہوگا اور نماز فاسد ہو جائے گی اور بغیر عُذر صرف پیشانی پہ سجدہ کرے گا تو مکروہ ہے:

سوال: گھاس، روئی، یا گدا لحاف وغیرہ نرم اور دبنے والی چیزوں پہ سجدہ کرنا درست ہے یا نہیں؟

جواب: اگر بوقتِ سجدہ ناک اور پیشانی قرار پکڑے اور دبانے سے نیچے نہ دبے تو درست ہے ورنہ نہیں:

سوال: قعدۂ اخیرہ صرف فرض نمازوں میں فرض ہے یا واجب وسنّت ونفل میں بھی؟

جواب: تمام نمازوں میں فرض ہے:

سوال: خروج بصُنعِہٖ کا کیا مطلب ہے؟

جواب: نماز کے منافی کوئی کام کر کے نماز سے باہر آنا جیسے ایک قدم سے زیادہ چلنا بات چیت کرنا وغیرہ وغیرہ:

سوال: سجدہ میں پیر کی انگلیوں کا جمانا کیا ہے؟

جواب: ایک انگلی کے پیٹ کا جمانا فرض ہے:

Marfat.com

واجباتِ نماز

سوال: نماز میں کتنے واجب ہیں؟

جواب: اٹھارہ ہیں:۔

(۱) ہر نماز کے شروع کرنے کے لئے تکبیر کو متعین کرنا (۲) سورۂ فاتحہ پڑھنا،
(۳) سورۂ فاتحہ کے ساتھ کوئی دوسری سورۂ بھی ملانا (۴) پہلی دو رکعتوں میں قرأت کا تعین کرنا (۵) سجدے میں زمین پہ پیشانی کے ساتھ ناک کو بھی رکھنا۔
(۶) فاتحہ کو سورۃ پہ مقدم کرنا یعنی پہلے سورۂ فاتحہ پڑھنا (۷) دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہونے سے پہلے ہر رکعت میں دوسرا سجدہ کرنا (۸) تعدیل ارکان،
(۹) قعدۂ اُولیٰ (۱۰) دونوں قعدوں میں تشہد پڑھنا (۱۲) تشہد کے بعد فوراً تیسری رکعت کے لئے کھڑے ہوجانا (۱۳) سلام پھیرتے وقت لفظ السلام کہنا
(۱۴) وتر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھنا۔ (۱۵) عیدین کی تکبیریں۔ عیدین کی دوسری رکعت کے رکوع کی تکبیر۔ (۱۶) فجر۔ مغرب۔ عشا کی پہلی دو رکعتوں اور جمعہ، عیدین تراویح رمضان شریف کے وتر میں امام کا زور سے قرأت کرنا ( ) ظہر۔ عصر۔ عشاء کی آخری دو رکعت اور دِن کی نفلوں میں قرأت آہستہ کرنیؔ؛

لہ اتنا ضرور ہے کہ خود سُنیے۔ اگر حرُوف کی تصیح توکی مگر اس قدر کہ خود نہ سُنا اور کوئی مانع مثلاً شوروغُل یا ثقل سماعت بھی نہیں تو نماز نہ ہوئی (عالمگیری)

Marfat.com

نماز کی سُنّتیں

سوال : نماز کی سُنّتیں بیان فرمائیے ؟

جواب : نماز کی سُنّتیں تئیس ہیں :-

(۱) تحریمہ کے لیے دونوں ہاتھوں کو اس طرح اٹھانا کہ انگلیاں اپنے حال پہ قائم رہیں۔ (۲) امام کا زور سے تکبیر کہنا۔ (۳) ثنا پڑھنا۔ (۴) تعوذ یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھنا (۵) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ پڑھنا (۶) اٰمِیْن کہنا (۷) ان چاروں کو آہستہ کہنا۔ (۸) تحریمہ میں داہنے ہاتھ کو بائیں ہاتھ پہ رکھنا (۹) ان دونوں ہاتھوں کو ناف کے نیچے رکھنا۔ (۱۰) رکوع کی تکبیر (۱۱) رکوع سے اس طرح اٹھنا کہ سیدھا کھڑا ہو جائے (۱۲) رکوع میں کم از کم تین مرتبہ تسبیح کہنا (۱۳) رکوع میں دونوں گھٹنوں کو دونوں ہاتھوں کی کھلی ہوئی انگلیوں سے مضبوط پکڑنا (۱۴) سجدے کی تکبیر (۱۵) سجدے میں پاؤں کی انگلیوں کو کشادہ کرنا (۱۶) سجدے سے اُٹھنے کی تکبیر کہنا (۱۷) سجدے میں کم از کم تین بار تسبیح کہنا (۱۸) دونوں سجدوں کے درمیان دونوں ہاتھوں کو دونوں رانوں پہ رکھنا (۱۹) تشہد میں مرد کو داہنا پیر کھڑا کر کے بائیں پیر کو بچھانا (۲۰) عورتوں کو دونوں پاؤں داہنی طرف باہر کر کے بیٹھنا (۲۱) دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا (۲۲) درود شریف پڑھنا (۲۳) دعائے ماثورہ پڑھنا ؛

Marfat.com

مستحباتِ نماز

سوال : کیا نماز میں کچھ مستحبات بھی ہیں ؟

جواب : جی ہاں ! دس ہیں۔ نماز میں کھڑے ہونے کی حالت میں سجدے کی جگہ پہ نظر رکھنا (۲) رکوع کی حالت میں قدم کی پشت پہ (۳) سجدے کی حالت میں ناک کے بانسے پہ (۴) بیٹھنے کی حالت میں گود میں نگاہ رکھنا (۵) پہلے سلام کیوقت داہنے کندھے کیطرف دیکھنا اور دوسرے سلام کیوقت بائیں کندھے کی طرف (۶) جمھائی کیوقت منہ کو بند کرنا اگرچہ دونوں ہونٹوں کو دبانا پڑے اگر نہ روک سکے تو بائیں ہاتھ کی پشت کو منہ پہ رکھ دے (۷) تکبیر کے وقت ہاتھوں کو آستینوں سے باہر رکھنا (۸) جہاں تک ہو سکے کھانسی کو روکنا (۹) امام اور مقتدی دونوں کا حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کیوقت کھڑے ہونا (۱۰) امام کا نماز کو اس وقت شروع کرنا جب تکبیر کہنے والا قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ کہے :

خاص عورتوں کے بارے میں نماز کے چند مسائل اور احکام

سوال : کیا نماز کے مسائل و احکام میں مرد و عورت دونوں کے احکام برابر ہیں ؟

جواب : نہیں ! کچھ احکام عورتوں کے لئے خاص ہیں، وہ یہ ہیں (۱) عورت تحریمہ کیوقت اپنے دونوں ہاتھوں کو مونڈھے تک اٹھائے (۲) قیام میں داہنے ہاتھ کی ہتھیلی کو بائیں ہاتھ کی پشت پہ باندھے نہ کلائی پہ (۳) ہاتھ سینے پہ باندھے (۴) رکوع میں اپنے گھٹنوں کو کچھ جھکا دے (۵) رکوع میں سمٹی رہے (۶) سجدے میں اپنے ہاتھوں کو زمین پر پھیلا دے (۷) سجدے میں اپنے ہاتھ کو بغل سے اور پیٹ کو ران سے ملائے رکھے (۸) قعدہ میں اپنے دونوں پاؤں کو داہنی جانب کرے اور سُرین پہ بیٹھے (۹) قعدہ میں اپنی انگلیاں ملا کر زانو پہ رکھے۔

(۱۰) عورت مرد کی امامت نہ کرے (۱۱) عورتوں کی جماعت کرنا مکروہ تحریمہ ہے (۱۲) اگر عورتیں باوجود مکروہ تحریمی ہونیکی جماعت قائم کریں تو انکی امام بیچ صف میں رہے نہ صف کے آگے (۱۳) عورتوں پہ جمعہ اور عیدین کی نماز واجب نہیں :

Marfat.com

جماعت کا بیان

سوال: نماز کی جماعت فرض ہے یا واجب یا سُنّت؟

جواب: فرض نمازوں کے لئے جماعت سنّت موکدّہ (قریب واجب) ہے۔ اس کا ثواب اکیلے پڑھنے سے ستائیس درجے زیادہ ہے۔

سوال: امامت کا حقدار کون ہے؟

جواب: وہ شخص جو نماز کے مسائل زیادہ جانتا ہو۔ اس کے بعد جو زیادہ تجوید سے قرآن شریف پڑھتا ہو۔ اس کے بعد جو زیادہ متقی۔ پرہیزگار ہو۔ اس کے بعد زیادہ عمر والا۔ اس کے بعد جو زیادہ خوبصورت ہو۔ اس کے بعد جو لوگوں میں زیادہ اچھے اخلاق والا ہو۔ اس کے بعد جو لوگوں میں سب سے زیادہ شریف النّسب ہو۔ پھر اچھی آواز والا ہو۔ پھر زیادہ مالدار ہو۔ پھر زیادہ دبدبے شوکت والا۔ پھر زیادہ نفیس کپڑے پہنتا ہو۔

سوال: کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جن کی امامت مکروہ ہے؟

جواب: جی ہاں! جاہل دیہاتی۔ فاسق۔ اندھے، حرامی، غلام وغیرہ کی امامت مکروہِ تنزیہی ہے (عورتوں کے لئے جماعت میں حاضر ہونا رات ہو یا دن۔ بوڑھی ہو یا جوان مکروہ ہے)

سوال: وہ کونسی چیزیں ہیں جن کے پیش آنے پر جماعت کی حاضری ساقط ہو جاتی ہے؟

جواب: سخت بارش۔ سخت سردی۔ سخت اندھیرا۔ شدید کیچڑ۔ آندھی۔ کھانے یا مال کے ضائع ہو جانے کا اندیشہ ہو۔ تنگ دست کو قرض خواہ کا ڈر۔ پیشاب یا پاخانہ کرنے کی ضرورت۔ ریاح کی سخت ضرورت۔ قافلے کے روانہ ہو جانے کا اندیشہ۔ مریض کی ایسی تیمارداری کہ تیماردار کے جماعت میں حاضر ہونے سے مریض کو تکلیف ہو جائے۔ ایسا مریض جسے مسجد تک جانے میں تکلیف اٹھانی پڑے۔ اپاہج جس کا پاؤں کٹا ہو۔ وہ شخص

Marfat.com

جس پر فالج گرا ہو۔ ایسا بوڑھا جو مسجد تک جانے سے عاجز ہو۔ ان عذروں کے باوجود بھی اگر جماعت میں حاضری دے تو بہت زیادہ ثواب کا مستحق ہے:

سوال: شرابی۔ جواری۔ زانی۔ سود خور۔ چغلی کھانے والا۔ اور وہ شخص جو گناہِ کبیرہ علی الاعلان کرتا ہو۔ اس کو امام بنانا کیسا ہے؟

جواب: مکروہِ تحریمی ہے یعنی نماز دہرانی ہوگی:

آدابِ مسجد

سوال: مسجد کے کیا آداب ہیں؟

جواب: چند آداب یہ ہیں۔ جب مسجد کے اندر داخل ہو تو پہلے داہنا قدم مسجد کے اندر رکھے اور یہ دُعا پڑھے اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ (یعنی اے اللہ! میرے لئے رحمت کے دروازے کھول دے) اور جب مسجد سے باہر نکلے تو پہلے بایاں پاؤں باہر رکھے اور جوتا پہلے داہنے پاؤں میں پہنے۔ نکلتے وقت یہ دُعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَبِرَحْمَتِكَ (اے اللہ! میں تیرے فضل اور رحمت کا سوال کرتا ہوں)

جب مسجد میں داخل ہو تو پہلے سلام کرے۔ پھر اگر وضو کرنے کی ضرورت ہو تو وضو کرے اور خاموشی کے ساتھ باادب بیٹھے اور جب تک جماعت نہ کھڑی ہو کچھ نہ کچھ درود شریف یا قرآن شریف وغیرہ پڑھتا رہے۔ مسجد کے اندر دنیاوی گفتگو یا لین دین سخت گناہ ہے مسلمانوں کو اس سے مکمل اجتناب کرنا چاہیے۔ یہ نیکیوں کے ضائع ہونے کا باعث ہے:

Marfat.com

نماز کی آدائیگی کا طریقہ

سوال : نماز ادا کرنے کا پورا طریقہ بتلائیے ؟

جواب : باوضو قبلہ کی طرف ہو کہ دونوں پاؤں کے پنجوں میں چار اُنگل کا فاصلہ کر کے کھڑا ہو اور دونوں ہاتھ کانوں تک لے جائے۔ اس طرح کہ انگوٹھے کان کی لَو سے چھُو جائیں اور انگلیاں نہ ملی ہوئی رکھے نہ خوب کھول کہ بلکہ وہ اپنی حالت پہ رہیں اور ہتھیلیاں قبلہ کی جانب ہوں پھر نیّت کر کے اللہ اکبر کہتا ہوُا ہاتھوں کو نیچے لائے اور ناف کے نیچے باندھ لے کہ داہنی ہتھیلی کی گدی بائیں کلائی کے سرے پہ ہو اور بیچ کی تین اُنگلیاں بائیں کلائی کی پشت پہ اور انگوٹھا اور چھنگلیا کلائی کے اغل بغل اس کے بعد یہ ثناء پڑھے

ثنأ

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ	
پاک ہے تو اے اللہ میں تیری حمد کرتا ہوں تیرا نام برکت	
اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ	
والا ہے اور تیری شان بہت بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں	

ثنا پڑھنے کے بعد اگر نماز پڑھنے والا مقتدی ہے تو چپُ چاپ کھڑا رہیگا ورنہ یہ تعوذ پڑھے گا :

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ	تعوّذ
میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے۔	

Marfat.com

تسمیہ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سورۂ فاتحہ	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱﴾

سب تعریف اللہ کیلئے ہے جو سارے جہاں کا پروردگار ہے

اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿۲﴾ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○

بڑا مہربان نہایت رحم والا قیامت کے دن کا مالک ہے۔

اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ﴿۵﴾ اِهْدِنَا

(اے اللہ) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں ہمکو

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ﴿۶﴾ صِرَاطَ الَّذِیْنَ

سیدھا راستہ چلا اُن لوگوں کا راستہ جن پر

اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۙ۵ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ

تو نے انعام کیا نہ ان لوگوں کا راستہ جو (تیرے) غضب میں مبتلا

وَلَا الضَّآلِّیْنَ ○ اسکے بعد امام و مقتدی آہستہ کہے اٰمِیْن ○

ہوئے اور نہ گمراہوں کا الٰہی قبول فرما۔

سورۂ اخلاص	قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ

کہو وہ اللہ ایک ہے اللہ

اَلصَّمَدُ ○ لَمْ یَلِدْ ۙ۵ وَلَمْ یُوْلَدْ ﴿۳﴾ وَلَمْ

بے نیاز ہے۔ نہ اُس نے (کسی کو) جنا اور نہ وہ (کسی سے) جنا گیا اور کوئی

Marfat.com

يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

بھی اس کا ہمسر نہیں ہے۔

پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع میں جائے اور گھٹنوں کو ہاتھ کی انگلیوں سے مضبوط پکڑ لے اور اتنا جھکے کہ سر اور کمر برابر ہو جائے اور کم سے کم تین بار کہے۔

تسبیح رکوع	سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ ط

پاک ہے میرا پروردگار عظمت والا

اگر جماعت ہو تو پھر رکوع سے اُٹھتے ہوئے صرف امام تسمیع کہے۔

تسمیع	سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ط

اللہ نے اس کی سُن لی جس نے اسکی تعریف کی۔

قومہ	پھر دونوں ہاتھ چھوڑ کر سیدھا کھڑا ہو جائے اور مقتدی تحمید کہے۔
تحمید	رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ط

اے ہمارے پروردگار سب تعریف تیرے ہی لئے ہے

تنہا نماز پڑھنے والا تسمیع اور تحمید دونوں کہے پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں جائے اس طرح کہ پہلے گھٹنے پھر دونوں ہاتھ زمین پر رکھے پھر ناک اور پھر پیشانی خوب جمائے اور چہرہ دونوں ہاتھوں کے درمیان رکھے اور مرد بازوؤں کو کروٹوں سے اور پیٹ کو رانوں سے اور رانوں کو پنڈلیوں سے جُدا رکھے اور کہنیاں زمین سے اُٹھی ہوئی ہوں اور دونوں پاؤں کی انگلیوں کے پیٹ قبلہ رو زمین پر جمے ہوئے ہوں اور کم سے کم تین بار پڑھے۔

Marfat.com

سجدہ کی تسبیح	سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی ط
	پاک ہے میرا پروردگار بہت بلند
جلسہ	پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ سے اس طرح اُٹھے کہ پہلے پیشانی پھر ناک پھر ہاتھ اُٹھیں اور بایاں قدم بچھا کر اس پر بیٹھے اور داہنا قدم کھڑا کر کے رکھے کہ اُس کی انگلیاں قبلہ رو ہوں اور ہاتھ رانوں پر گھٹنوں کے قریب رکھے کہ ان کی اُنگلیاں بھی قبلہ رُخ ہوں پھر اللہ اکبر کہتا ہوا
دوسرا سجدہ	اسی طرح دوسرا سجدہ کرے اور پھر اللہ اکبر کہتا ہوا کھڑا ہو جائے
قیام	تسمیہ، فاتحہ اور کوئی سورۃ پڑھ کر اسی طرح رکوع و سجود کرے لیکن امام کے پیچھے مقتدی بسم اللہ۔ فاتحہ اور سورۃ نہیں پڑھے گا وہ خاموش کھڑا رہے گا۔
قعدہ	دوسری رکعت کے دونوں سجدوں سے فارغ ہو کر اسی طرح بیٹھ جائے جس طرح دو سجدوں کے درمیان بیٹھا تھا
تشہد	اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبٰتُ ط
	تمام قولی عبادتیں اور تمام فعلی عبادتیں اور تمام مالی عبادتیں اللہ ہی
	اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ
	کیلئے ہیں۔ سلام ہو تم پر اے نبی اور اللہ کی
	اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی
	رحمتیں اور اسکی برکتیں سلام ہو ہم پر اور اللہ

Marfat.com

عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ ○ اَشْہَدُ اَنْ لَّآ

کے نیک بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ

اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ

عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ○

علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں۔

جب تشہد میں کلمہ لا پر پہنچے تو داہنے ہاتھ کی بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنائے اور چھنگلیا اور اسکے پاس والی کو ہتھیلی سے ملا دے اور لفظ لا پر کلمہ کی انگلی اُٹھائے اور اِلّا پر گرا دے اور سب انگلیاں فوراً سیدھی کر دے۔ اگر دو رکعت والی نماز ہے تو پھر اس تشہد کے بعد درود شریف اور دُعا پڑھ کر سلام پھیر دے۔ اور اگر چار رکعت والی نماز ہے تو تشہد کے بعد اللہ اکبر کہہ کر کھڑا ہو جائے اور دونوں رکعتوں میں اگر فرض ہوں تو صرف بسم اللہ اور سورۃ فاتحہ پڑھ کر قاعدہ کے مطابق رکوع و سجود کرے اور اگر سنت و نفل ہوں تو بسم اللہ، سورۃ فاتحہ اور سورۃ بھی پڑھے لیکن امام کے پیچھے مقتدی تسمیہ اور فاتحہ نہیں پڑھے گا وہ خاموش کھڑا رہے گا پھر چار رکعتیں پوری کر کے بیٹھ جائے اور تشہد، درود شریف اور دُعا پڑھے اور سلام پھیر دے۔

اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	درود شریف

الٰہی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

Marfat.com

وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی

اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر صلوٰۃ بھیج جس طرح تو نے صلوٰۃ بھیجی

اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی

تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے الٰہی برکت دے حضرت

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو

بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ

جس طرح تو نے برکت دی حضرت ابراہیمؑ کو اور حضرت ابراہیمؑ کی آل کو

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ رَبِّ اجْعَلْنِیْ

بیشک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے۔ اے میرے پروردگار

مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ق صلے رَبَّنَا وَ

مجھ کو نماز کا پابند بنا دے اور میری اولاد کو بھی اے ہمارے پروردگار

تَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ

میری دعا قبول فرما اے ہمارے پروردگار مجھ کو اور میرے ماں باپ

وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ○

کو اور سارے مسلمانوں کو بخش دے اس روز جبکہ (عملوں کا) حساب ہونے لگے

Marfat.com

اور چاہے رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ کی بجائے یہ دُعا پڑھ لے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا

اے اللہ بیشک میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا

وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ

اور تیرے سوا کوئی گناہوں کا بخشنے والا نہیں سو اپنی خاص بخشش

مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْٓ اِنَّکَ

سے مجھ کو بخشدے اور مجھ پر رحم کر بیشک

اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ○

تو ہی بخشنے والا مہربان ہے۔

پھر نماز ختم کرنے کیلئے ایک بار دائیں پھر ایکبار بائیں طرف منہ کرکے سلام کہے

سلام اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ ط

تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت۔

داہنی طرف کے سلام میں داہنی طرف کے فرشتوں اور نمازیوں کی نیت کرے کہ میں ان کو سلام کہہ رہا ہوں اور بائیں طرف کے سلام میں بائیں طرف کے فرشتوں اور نمازیوں کی نیت کرے اور جس طرف امام ہو اس طرف کے سلام میں امام کی نیت بھی کرے اور اسی طرح امام بھی دونوں طرف کے سلاموں میں فرشتوں اور مقتدیوں کی نیت کرے اور جب تنہا ہو تو دونوں طرف کے فرشتوں کی نیت کرے۔

Marfat.com

نماز کے بعد کی دُعائیں

استغفار أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ
میں بخشش مانگتا ہوں اللہ سے جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے اور
وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ ط اس کے بعد جو دُعا چاہے پڑھے۔
میں اسکے حضور توبہ کرتا ہوں۔

دُعائے اوّل اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ
اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور سلامتی تیری
السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ حَيِّنَا
ہی طرف سے ہے اور سلامتی تیری ہی طرف لوٹتی ہے اے ہمارے
رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ
پروردگار ہمکو سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ اور سلامتی کے گھر میں داخل فرما
تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ يَاذَا الْجَلَالِ
بڑی برکت والا ہے تو اے ہمارے پروردگار اور بہت بلند ہے تو اے
وَالْاِكْرَامِ ۝
جلال اور بزرگی والے۔

دعائے دوم رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً
اے ہمارے پروردگار ہم کو دنیا میں بھی بھلائی
وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

Marfat.com

نمازِ وتر کی تیسری رکعت میں پڑھی جانے والی دُعا قنوت

دُعائے قنوت اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ

اے اللہ ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں

وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ

اور تجھ سے بخشش مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ

عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَنَشْکُرُکَ

رکھتے ہیں اور تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں

وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ

اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اُس

یَّفْجُرُکَ ط اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ

شخص کو جو تیری نافرمانی کرے، اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے

نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَ

ہی لئے نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے اور

نَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی

خدمت کیلئے حاضر ہوتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب

عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

سے ڈرتے ہیں بیشک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے

اگر دعائے قنوت یاد نہ ہو تب یہ دُعا پڑھے: رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً

Marfat.com

وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ؕ

ترجمہ: اے ہمارے رب ہم کو دنیا و آخرت میں بھلائی دے اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔

اگر یہ دعا بھی یاد نہ ہو تو تین بار اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا پڑھ لے۔ مگر اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ دعائے قنوت سے چھٹکارا مل گیا بلکہ اس کو یاد کرنے کی حتی الامکان برابر کوشش کرتا رہے:

فائدہ: وتر کی نماز رمضان المبارک میں باجماعت پڑھی جاتی ہے اور ہر رکعت میں آواز کے ساتھ قرأت کی جائے گی اور دعائے قنوت چپکے سے پڑھی جائے گی۔ تیسری رکعت میں الحمد شریف اور اس کے ساتھ سورۂ اخلاص یا کوئی دوسری سورۃ پڑھنے کے بعد اللہ اکبر کہہ کر ہاتھوں کو کانوں تک لے جائے پھر ہاتھ باندھ لے۔ اس کے بعد دعائے قنوت خاموشی کے ساتھ پڑھے:

وظائف نماز پنجگانہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ (۳۳ بار) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (۳۳ بار) اَللّٰهُ اَكْبَرُ (۳۴ بار)

پاک ہے اللہ — سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں — اللہ سب سے بڑا ہے

اس تسبیح کو "تسبیح فاطمہؓ" کہتے ہیں۔ حدیث شریف میں اس کی بڑی فضیلت آئی ہے۔ اس کے بعد ایک مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰهُ شریف پوری پڑھے اور ایک بار آیت الکرسی، یہ وظیفہ پنج وقتہ نمازوں کا ہے۔ مگر یہی وظیفہ کوئی خاص نہیں بہت سے اوراد و وظائف ہیں۔ ان میں سے جس کو چاہے پڑھے۔ موقع ملے تو ورنہ کوئی ضروری بھی نہیں ہے:

آیۃ الکرسی	اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ
	اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ ہے

Marfat.com

الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ

(کارخانہ عالم کو) قائم رکھنے والا ہے۔ نہ اُس کو اُونگھ آتی ہے نہ نیند۔

لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ

اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے کون ہے

ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ

جو اس کے اذن کے بغیر اسکی جناب میں (کسی کی) سفارش کرے جو کچھ

مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا

لوگوں کو پیش آرہا ہے اور جو کچھ انکے بعد (ہونیوالا) ہے وہ سب جانتا ہے۔ اور

یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا

لوگ اُس کے معلومات میں کسی چیز پر احاطہ نہیں کرسکتے مگر جتنا وہ

شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ

چاہے اُس کی کرسی آسمانوں اور زمین پر حاوی ہے

وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝

اور اُن کی حفاظت اُس کو تھکاتی نہیں اور وہ عالی شان عظمت والا ہے۔

جو بھی دُعا پڑھے اس کے اوّل و آخر کم از کم تین مرتبہ درُود شریف ضرور پڑھے اس کی برکت سے بارگاہِ الٰہی میں دُعا قبول ہوتی ہے

درُودِ پاک

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ؕ

Marfat.com

ترجمہ: اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہ اور ان کی آل پہ اور ان کے اصحاب پہ اور برکت نازل فرما اور سلامتی بھیج۔

یہ تمام دعائیں ہاتھ اٹھا کر نہایت عاجزی و انکساری کے ساتھ اس طرح پڑھی جائیں کہ دونوں ہاتھ سینے کے سامنے ہوں اور ہتھیلیاں آسمان کی طرف متوجہ اور چہرے کی جانب مائل ہوں اس آیت پہ ختم کریں۔

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَى

پاکی ہے تمہارے پروردگار کو ان کی باتوں سے اور سلام اوپر

الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

رسولوں کے اور سب خوبیاں اس اللہ کے لئے ہیں جو سارے جہان کا رب ہے۔

پہلے کے نمازی

سوال: پہلے زمانے کے نمازیوں کے کچھ حالات بیان فرمائیے؟

جواب: (۱) حضرت رابعہ عدویہ رضی اللہ عنہا شب و روز میں ایک ہزار رکعتیں پڑھتی تھیں اور فرماتی تھیں کہ خدا کی قسم اتنی نماز پڑھنے سے میرا مقصد ثواب حاصل کرنا نہیں بلکہ یہ چند رکعتیں اس لئے پڑھ لیتی ہوں تاکہ حضور سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و دیگر انبیاء کرام علیہم السلام کے سامنے قیامت کے دن یہ فرما کر سُرخرو ہوں کہ دیکھو میری امت کی ایک ادنیٰ سی عورت کی یہ عبادت ہے۔

(۲) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ، جب بیت اللہ شریف میں نماز پڑھا کرتے تھے تو حرم شریف کے کبوتر آپ کو ایک سوکھا ہوا درخت سمجھ کر اوپہ بیٹھ جاتے کیوں کہ

Marfat.com

ہیبت الٰہی و عظمتِ خداوندی کی وجہ سے سوکھے درخت کی طرح آپ بالکل بے حس و حرکت کھڑے رہتے تھے :۔

(۳) حضرت ابراہیم بن شریک رضی اللہ عنہ کے سجدے کی حالت یہ تھی کہ جب آپ سجدہ کرتے تھے تو جانور آپ کو مٹی کا ٹیلہ خیال کر کے آپ کی پُشت پر بیٹھ جاتے تھے

(۴) حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ ساری رات نہیں سوتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ تعجّب ہے کہ فرشتے تو عبادت کرتے کرتے تھکتے نہیں اور ہم اشرف المخلوقات ہونے کے باوجود تھک کر آرام کی نیند سو جائیں :۔

(۵) حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے ۴۰ سال تک اپنی کمر تک زمین سے نہیں لگائی اور سجدہ کرتے کرتے آپ کی پیشانی مُبارک کا گوشت اُڑ گیا تھا اور سجدے کی جگہ صرف پیشانی کی ہڈی نظر آتی تھی :۔

سری اور جہری نمازوں کی حکمت

سوال : ظہر اور عصر کی نمازوں میں سری اور مغرب، عشا اور فجر کی نمازوں میں امام جہری قرأت کیوں کرتا ہے کیا اس میں کچھ حکمت بھی ہے ؟

جواب : اس میں جو حکمت ہے اس کو خدا ہی بہتر جانتا ہے۔ یہاں چند باتیں عام مسلمانوں کے ذہن کے مطابق عرض کی جاتی ہیں :

ظہر اور عصر میں چونکہ عام طور پہ لوگ اپنے کاروبار میں مشغول رہتے ہیں اور شور و ہنگامہ رہتا ہے اس لئے ان میں قرأت بالسر کا حکم دیا گیا تاکہ نماز کی ادائیگی سکون کے ساتھ ہو سکے مغرب کی نماز کے وقت کچھ لوگ اپنے کاروبار سے فرصت پا جاتے ہیں اور بعض باہر ہی رہ جاتے ہیں اس لئے اس میں نماز اور قرأت دونوں مختصر رکھی گئیں تاکہ عشا کے قبل کھانا

Marfat.com

وغیرہ کھاکر آرام کر لیں۔

عشا کی نماز تک سب لوگ حاضر ہوتے ہیں لیکن رات کا وقت ہے مگر ضعیف سب ہی جماعت میں حاضر ہوتے ہیں۔ ادھر نیند کا وقت تھا بعض لوگوں کو تہجد کے لئے اٹھنا ہے اس لئے اشاعت قرآن تو کی گئی لیکن مغرب سے کچھ زیادہ سورہ بروج سے لیکر سورۂ اقرار کے ختم تک۔

فجر کے وقت لوگ آرام کر کے فارغ ہو جاتے ہیں، رات بھر آرام کرنے کے بعد تازہ دم ہیں، دماغ بھی تفکرات سے خالی ہے اس لئے سورۂ حجرات سے لے کر سورہ بروج تک جو سورۃ چاہیں پڑھیں۔ اور امام خوب دل لگا کر اور محبت سے اشاعت قرآن پاک کرے۔

جن چیزوں سے نماز فاسد ہو جاتی ہے

سوال: وہ کونسی چیزیں ہیں جن کے پیش آنے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے؟

جواب: نماز کو فاسد کرنے والی چیزیں یہ ہیں:۔

(۱) نماز کے اندر کلام کرنا چاہے کم ہو یا زیادہ، جان بوجھ کر ہو یا بھول کر (۲) امام کو بیٹھنا تھا کھڑا ہو گیا، مقتدی نے بتانے کے لئے "بیٹھ جا" یا "ہوں" کہا (۳) کسی کو چھینک آئی اس کے جواب میں نمازی نے کہا "یَرْحَمُکَ اللّٰہُ" یا خود اپنی ہی چھینک پر یہی جملہ کہا (۴) نمازی نے اپنے امام کے علاوہ دوسرے کو لقمہ دیا۔ یا (۵) امام نے اپنے مقتدی کے سوا دوسرے کا لقمہ لے لیا (۶) نمازی نے آہ۔ یا اوہ یا اُف یا تف درد یا مصیبت کی وجہ سے نکالا یا آواز سے رویا اور حرف پیدا ہو گیا (اگر رونے میں صرف آنسو نکلے آواز و حرف نہیں نکلے تو کوئی حرج نہیں) اسی طرح مریض کی زبان سے بے اختیار آہ۔ اوہ نکلنے اور چھینک، کھانسی، جمائی۔ اور ڈکاریں جتنے الفاظ کے نکلنے

Marfat.com

نکلتے ہیں سب معاف ہیں۔ یُوں ہی جنّت و دوزخ کی یاد میں ان الفاظ کے نکلنے سے نماز فاسد نہیں ہوتی۔ (۷) نماز کی حالت میں کُرتا یا پائے جامہ پہننا یا تہہ بند باندھنا۔ ناپاک جگہ پہ بغیر کسی حائل چیز کے سجدہ کرنا۔ (۸) ایسا کپڑا پہننا جس کا استر ناپاک ہے اور اوپر والا پاک۔ کھانا پینا (چاہے بھُول کر کھایا پیا ہو، لیکن اگر چنے سے کم ہے تو نماز فاسد نہ ہوگی صرف مکرُوہ ہوگی) بغیر کسی عُذر کے سینے کو قبلہ کی طرف سے پھیرنا (۱۲) ایک قدم سے زیادہ چلنا۔ (۱۳) ایک نماز سے دوسری نماز کی طرف منتقل ہونا۔ عورت نماز پڑھ رہی تھی کہ بچّے نے اس کی چھاتی چُوسی اور دُودھ نکل آیا۔ جان بُوجھ کر ستر کھول دینا (خواہ فوراً ڈھانپ لے) (۱۶) پاگل پن اور بے ہوشی۔

مکرُوہاتِ نماز

سوال: وہ مکروہات بیان کیجیے (جن کی وجہ سے نماز واجب الاعادہ ہوتی ہے)؟

جواب: کپڑے یا ڈاڑھی یا بدن سے کھیلنا (۲) کپڑا سمیٹنا (۳) کپڑا لٹکانا (یعنی اس کو سر یا مونڈھے پہ اس طرح ڈالنا کہ دونوں کنارے لٹکتے ہوں (۴) آستین آدھی کلائی سے زیادہ چڑھا لینا (۵) دامن کو سمیٹ کر نماز پڑھنا (۶) شدّت کے ساتھ پیشاب یا پاخانہ معلوم ہونے کے وقت نماز پڑھنا۔ (۷) ریاح کے غلبے کے ساتھ نماز پڑھنا (۸) مرد کا جوڑا باندھ کر نماز پڑھنا (۹) کنکریاں ہٹانا (مگر جس وقت کہ پورے طور پہ سنّت کے مطابق سجدہ نہ ہو تو صرف ایک بار ہٹا دیں (۱۰) انگلیاں چٹخانا، (۱۱) انگلیوں کی قینچی باندھنا (یعنی ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالنا) (۱۲) کمر پہ ہاتھ رکھنا (۱۳) اِدھر اُدھر منہ پھیر کر دیکھنا۔ (۱۴) نگاہ کو آسمان کی طرف اٹھانا (۱۵) کتّے کی طرح بیٹھنا (۱۶) مرد کا سجدے میں کلائی کو بچھانا (۱۷) کسی شخص کے منہ کے سامنے نماز پڑھنا (۱۸) کپڑے میں اس

Marfat.com

طرح لپیٹ جانا کہ ہاتھ بھی باہر نہ ہو (۱۹) اعتجار (یعنی عمامہ اس طرح باندھنا کہ بیچ سر پہ کوئی پھیرا نہ ہو) (۲۰) ناک اور منہ کو چھپانا (۲۱) بے ضرورت کھنکار نکالنا (۲۲) قصداً جمائی لینا (۲۳) جس کپڑے میں کسی جاندار کی تصویر ہو اس کو پہن کر نماز پڑھنا (۲۴) کسی جاندار کی تصویر نمازی کے سر پہ لٹکانا (خواہ چھت میں ہو یا یوں ہی لٹکتی ہو) یا (۲۵) سجدے کی جگہ پہ ہو (۲۶) یا آگے ہو یا (۲۷) داہنے یا بائیں (۲۸) ایسی تصویر ہو۔ ان صورتوں میں نماز مکروہ تحریمی ہو گی جن سے نماز دُہرانی پڑے گی۔

سوال: وہ مکروہاتِ نماز بیان فرمائیے جن سے نماز واجبُ الاعادہ نہیں ہوتی؟

جواب: آیتوں یا سورتوں یا تسبیحوں کا انگلیوں پہ گننا (خواہ وہ نماز نفل ہی کیوں نہ ہو۔ (۲) سلام کا جواب ہاتھ یا سَر کے اشارے سے دینا (۳) بغیر کسی عُذر کے چہار زانو یعنی پلتھی مار کر بیٹھنا (۴) رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے سَر اٹھاتے وقت دونوں ہاتھوں کو اُٹھانا (۵) محض سُستی سے ننگے سَر نماز پڑھنا (۶) کام کاج کے کپڑوں اور گھر کے پہننے کے کپڑوں میں نماز پڑھنا (جن کپڑوں کو پہن کر بڑے لوگوں سے ملاقات نہیں کی جاتی۔ (۷) انگڑائی لینا (۸) آنکھوں کو بند رکھنا (جب کہ نماز میں دل لگانے اور لُطف حاصل کرنے کی غرض سے نہ ہو) (۹) اکیلے نماز پڑھنے والے کو جماعت کی صفوں میں اپنی نماز الگ پڑھنا (۱۰) مقتدی یا مسبوق کو صفوں میں جگہ ہونے کے باوجود تنہا صف کے پیچھے کھڑا ہونا (۱۱) اختیاری طور پہ فرضوں کی ایک رکعت میں کسی سُورۃ کو بار بار پڑھنا یا کسی آیت کو بلا عُذر بار بار پڑھنا (۱۲) بغیر کسی مجبوری کے سجدے میں گھٹنوں کے پہلے ہاتھوں کو رکھنا اور جب کھڑا ہو تو ہاتھوں سے پہلے گھٹنوں کو اٹھانا (۱۳) بسم اللہ (۱۴) اعوذ باللہ (۱۵) سُبحانک اللھم اور (۱۶) آمین زور سے کہنا۔ (۱۷) سجدے میں پیروں کو ڈھانکنا (۱۸) پاجامہ یا کُرتہ یا عبا اس قدر نیچی پہننا جس سے ٹخنے ڈھک جائیں (۱۹) اکیلے امام کا محراب یا دروں یا دو ستونوں کے بیچ میں کھڑے ہونا لیکن اگر مسجد تنگ ہو اور نمازی زیادہ ہوں یا امام کے ساتھ

Marfat.com

کچھ اور مقتدی بھی محراب بھی ہوں تو مکروہ نہیں (۲۰) مسجد میں اپنے نماز پڑھنے کیلئے کوئی جگہ خاص کر لینا (۲۱) کسی سوتے ہوئے کے سامنے نماز پڑھنا (۲۲) جلتی ہوئی آگ یا انگاروں کے سامنے منہ کرکے نماز پڑھنا (۲۳) ایسا کام کہ دور سے دیکھنے والے کو جسے پہلے سے اس کا نماز میں ہونا معلوم نہیں شک ہو جائے کہ وہ نماز میں ہے کہ نہیں (۲۴) رکوع اور سجدے میں تین تسبیحوں سے کم پڑھنا (۲۵) بغیر کسی عذر کے دیوار یا لاٹھی سے ٹیک لگا کر نماز پڑھنا (۲۶) دونوں ہی رکعتوں میں جان بوجھ کر بغیر کسی مجبوری کے ایک ہی سورۃ پڑھنا (مگر نفل نمازوں میں کراہت نہیں) (۲۷) دو سورتوں کے درمیان ایک چھوٹی سی سورۃ چھوڑ دینا اگر دو ہی رکعت میں ایسا کرے)۔

ان تمام صورتوں میں نماز میں کراہت تنزیہی پیدا ہو جاتی ہے جن میں نماز واجب الاعادہ نہیں ہوتی مگر دوہرا لینا مستحب ہے:

نمازی اور بے نمازی

سوال: نمازی کے لئے حدیث شریف میں کیا آیا ہے؟

جواب: حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر بندہ وقت پر نماز قائم رکھے تو اس کا میرے ذمّے کرم پہ عہد ہے کہ میں اس کو عذاب نہ دوں اور بے حساب جنّت میں داخل کروں امام ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو اللہ کے لئے ایک سجدہ کرتا ہے اس کے لئے ایک نیکی لکھتا ہے اور ایک درجہ بلند کرتا ہے ان کے علاوہ متعدد احادیث میں نماز پڑھنے والوں کی فضیلت مذکور ہے:

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بے نمازی کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟

Marfat.com

جواب: حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں کہ جس کی نماز فوت ہو گئی اُسکے اہل و مال جاتے رہے اور فرماتے ہیں کہ قصداً نماز نہ چھوڑے کہ جو قصداً نماز ترک کرتا ہے اللہ و رسول اس سے بری الذمہ ہیں ——— ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ بے نمازی کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں ——— نماز کے متعلق حدیث میں فرمایا گیا کہ نماز دین کا ستون ہے جس نے اس کو قائم کیا دین کو قائم رکھا اور جس نے اس کو چھوڑ دیا اس نے اپنے دین کو ڈھا دیا۔

نمازِ جمعہ کا بیان

سوال: کیا نمازِ جمعہ کے فرض ہونے کی کچھ شرطیں ہیں؟

جواب: جی ہاں! وہ یہ ہیں۔ شہر میں مقیم ہونا (۲) تندرست ہونا (۳) آزاد ہونا (۴) مرد ہونا عاقل ہونا (۶) بالغ ہونا (۷) آنکھ والا ہونا (۸) چلنے پھرنے پر قدرت رکھنا ہو (۹) قید میں نہ ہو (۱۰) بادشاہ یا چور وغیرہ کا ڈر نہ ہو (۱۱) مینہ یا آندھی یا اولا یا سخت سردی کا نہ ہو (یعنی اس قدر کہ اس سے نقصان کا خوف صحیح ہو) جماعت کا ہونا (تنہا جمعہ کی نماز نہیں ہو سکتی)

سوال: اُردو میں خطبہ پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: درست نہیں، یہاں تک کہ عربی کے دو چار شعروں سے زیادہ نہیں پڑھ سکتے۔ اور اُردو میں خطبہ تو خلافِ سنت ہی ہے۔

سوال: (۱) جمعہ کے دن اور (۲) نماز جمعہ کے کچھ فضائل بیان فرمایئے؟

جواب: (۱) حدیث شریف میں ہے کہ حضور سرورِ انبیاء صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں کہ جو مسلمان جمعہ کے دن یا اس کی رات میں مر گیا اللہ تعالیٰ اُسے فتنۂ قبر سے بچا لے گا۔

Marfat.com

(۲) حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم فرماتے ہیں کہ جس نے اچھی طرح وضو کیا پھر جمعہ میں آیا اور خطبہ سُنا اور چُپ رہا اس کے لیے مغفرت ہو جائے گی۔ اِن گناہوں کی جو اُس جمعہ اور اس جمعہ کے درمیان ہیں اور تین دن اور

سوال: جمعہ کے دن کون کونسا کام مستحب ہے؟

جواب: حضور علیہ الصّلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ مسلمان پہ حق ہے کہ جمعہ کے دِن نہائے اور گھر میں جو خوشبو ہو لگائے اور اگر خوشبو نہ ہو تو پانی سے نہانا خوشبو کی جگہ ہے۔

سوال: خطبہ کے وقت کلام کرنا یا نماز وغیرہ پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: منع ہے۔ اس وقت خاموشی سے خطبہ سُننا چاہیے

عیدین کا بیان

سوال: عید کے دِن کون کونسا کام مُستحب ہے؟

جواب: حجامت بنوانا۔ (۲) ناخن ترشوانا (۳) غسل کرنا (۴) مِسواک کرنا (۵) اچھے کپڑے پہننا دُھلا ہوا نہ ہو تو دُھلا ہو (۶) خوشبو لگانا (۷) صبح کی نماز محلّے کی مسجد میں پڑھنا (۸) عید گاہ سویرے جانا (۹) نماز سے پہلے صدقہ فِطر ادا کرنا (۱۰) عید گاہ تک پیدل جانا (۱۱) دوسرے راستے سے واپس آنا (۱۲) نماز کے لئے جانے سے قبل طاق یعنی تین یا پانچ یا سات کھجوریں کھا لینا اور اگر کھجوریں نہ ہوں تو کوئی میٹھی چیز کھا لینا۔ خوشی ظاہر کرنا، آپس میں مبارک باد دینا اور لینا۔ کثرت سے صدقہ دینا۔ عید گاہ اطمینان و وقار کے ساتھ نیچی نگاہ کیے جانا۔

Marfat.com

سوال: عید کی نماز کا وقت کب سے کب تک ہے؟

جواب: سوا نیزے پر سورج بلند ہونے کے وقت سے نصف النہار شرعی تک ہے۔

سوال: عید الفطر میں راستے میں تکبیر نیچی آواز سے کہے یا با آوازِ بلند؟

جواب: نیچی آواز سے۔

سوال: عید الفطر اور عید الضحیٰ دونوں کے احکام ایک ہی ہیں یا کچھ فرق ہے؟

جواب: عید الضحیٰ تمام احکام میں عید الفطر کی طرح ہے صرف بعض احکام میں فرق ہے وہ یہ ہیں (۱) عید الضحیٰ میں مستحب یہ ہے کہ نماز ادا کرنے سے پہلے کچھ نہ کھائے اگرچہ قربانی نہ کرنی ہو اور اگر کھا لیا تو کراہت نہیں۔ (۲) راستے میں تکبیر بلند آواز سے کہتا ہوا جائے (۳) ۹ ذی الحجہ کی فجر سے تیرھویں ذی الحجہ کی عصر تک ہر نماز پنجگانہ کے بعد جو جماعتِ مستحبہ کے ساتھ ادا کی گئی ہو۔ ایک بار بلند آواز سے تکبیر کہنا واجب ہے اور تین بار افضل ہے۔ اس کو تکبیر تشریق کہتے ہیں۔

تکبیرِ تشریق

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ

اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے نہیں ہے کوئی لائق عبادت مگر اللہ اور اللہ

اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

بڑا ہے اللہ بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے تمام خوبیاں ہیں

ترکیب نمازِ عیدین

سوال: عیدین کی نماز پڑھنے کا طریقہ بتایئے؟

Marfat.com

جواب: پہلے اس طرح نیت کرے "دو نیت کی مَیں نے دو رکعت نمازِ واجب عید الفطر یا عید الضحیٰ مع چھ تکبیروں کے پڑھنے کی واسطے اللہ تعالیٰ کے (مقتدی اتنا اور بڑھائے) "پیچھے اس امام کے" منہ میرا طرف کعبہ شریف کے" پھر کانوں تک ہاتھ لے جائے اور اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ باندھ لے پھر ثنا پڑھے پھر کانوں تک ہاتھ اُٹھائے اور اللہ اکبر کہتے ہوئے ہاتھ چھوڑ دے پھر ہاتھ اٹھائے اور اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ چھوڑ دے پھر ہاتھ اٹھائے اور اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ باندھ لے۔ اس کے بعد امام آہستہ اعوذ باللہ اور بسم اللہ پڑھ کر بلند آواز سے سورہ فاتحہ اور اس کے ساتھ کوئی دوسری سورۃ پڑھے پھر رکوع اور سجدہ کرے
دوسری رکعت میں پہلے الحمد شریف اور کوئی سورۃ پڑھے پھر تین بار کانوں تک ہاتھ لے جائے اور ہر بار اللہ اکبر کہے اور کسی بار ہاتھ نہ باندھے اور چوتھی بار بغیر ہاتھ اٹھائے اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع میں جائے اور باقی دوسری نمازوں کی طرح پوری کرے۔ سلام پھیرنے کے بعد امام دو خطبے پڑھے پھر دُعا مانگے۔
خُطبہ سُننا سُنّت ہے اسے نہایت خاموشی سے سُننا چاہیئے۔ اس وقت کسی قسم کی بات چیت کرنا منع ہے چاہے خطبہ سنائی دے یا نہ سنائی دے:

نمازِ تراویح

سوال: نمازِ تراویح فرض ہے کہ واجب کہ سُنّت؟

جواب: مرد و عورت دونوں کے لئے سنت ہے اس کا چھوڑنا جائز نہیں۔ اس میں جمہور کے مذہب کے مطابق بیس رکعتیں ہیں اور یہی حدیثوں سے ثابت ہے ہر دو رکعت پر سلام پھیرے اور ہر چار رکعت کے بعد یہ تسبیح پڑھے اور بیٹھا

Marfat.com

چار رکعت کی ادائیگی کے وقت جتنا ہو۔

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ ط
پاک ہے وہ اللہ جو ملک اور بادشاہت والا ہے
سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّۃِ وَالْعَظَمَۃِ وَالْهَیْبَۃِ
پاک ہے وہ اللہ جو عزت والا اور عظمت والا اور ہیبت والا
وَالْقُدْرَۃِ وَالْکِبْرِیَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ ط سُبْحَانَ
اور قدرت والا اور بڑائی والا اور سطوت والا ہے پاک ہے
الْمَلِکِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ ط
وہ اللہ جو بادشاہ ہے زندہ رہنے والا کہ نہ اسکے لئے نیند اور نہ موت ہے۔
سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ
وہ بے انتہا پاک ہے بے انتہا مقدس ہے ہمارا پروردگار اور فرشتوں اور
وَالرُّوْحِ ط اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ
روح کا پروردگار ہے۔ الٰہی ہمیں آگ سے بچانا اے بچانیوالے اے پناہ
یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ ۲ الصَّلٰوۃُ بَرْ مُحَمَّدٍ
دینے والے اے نجات دینے والے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ ہو۔

٭ اور اگر کسی وجہ سے ختم قرآن نہ ہو سکے تو سورتوں سے پڑھ جائیں اور

سوال: کیا تراویح کے اندر پورا قرآن پڑھنا چاہیئے؟

جواب: جی ہاں! تراویح میں قرآن مجید ایک بار ختم کرنا سنتِ مؤکدہ ہے٭ اس کے لئے بعض علماء نے یہ طریقہ رکھا ہے کہ سورہ اَلَمْ تَرَ سے آخر سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ الخ تک دو بار پڑھنے سے تراویح پوری ہو جائے گی۔

Marfat.com

سوال : آج کل جو عام رواج پڑ گیا ہے کہ لوگ حافظوں کو اُجرت دے کر پڑھواتے ہیں کیسا ہے ؟

جواب : ناجائز ہے! اُجرت دینے والے اور لینے والے دونوں گنہگار ہیں :

نمازِ جنازہ

سوال : نمازِ جنازہ مسلمانوں پر فرض ہے کہ واجب یا کچھ اور ؟

جواب : فرض کفایہ ہے یعنی اگر ایک نے پڑھ لی تو سب بری الذمّہ ہو گئے اور اگر خبر ہونے کے بعد کسی نے بھی نہ پڑھی تو سب ہی گنہگار ہوں گے :

سوال : کیا نمازِ جنازہ کے اندر فرائض بھی ہیں ؟

جواب : جی ہاں! دو فرض ہیں (۱) چار بار اللہ اکبر کہنا (۲) قیام یعنی کھڑا ہونا۔

سوال : سُنتیں کتنی ہیں ؟

جواب : تین سنّتِ مؤکدہ ہیں۔ (۱) اللہ عزّ وجلّ کی ثناء (۲) نبی صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پہ درُود بھیجنا (۳) میّت کے لئے دُعا :

سوال : نمازِ جنازہ پڑھنے کی پوری ترکیب بیان کیجئے ؟

جواب : اوّل اس طرح نیت کرے "نیت کی مَیں نے نمازِ جنازہ پڑھنے کی مع چار تکبیروں کے اللہ تعالیٰ کے واسطے دُعا واسطے اس میّت کے (مقتدی "پیچھے اس امام کے" بھی کہے)" پھر کانوں تک دونوں ہاتھوں کو اٹھا کر اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ نیچے لائے اور ناف کے نیچے باندھ لے پھر یہ ثناء پڑھے :

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ
پاک ہے تو اے اللہ میں تیری حمد کرتا ہوں تیرا نام برکت

Marfat.com

اَسْمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ
والا ہے اور تیری شان بہت بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں

اس کے بعد بغیر ہاتھ اٹھائے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور درود شریف ابراہیمی نماز والا پڑھے پھر بغیر ہاتھ اٹھائے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے۔ اس کے بعد اگر بالغ کا جنازہ ہو تو یہ دُعا پڑھے

بالغ مرد و عورت کی دُعا	اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا
	الٰہی بخشدے ہمارے ہر زندہ کو
وَمَیِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِیْرِنَا	
اور ہمارے ہر متوفی کو اور ہمارے ہر حاضر کو اور ہمارے ہر غائب کو اور ہمارے ہر چھوٹے	
وَكَبِیْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ	
کو اور ہمارے ہر بڑے کو اور ہمارے ہر مرد کو اور ہماری ہر عورت کو الٰہی تو ہم میں سے	
اَحْیَیْتَهٗ مِنَّا فَاَحْیِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَ	
جس کو زندہ رکھے تو اس کو اسلام پر زندہ رکھ اور	
مَنْ تَوَفَّیْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِیْمَانِ ط	
ہم میں سے جس کو موت دے تو اُس کو ایمان پر موت دے	

نابالغ بچے کے جنازے میں یہ دُعا پڑھے:

نابالغ لڑکے کی دُعا	اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا
	الٰہی اس (لڑکے) کو ہمارے لئے آگے پہنچ کر

Marfat.com

فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا
سامان کرنیوالا بنا دے اور اسکو ہمارے لئے اجر (کا موجب) اور وقت پر کام آنیوالا
وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا ط
بنا دے اور اسکو ہماری سفارش کرنیوالا بنا دے اور جسکی سفارش منظور ہو جائے

تاکید۔ اگر نابالغ بچی کا جنازہ ہو تو مؤنث کی ضمیر لائیں جیسے وَاجْعَلْهُ۔ اس کو وَاجْعَلْهَا کہیں :

سوال : میت کو قبر میں رکھتے وقت کونسی دُعا پڑھے ؟

جواب : بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ اللہ کے نام سے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دین پر :

سوال : میت کو مٹی کب دینی چاہیئے اور اس وقت کیا پڑھنا چاہیئے ؟

جواب : تختے یا کچی اینٹیں لگانے کے بعد مٹی دی جائے اس میں مستحب یہ ہے کہ سرہانے کی جانب سے دونوں ہاتھوں سے مٹی ڈالیں جس میں پہلی بار مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ (یعنی اس مٹی سے ہم نے تم کو پیدا کیا) (۲) دوسری بار وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ (اور اس مٹی میں واپس کریں گے) اور تیسری(۳) بار وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى اور (اس مٹی سے تم کو دوبارہ نکالیں گے) پڑھے :

تحیۃ الوضو

سوال : نماز تحیۃ الوضو کب اور کس طور پڑھی جاتی ہے ؟

جواب : جب وضو کرے تو پہلے دو رکعت نماز پڑھ لیا کرے اس کو تحیۃ الوضو کہتے

Marfat.com

ہیں۔ اس کی بڑی فضیلت ہے۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے ایک مرتبہ وضو کیا اور فرمایا کہ جو شخص ایسا کرے یعنی اچھا وضو کرے اور پھر دو رکعت نماز پڑھ لے تو خدا تعالیٰ اس کے پہلے گناہ معاف کر دے گا۔ غسل کے بعد بھی دو رکعت نماز مستحب ہے۔ وضو کے بعد فرض وغیرہ پڑھے تو قائم مقام تحیۃ الوضو کے ہو جائے گا۔

تحیۃُ المسجد

سوال: تحیۃُ المسجد کس کو کہتے ہیں اور کب کتنی رکعت پڑھی جاتی ہے؟

جواب: مسجد میں داخل ہو کر دو رکعت نماز پڑھی جاتی ہے جو سنت ہے۔ اگر کوئی شخص مسجد میں گیا اور بجائے تحیۃ المسجد پڑھنے کے فرض یا سنت نماز پڑھی تو تحیۃ المسجد ادا ہو گئی۔ اس نماز کو ہر روز صرف ایک بار پڑھ لینا کافی ہے۔ اگر کوئی شخص مسجد میں گیا اور کسی وجہ سے تحیۃ الوضو نہیں پڑھ سکا تو چار بار سُبحَانَ اللّٰہِ وَالحَمدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکبَرُ کہہ لے۔

نمازِ اشراق

سوال: نمازِ اشراق پڑھنے کا وقت مع تعداد رکعت و ثواب بیان فرمائیے؟

جواب: جب سورج نکل کر بلند ہو جائے تو دو رکعت یا چار رکعت نفل پڑھے۔

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا ہے کہ جو شخص نمازِ اشراق پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو ایک حج اور ایک عمرہ کا پورا ثواب دیگا۔ بہتر یہ ہے کہ فجر کی نماز پڑھ کر اسی جگہ بیٹھا

Marfat.com

رہے اور درود شریف و تلاوتِ کلام پاک کرتا رہے، جب سورج نکل کر سوا نیزے کے اوپر بلند ہو جائے تو یہ نماز پڑھے لیکن اگر نمازِ فجر پڑھ کر دنیاوی کام میں لگ گیا پھر نمازِ اشراق پڑھی تب بھی درست ہے لیکن ثواب کم ملے گا:

نمازِ چاشت

اس نماز کی بہت بڑی فضیلت ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس نماز کو پڑھے اللہ اس کے تمام گناہ بخش دے گا اور اس کا گھر جنت میں سونے کا بنائے گا اس نماز کا وقت ہمارے دیار میں ۹ بجے سے لے کر قبلِ ضحوکبریٰ تک رہتا ہے اور چار رکعت سے لے کر بارہ رکعت تک پڑھی جاتی ہے ہر رکعت میں قل ہو اللہ پڑھے تو بارہ قرآن شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے:

نمازِ اوّابین

یہ نماز مغرب کے فرض اور سنت کے بعد پڑھی جاتی ہے۔ نمازِ اوابین کی رکعتوں کی تعداد کی انتہا ۲۰ رکعتیں ہیں اور کم از کم دو رکعتیں مگر عام طور پر چھ رکعتیں پڑھی جاتی ہیں اس نماز کی فضیلت میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی بعد مغرب چھ رکعتیں پڑھے اور درمیان میں کسی سے گفتگو نہ کرے تو بارہ برس کی عبادت اس کی شمار کی جائیگی اور لکھا ہے کہ جنت کے ایک دروازے کا نام اوّاب ہے جو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے درخواست کرے گا کہ اے اللہ جس نے میرے نام والی نماز پڑھی اس کو مجھ میں داخل فرما۔ اللہ تعالیٰ اس کی درخواست قبول کرے گا:

Marfat.com

نمازِ تہجّد

سنت ہے اس میں دو رکعت سے بارہ رکعتوں تک پڑھنا منقول ہے۔ افضل وقت رات کا تہائی حصہ ہے۔ عشا میں وتر کی نماز سے پہلے بھی یہ نماز پڑھ سکتے ہیں مگر ویسا ثواب نہ ہوگا۔ یہ نماز اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت مقبول ہے۔ حدیث شریف میں اس کی بہت بڑی فضیلت ہے:

صلوٰۃُ التسبیح

اس کے پڑھنے سے دین و دنیا کی بڑی برکتیں حاصل ہوتی ہیں۔ گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔ اس کے پڑھنے سے روزی میں کشادگی پیدا ہوتی ہے۔ کسی مصیبت میں اور دشواری آنے کے وقت اگر اس نماز کو پڑھے تو وہ مصیبت اس کی برکت سے دور ہوجاتی ہے۔ یہ نماز اگر ممکن ہو تو ہر روز نہیں تو ہر ہفتے ایک بار جمعہ کے دن یا مہینے میں ایک مرتبہ یا سال بھر میں ایک دفعہ یا تمام عمر میں ایک مرتبہ ضرور پڑھنی چاہیئے مگر زوال اور سورج نکلنے اور ڈوبنے کے وقت نہ پڑھے بلکہ ہر روز پڑھنے والے کے لئے اشراق کے وقت پڑھنا افضل ہے:

پڑھنے کا طریقہ پہلے اس طرح نیت کرے۔ "نیت کی میں نے چار رکعت نماز صلوٰۃُ التسبیح نفل کی واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر" اس کے بعد ثنا پڑھے اور پندرہ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَر پڑھے پھر اَعُوْذُ بِاللّٰہِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ سورہٗ فاتحہ اور کوئی دوسری سورۃ پڑھ کر پھر دس مرتبہ مذکورہ کلمہ تسبیح پڑھیں۔ پھر قومہ میں جب رکوع کرکے کھڑا ہو تب دس بار پھر سجدہ میں یہی کلمہ دس بار پھر جلسے میں یعنی دونوں سجدوں

Marfat.com

کے درمیان جب بیٹھے دس بار پھر دوسرے سجدے میں دس بار' اسی طرح چار رکعتوں میں پچھتر پچھتر بار پڑھے۔ کُل تین سو بار کلمہ پڑھا جائے گا۔

پہلی رکعت میں اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ۔ دوسری رکعت میں وَالْعَصْرِ۔ تیسری رکعت میں قُلْ يَاۤ اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ اور چوتھی رکعت میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھے۔ اگر یہ سُورتیں یاد نہ ہوں تو الحمد شریف کے بعد جو سُورۃ بھی یاد ہو پڑھے:

سجدۂ سہو

سوال: سجدہ سہو کب واجب ہوتا ہے؟

جواب: نماز کے کسی واجب جیسے سورۂ فاتحہ یا دُعائے قنوت یا تشہد چھوڑ دینے سے یا سری نماز میں آواز سے پڑھنے یا جہری نماز میں بغیر آواز کے قرأت کرنے سے یا نماز کے کسی فرض کی ادائیگی میں تاخیر ہونے سے جیسے رکوع سے فارغ ہو کر سجدے میں نہ جائے یا سجدے سے فارغ ہو کر قیام کی طرف جانے میں تاخیر کرے تو سجدۂ سہو واجب ہو جاتا ہے۔

سجدۂ سہو کرنے کا طریقہ التحیات پڑھنے کے بعد داہنی طرف سلام پھیر کر دو سجدے کرے پھر تشہد وغیرہ پڑھ کر سلام پھیرے۔

سوال: اگر سجدہ سہو کرنے سے نماز کا وقت نکل جاتا ہے تو پھر کیا کرے؟

جواب: جب وقت میں گنجائش نہ ہو جیسے فجر کی نماز میں سہو ہوا اور پہلا سلام پھیرا اور سجدہ ابھی نہیں کیا کہ سورج نکل آیا۔ یوں ہی اگر قضا پڑھتا تھا اور سجدے سے پہلے سورج کی ٹکیہ پیلی پڑ گئی یا اندیشہ ہوا کہ سجدہ سہو کرنے سے جمعہ یا عید کا وقت جاتا رہے گا ان تمام صورتوں میں سجدۂ سہو ساقط ہو جاتا ہے:

Marfat.com

سوال : اگر ایک ہی نماز میں کئی ایک واجب چھوٹ جائیں تو سجدہ سہو کتنی بار کرے ؟

جواب : وہی سہو کے دو سجدے سب کے لئے کافی ہیں ۔

سوال : رکوع کی جگہ سجدہ کیا یا سجدے کی جگہ رکوع یا کسی ایسے رکن کو دوبارہ کیا جو نماز میں دوبارہ نہیں ہے یا کسی رکن کو جو موخر تھا مقدم کیا یا مقدم تھا اس کو موخر کیا ان تمام صورتوں میں سجدہ سہو کر لینے سے نماز ہو جائے گی کہ نہیں ؟

جواب : ان صورتوں میں سجدۂ سہو کر لینے سے نماز پوری ہو جائے گی اور اگر نہ کیا تو نماز دُہرانی پڑے گی ۔

سوال : کوئی نمازی تشہد پڑھنا بھول گیا اور سلام پھیر دیا یا بعد میں یاد آیا تو کیا کرے ؟

جواب : سلام پھیرتے ہی دوبارہ نماز کی طرف لوٹ آئے تشہد پڑھے یونہی اگر تشہد کی جگہ الحمد شریف پڑھی سجدہ واجب ہو گیا ۔

سوال : کوئی شخص وتر کی نماز میں دُعائے قنوت پڑھنا بھول گیا یا عیدین کی سب تکبیریں یا بعض تکبیریں بھول گیا تو اس کی نماز ہو گی یا نہیں ؟

جواب : بغیر سجدۂ سہو کے نماز نہ ہو گی ۔

نمازِ مسافر کا بیان

سوال : نمازِ مسافر کے ضروری احکام بیان فرمائیے اور یہ بتائیے کہ شرعی مسافر کون ہے ؟

جواب : مسافر حالت سفر میں چار رکعت والی فرض نماز صرف دو رکعت پڑھے گا یعنی ظہر، عصر، اور عشاء کے فرضوں میں قصر کرے گا۔ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے انعام ہے شرعی مسافر وہ ہے جو تین دن کی راہِ سفر کرنے کے ارادے سے اپنی بستی کے باہر ہو جائے اور راستہ خشکی کا ہو جس کی مسافت ستاون میل اور تین فرلانگ ہے ۔

Marfat.com

سوال: کسی شخص نے سفر کی نیت کرکے وہ بستی سے باہر نہیں ہوا تو مسافر ہوگا کہ نہیں؟

جواب: صرف نیت کر لینے سے مسافر نہیں ہوگا جب تک کہ بستی کی آبادی سے باہر نہ ہو جائے۔ اگر شہر میں ہو تو شہر سے، گاؤں میں ہے تو گاؤں سے، اور شہر والوں کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ شہر کے آس پاس جو آبادی مثلاً ہسپتال، کھیل کا میدان، اسٹیشن ملی ہوئی ہے ان کے باہر نہ چلا جائے۔

سوال: اگر کسی شخص نے کسی جگہ پندرہ روز سے کم ٹھہرنے کی نیت کی تو وہ مقیم رہے گا مسافر؟

جواب: وہ مسافر ہے۔ ظہر۔ عصر اور عشاء کی فرض نمازوں میں قصر کرے گا۔ یہی حکم اس مسافر شرعی کے لئے بھی ہے جو کسی جگہ گیا اس ارادے سے کہ وہ کل یا پرسوں وہاں سے واپس آجائے گا مگر کسی وجہ سے ہر روز اپنا ارادہ توڑتا رہا اور برسوں گذر گئے۔

سوال: نماز میں مقیم مسافر امام کی اقتدار کر سکتا ہے یا کہ نہیں؟

جواب: ادا اور قضا دونوں ہی نمازوں میں مقیم مسافر کی اقتدا کر سکتا ہے اس طرح پہ کہ مقیم مقتدی مسافر امام کے سلام پھیرنے کے بعد اپنی دو رکعتیں پڑھ لے۔ ان دونوں رکعتوں میں بقدر سورۂ فاتحہ چپ کھڑا رہے۔ سورہ وغیرہ کچھ نہ پڑھے لیکن اگر چار رکعت والی نماز قضا ہو تو مسافر اس میں مقیم کی اقتدا نہیں کر سکتا اور مقیم مسافر کی اقتدا کر سکتا ہے اور ادا میں بھی اور قضا میں بھی اور جب مسافر مقتدی ہو اور امام مقیم تو اس صورت میں اس کو پوری چار رکعت پڑھنی ہوگی۔

نمازِ مریض کا بیان

سوال: نماز کے اندر مریض کے لئے کیا احکام ہیں؟

جواب: جو مریض کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے مجبور ہو وہ بیٹھ کر رکوع و سجدہ کے ساتھ

Marfat.com

نماز ادا کرے اور اگر رکوع و سجدہ بھی نہ کر سکتا ہو تو پھر بیٹھ کر اشارے سے پڑھے (رکوع میں کم جھکے اور سجدے میں زیادہ) اگر بیٹھنے سے بھی مجبور ہو تو چت لیٹ کر اشارے سے نماز پڑھے۔ لیٹنے کا طریقہ یہ ہے کہ سر پورب کی طرف رکھے اور دونوں پیر پچھم کی جانب موڑ کر رکھے اور اگر چت نہ لیٹ سکتا ہو تو کروٹ سے لیٹے اور سر اُتر کی جانب اور پاؤں دکھن کی جانب کرے اور سر کے اشارے سے نماز ادا کرے اور اگر سر کے اشارے سے نماز پڑھنے کی طاقت نہ ہو تو نماز موخر کرے ؛

سوال : ایک ایسا شخص ہے جو کھڑا تو ہو سکتا ہے مگر رکوع اور سجدے کی طاقت نہیں رکھتا وہ کس طرح نماز ادا کرے ؟

جواب : بیٹھ کر سر کے اشارے سے نماز پڑھے۔ اسی طرح جو کھڑے ہونے اور رکوع و سجدہ کی طاقت نہیں رکھتا وہ بیٹھ کر اشارے سے نماز ادا کرے ؛

سوال : اگر کسی کی پیشانی میں زخم ہو تو کس طرح سجدہ کرے ؟

جواب : ناک پر سجدہ کرے اور اگر سجدے کے بدلے اشارہ کرے گا تو نماز نہ ہوگی ؛

سوال : نماز مریض سے کب معاف ہو جاتی ہے ؟

جواب : جب بے ہوشی برابر رہتی ہو کبھی کسی وقت میں بھی ہوش نہ آتا ہو تو پھر نماز معاف ہے ؛

شبِ برات

سوال : شبِ برات کی کچھ فضیلت بیان کیجئے ؟

جواب : اس مبارک مہینے میں ایک رات ایسی ہے جو بہت بڑی فضیلت رکھتی ہے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

Marfat.com

نے فرمایا کہ اے لوگو! شعبان المعظم کی پندرہویں رات کو اٹھو کہ یہ رات بہت برکت والی ہے
حق تعالیٰ اس رات میں فرماتا ہے کہ اے بندو! تم میں سے کوئی ایسا ہے جو مجھ سے بخشش
چاہے تو میں اس کو بخشش دوں ـــــ اس رات میں فرشتے آسمان سے دنیا پہ اُترتے
ہیں جو اس رات میں عبادت کرے اس کا بہت ثواب پائے. جو شخص اس رات میں
عبادت کرتا ہے اور رات بھر جاگ کر صبح کو روزہ رکھتا ہے اس سے اللہ تعالیٰ بہت
خوش ہوتا ہے اور جو مانگتا ہے وہ اس کو اپنی رحمت سے دیتا ہے اور اس کے چھوٹے
بڑے گناہوں کو بخش دیتا ہے اور دوزخ سے نجات دیتا ہے اور دوزخ کی آگ اس
پہ حرام کر دیتا ہے۔

سوال: شعبان کی پندرہویں شب میں کیا پڑھا جاتا ہے؟

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو پندرہویں شعبان کی رات
میں غسل کرے شام کے بعد مستحب ہے اور فرمایا رسول اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جو بہ نیت
عبادت غسل کرے تو غسل کے پانی کے ہر قطرے کے بدلے اس کے لئے سات سو رکعت
نماز نفل کا ثواب لکھا جائے گا پھر غسل کے بعد دو رکعت نماز تحیۃ الوضو پڑھے اور
ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ایک بار آیۃ الکرسی اور سورہ قل ہو اللہ تین بار پڑھے
پھر تحیۃ الوضو پڑھنے کے بعد آٹھ رکعت نماز نفل پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ
کے بعد سورہ انا انزلنا ایک بار اور سورۂ قل ہو اللہ پچیس بار پڑھے۔ حضور سرکار
دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص یہ نماز شب قدر یعنی پندرہویں
کی رات میں ادا کرے اس کے تمام گناہ بخشے جائیں گے اور وہ گناہوں سے ایسا پاک
ہو جائے گا جیسے آج ہی اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔

سوال: شب برات میں حلوا پکا کر اس پہ فاتحہ پڑھنا اور کھانا کیسا ہے؟

جواب: جائز اور باعث اجر و ثواب ہے۔ اس میں شرعاً کوئی قباحت نہیں کیونکہ یہ

Marfat.com

ایصالِ ثواب کا ایک طریقہ ہی ہے اور ایصال بلاشُبہ بالاتفاق جائز و مُستحسن ہے

روزۂ رمضان شریف

سوال : روزہ کس پہ فرض ہے اور اس کا ثواب کیا ہے ؟

جواب : رمضان شریف کے روزے ہر مرد و عورت بالغ (جوان ہو یا بوڑھا) تندرست مقیم پہ فرض ہیں۔ قرآن شریف میں ہے یَآاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ ٥ یعنی اے ایمان والو! تم پہ روزے رکھنا فرض کیا گیا ہے جیسا کہ تم سے پہلے اُمّتوں پہ فرض کیا گیا تھا تاکہ تم پرہیزگار بنو! —— روزے کے ثواب کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ بنی آدم کی ہر نیکی دس گُنا سے سات سو گُنا تک بڑھ جاتی ہے مگر روزہ فقط میرے لئے رکھا ہے اس لئے کہ اس کی جزا میں خود ہوں —— تراویح کی نماز رمضان شریف کی چاند رات سے شروع ہو جاتی ہے (جس کا بیان ایک مستقل باب میں گزر چکا ہے)

سحری کا بیان

سوال : سحری کھانا کیسا ہے ؟

جواب : سحری کھانا مسنون باعثِ برکت ہے اگر بھوک نہ بھی ہو تب بھی سنت ادا کرنے کے لئے ایک دو لقمے کھا لینا چاہیئے یا کم از کم ایک دو گھونٹ پانی ہی پی لیا جائے سحری کا وقت صبح صادق تک رہتا ہے اس وقت تک جو کچھ بھی کھانا پینا چاہیں کھا پی سکتے ہیں —— اور اگر خدا توفیق دے تو سحری کھانے کے لئے ایسے وقت میں

Marfat.com

اٹھ کر تہجد کی نماز پڑھے اور سحری کھائے اور صبح فجر تک یاد الٰہی میں مشغول رہے
روزے کی نیت یہ ہے :

(۱) نَوَیْتُ اَنْ اَصُوْمَ غَدًا مِّنْ شَهْرِ رَمَضَانَ هٰذَا

میں نے کل اس رمضان کے روزے رکھنے کی نیت کی

(۲) وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ

کل کے روزے کی میں نے نیت کی رمضان کے مہینے سے

افطار کا بیان

سورج ڈوبنے کے بعد جب سُرخی سیاہی سے بدلنے لگے اس وقت افطار یعنی روزہ کھولنا چاہیئے۔ وقتِ افطار کی دُعا یہ ہے :۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ

اے خدا تیرے لئے میں نے روزہ رکھا اور تجھ پر ایمان لایا اور تیرے پر

تَوَكَّلْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ

بھروسہ کیا اور تیرے ہی رزق سے افطار کیا

سوال : اگر روزے کی حالت میں جان بُوجھ کر کچھ کھا پی لیا تو روزہ باقی رہا یا ٹوٹ گیا ؟

جواب : روزہ ٹوٹ گیا۔ کفارہ واجب ہو گیا۔ یوں ہی اگر قصداً اپنی بیوی سے جماع کر لیا تو روزہ دونوں کا ٹوٹ گیا اور دونوں پہ کفارہ بھی دینا واجب ہو گیا ؛

Marfat.com

سوال: کفارہ کس طرح ادا کرنا ہوگا؟

جواب: رمضان المبارک کے بعد دو مہینے تک برابر روزہ رکھے۔ یا ساٹھ مساکین کو دونوں وقت پیٹ بھر کر کھانا کھلائے اگر دو ماہ کے اندر بلا عذر شرعی ترک کر دیا تو پھر دو ماہ تک مسلسل روزہ رکھنا پڑے گا۔ پہلے کے روزے شمار نہیں کیے جائیں گے۔

سوال: رات سمجھ کر سحری کھالی پھر معلوم ہوا صبح ہو گئی تھی یا سورج کے ڈوبنے جانے کا گمان ہوا بعد میں پتہ چلا کہ ابھی دن تھا ایسی صورت میں کیا حکم ہے یعنی روزہ باقی رہا کہ ٹوٹ گیا؟

جواب: کفارہ نہیں ادا کرنا پڑے گا صرف قضا لازم آئے گی۔

جن چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے

سوال: وہ کونسی چیزیں ہیں جن سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: عورت سے جماع صحبت کرنے سے (چاہے منی نکلے یا نہ نکلے)۔ پیشاب یا پاخانہ کے مقام میں دوا ڈالنے سے۔ اپنی شرم گاہ میں ایک سے زیادہ انگلی ڈالنے سے۔ مرد کا روزہ کی حالت میں اپنے ہاتھ سے منی نکال لینے سے انگلی ڈال کر قے کرنے سے۔ حقے حلق میں لونا لینے سے۔ کان میں یا ناک میں دوا ڈالنے سے۔ تھوک کے ساتھ خون نکلنے سے۔ قبلہ بھر کچھ پینے سے یا چاول بھر کچھ کھانے سے۔ تھوک منہ میں جمع کرنے سے سے حقہ۔ بیڑی۔ سگریٹ پینے سے۔ ناک میں چلاس (نسوار) لینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے (جب کہ یہ چیزیں جان بوجھ کر کی گئی ہیں ورنہ نہیں)

Marfat.com

روزہ میں جو چیزیں منع ہیں

عورت کا بوسہ لینا۔ شہوت کے ساتھ شرم گاہ یا سینہ دیکھنا۔ کھانے پینے کی کسی چیز کا مزہ چکھنا۔ غیر عورت پر نظر کرنا۔ گانا سُننا۔ گالی گلوچ یا بد کلامی کرنا۔ تھیٹر، سینما اور تماشہ دیکھنا۔ کوئلہ چبا کر دانت صاف کرنا۔ بار بار غسل یا کلّی کرنا۔ جلدی جلدی تھوک نگلنا۔ ان تمام چیزوں سے روزہ مکروہ ہو جاتا ہے۔

منہ دھونے کے بعد پان کی سُرخی لگی رہ گئی یا ذرا سا پان وغیرہ لگا رہ گیا یا مٹر کے برابر گوشت یا کوئی چیز لگی رہ گئی یا حلق میں کلّی چلی گئی یا ناک میں غلاظت حلق کے اندر پہنچ گئی تو روزہ نہیں ٹوٹتا۔ —— اس طرح خوشبو یا عطر یا سُرمہ یا سر میں تیل لگانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا ہے۔

سوال: جو شخص روزے کی فرضیت کا انکار کرے اس کے لئے کیا حکم ہے؟

جواب: وہ کفر کا مرتکب ہوتا ہے اور جو بغیر شرعی عُذر کے روزہ نہ رکھے وہ فاسق ہے بڑا گنہگار ہے —— البتہ کوئی اگر عذر ہو تو نہ رکھنے میں کوئی قباحت نہیں جیسے مسافر یا حاملہ یا دُودھ پلانے والی عورت جس کو یہ قوی اندیشہ ہو کہ اگر وہ روزہ رکھتی ہے تو بچہ ہلاک ہو جائے گا یا خود اس کو کوئی نقصان پہنچ جائے گا یا بیماری کی زیادتی یا کمزوری بڑھ جانے وغیرہ کا صحیح اندیشہ ہو۔

شبِ قدر

یہ نہایت فضیلت والی رات ہے اس میں عبادت کرنے کا ثواب ہزار مہینے کی عبادت سے افضل ہے۔ اکثر علماءِ کرام کے نزدیک ماہِ رمضان شریف کے آخری عشرے کی طاق راتوں

Marfat.com

ہیں یعنی ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۷، ۲۹ کی راتوں میں شب قدر ہوتی ہے لہٰذا ان راتوں میں پوری مستعدی کے ساتھ عبادت میں مشغول رہنا چاہیئے خاص کر ستائیسویں رات میں :

اعتکاف

عبادت کے ارادے سے مسجد میں ٹھہرنے کو اعتکاف کہتے ہیں۔ رمضان شریف کے آخری عشرے میں اعتکاف بیٹھنا سنتِ موکدہ علی الکفایہ ہے یعنی بستی میں اگر ایک شخص بھی کرے گا تو سب گناہ سے بچ جائیں گے ورنہ سب ہی ترکِ سنّت کی وجہ سے گنہگار ہوں گے اعتکاف میں بیٹھنے کا بڑا ثواب ہے جس میں مسنون یہ ہے کہ ۲۰ رمضان شریف کو قبل غروبِ آفتاب پاک صاف روزے کی حالت میں اعتکاف کی نیت سے مسجد میں چلا جائے اور عید کا چاند دیکھنے تک وہیں رہے اور دنیاوی کام بالکل ترک کر دے۔ ہاں پیشاب پاخانہ وغیرہ یا نمازِ جمعہ پڑھنے کی غرض سے باہر نکل سکتا ہے عورتیں اپنے گھر میں کسی پاک جگہ پہ پردہ ڈال کر اعتکاف کی نیت سے پابندی کے ساتھ بیٹھیں اور ذکر و عبادت میں مشغول رہیں اور وہیں سوئیں :

چاند دیکھنے کا بیان

رمضان شریف کے چاند میں جب کہ مطلع صاف نہ ہو غبار یا بادل ہو تو صرف ایک مسلمان عادل (جس کا فسق ظاہر نہ ہو) کی گواہی مقبول ہوجاتی ہے اور عید الفطر کا چاند جب تک دو متقی پرہیزگار مرد یا ایک مرد اور دو عورتیں قاضی کے پاس گواہی نہ دے دیں ثابت نہ ہوگا اور یہ اس وقت ہے جب کہ مطلع صاف نہ ہو اور اگر مطلع صاف ہو تو رمضان شریف اور عید الفطر

Marfat.com

دونوں ہی میں اتنی تعداد میں چاند دیکھنے والے ہوں جن کی خبر سے یقین یا گمان غالب ہو جائے ۔

سوال : اگر عید الفطر کے چاند کی تصدیق بعدِ زوال یا ظہر کے بعد ہو تو کیا کرے ؟

جواب : عیدُ الفطر کے چاند کی تصدیق اگر ایسے وقت ہو جائے کہ زوال سے پہلے تک عید کی نماز پڑھ لے جب تو عید کی نماز پڑھے اور اگر زوال کے بعد یا ظہر کے بعد تصدیق ہو تو روزہ توڑ ڈالے اور عید دوسرے دِن صبح منائے اور نماز عید ادا کرے (جس کا بیان آگے گزر چکا ہے)

صدقۂ فطر کا بیان

سوال : صدقۂ فطر کس پہ واجب ہے اور کتنا واجب ہے ؟

جواب : ہر مرد و عورت پہ جو صاحبِ نصاب ہو۔ صدقۂ فطر واجب ہے۔ مرد کو اپنی طرف سے اور اپنی نابالغ اولاد کی جانب سے بھی صدقۂ فطر دینا واجب ہے ۔

صدقۂ فطر کی مقدار علی التحقیق دو سیر تین چھٹانک اٹھنی بھر اُوپر گیہوں (جس قسم کا وہ کھاتا ہو) یا اس کا دوگنا موٹا اناج جیسے جَو چنا وغیرہ یا اس کی قیمت حق داروں کو دے (جس کی تفصیل آئندہ بیان میں آئے گی) بہتر یہ ہے کہ نمازِ عید سے قبل صدقۂ فطر ادا کر دیا جائے اگر ایسا نہیں ہو سکا تو پھر بعد نماز ادا کر دے۔ یہ نہ سمجھے کہ اب ذمّہ سے ساقط ہو گیا ۔۔۔۔ عورت صرف اپنی طرف سے (اگر صاحبِ نصاب ہے) صدقۂ فطر ادا کرے ۔

Marfat.com

زکوٰۃ کا بیان

سوال: زکوٰۃ کہاں سے ثابت ہے اور کس پہ فرض ہے؟

جواب: زکوٰۃ کی فرضیت قرآنِ مجید سے ثابت ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ (یعنی اے مسلمانوں) نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔ زکوٰۃ اس شخص پہ فرض ہے جو نصاب کا مالک ہو یعنی جس کے پاس اپنی ضرورتِ اصلیہ سے زائد ساڑھے باون (۵۲½) تولے چاندی یا ساڑھے سات (۷½) تولے سونا ہو یا اس قیمت کا مال تجارت ہو اور اس پہ ایک سال گزر گیا ہو اس شخص پہ مال کا (۱/۴۰) چالیسواں حصہ بہ نیّت ادائے زکوٰۃ فقراء و مساکین اور یتیموں وغیرہم کو دینا فرض ہے یعنی مذکورہ شرائط پائے جانے پہ اگر سو روپے بھی نقد کسی کے پاس موجود ہوں تو اس میں سے ڈھائی روپے دینا چاہیے۔ اسی حساب سے ہر سیکڑے میں سے نکال کر ادا کرے یا اتنے روپے کی قیمت کا سونا یا چاندی یا زیور وغیرہ ہو اس میں بھی یہی حساب ہوگا۔

سوال: زکوٰۃ کس کس کو دے سکتے ہیں؟

جواب: زکوٰۃ دینے والے کے اعزا و اقارب زکوٰۃ کے سب سے زیادہ حقدار ہیں۔ اس کے بعد ان لوگوں کو جن کا بیان اوپر ہو چکا ہے ان لوگوں کو نہ دے جن پہ صدقہ فطر، زکوٰۃ اور قربانی واجب ہے اور نہ کافروں کو دے۔

سوال: زکوٰۃ اور صدقہ دینے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: بخاری و مسلم و ترمذی و نسائی و ابن خزیمہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص کھجور کے برابر حلال کمائی

Marfat.com

سے صدقہ کرے اور اللہ نہیں قبول فرماتا مگر حلال کو تو اسے اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے دست راست سے۔ پھر اُسے اس کے مالک کے لئے پرورش کرتا ہے جیسے تم سے کوئی اپنے بچھیرے کی تربیت کرتا ہے یہاں تک کہ وہ صدقہ پہاڑ کے برابر ہو جاتا ہے۔ طبرانی نے اوسط میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ جو میرے لئے چھ چیزوں کی کفالت کرے میں اس کے لئے جنت کا ضامن ہوں میں نے عرض کیا وہ کیا ہیں یا رسول اللہ؟ فرمایا نماز، زکوٰۃ، امانت اور شرم گاہ کی حفاظت و شکم و زبان۔

سوال: جو لوگ زکوٰۃ نہیں دیتے در آں حالے کہ وہ مالکِ نصاب ہیں۔ انکے لئے کیا حکم ہے؟

جواب: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں کہ جس کو اللہ تعالیٰ مال دے اور وہ اس کی زکوٰۃ ٹھیک نہ ادا کرے تو قیامت کے روز وہ مال گنجے سانپ کی صورت میں کر دیا جائے گا جس کے سر پہ دو چتیاں ہوں گی وہ سانپ اس کے گلے میں طوق بنا کر ڈال دیا جائے گا پھر وہ اس کی باچھیں پکڑیگا اور کہے گا اے شخص! میں تیرا مال ہوں تیرا خزانہ ہوں (بخاری شریف)

حج و زیارت کے

کے چند ضروری احکام و مسائل

سوال: حج کس پہ فرض ہے؟

جواب: جس مسلمان عاقل، بالغ (مرد و عورت) آزاد تندرست کے پاس حج کے وقت میں اتنا مال ہو کہ وہ سواری پہ جا سکے اور راستہ محفوظ و مامون ہو اور واپسی تک کے لئے اپنے

Marfat.com

بال بچوں کے خرچ دے جائے تو اس پہ عمر میں ایک بار حج بیت اللہ کرنا فرض ہے
بھیک مانگ کر یا قرض لے کر حج کرنا ٹھیک نہیں، ہاں اگر کوئی خوشی سے حج
کرا دے اور سفر خرچ اپنے پاس سے دے دے تو اس میں کوئی حرج نہیں ۔

سوال: کیا عورت اکیلی حج کے لیئے جا سکتی ہے؟

جواب: عورت پہ حج فرض ہونے کی ایک شرط یہ بھی ہے کہ وہ اپنے شوہر یا کسی محرم یعنی اس شخص کے پاس جائے جس کے ساتھ اس کا کبھی نکاح جائز نہیں جیسے باپ بھائی، لڑکا وغیرہ۔ اگر اس نے ایسا نہیں کیا اور تنہا یا غیر محرم کے ساتھ چلی گئی تو سخت گناہگار ہوگی مگر حج کا فرض ادا ہو جائے گا۔ عورت خواہ جوان ہو یا بڑھیا دونوں کے لیے حکم یکساں ہے ۔

سوال: حج کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں کہ جس نے حج کیا اور رفث یعنی فحش کلام نہ کیا اور فسق نہ کیا تو وہ گناہوں سے پاک ہو کر ایسا لوٹا جیسے اس دن ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا (بخاری شریف وغیرہ)

سوال: کیا روضۂ رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام پہ حاضری دینا ضروری ہے؟

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جس نے حج کیا اور میرے روضہ کی زیارت نہ کی اس نے مجھ پہ ظلم کیا ——— زیارت اقدس واجب کے قریب ہے۔ بہت سے لوگ دوست بن کر طرح طرح سے ڈراتے ہیں کہ راہ میں خطرہ ہے۔ وہاں بیماری ہے، یہ ہے وہ ہے۔ خبردار! کسی کی بات نہ سنو ورنہ محرومی کا داغ لے کر واپس آؤ گے۔ جان ایک دن ضرور دینی ہے تو اس سے بہتر کیا ہے کہ حضورؐ کی راہ میں جائے اور تجربہ ہے کہ جو ان کا دامن تھام لیتا ہے اسے اپنے سایۂ کرم میں بآرام لے جاتے ہیں۔ کوئی کھٹکا نہیں ہوتا ۔

Marfat.com

فضائل مدینہ منوّرہ

سوال : مدینہ منورہ کے کچھ فضائل بیان کیجیے ؟

جواب : حضورِ اقدس صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم فرماتے ہیں کہ مدینے کی تکلیف وسختی پر میری امت میں سے جو کوئی صبر کرے گا قیامت کے دِن مَیں اس کی شفاعت کروں گا (صحیح مسلم ترمذی) مسلم شریف کی ایک اور روایت میں ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا کہ مدینہ لوگوں کے لئے بہتر ہے اگر جانتے ــــــ مدینہ کو جو شخص بہ طور اعراض چھوڑے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اسے لائے گا جو اس سے بہتر ہوگا اور مدینہ کی تکلیف ومشقت پر ثابت قدم رہے گا قیامت کے دِن مَیں اس کا شفیع یا شہید ہوں گا

ہدائیت : کتاب کے طویل ہو جانے کے خوف سے حج وزیارت کے تفصیلی احکام ومسائل کا بیان ختم کر دیا گیا۔ اس کے لئے "بہارِ شریعت" حصّہ ششم کا مطالعہ کیجیے۔ اس میں حج وزیارت کے مفصل مسائل واحکام نہایت بسط وتفصیل سے بیان کر دیئے گئے ہیں جو نہایت مُستند و مدلّل ہیں :

مسائلِ قربانی وعقیقہ

سوال : قربانی کے ضروری مسائل اوراس کے کرنے کا طریقہ بیان کیجیے ؟

جواب : قربانی کرنے کا اللہ تعالیٰ نے بڑا ثواب عطا فرمایا ہے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کے سوال کے جواب میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ قربانی کے جانور کے جسم میں جتنے بال ہیں ہر بال کے بدلے ایک نیکی ہے۔ قربانی کرنے والے کے لئے ــــ خصی۔ بکرا

Marfat.com

دنبہ وغیرہ حلال جانور قربانی کے جانور ہیں۔ بہتر یہ ہے کہ قربانی کے دو چار روز پہلے قربانی کا جانور خرید لیں اور گھر کا پالتو جانور قربانی کریں تو اور بھی اچھا ہے۔ چھوٹے جانور جیسے خصی بکرے وغیرہ میں صرف ایک نام سے قربانی ہو سکتی ہے اور بڑے جانور جیسے بھینس اونٹ وغیرہ میں سات اشخاص کے نام قربانی ہو سکتی ہے یعنی اس میں سات حصے ہوں گے اور چھوٹے جانور میں صرف ایک حصہ ہوگا۔

قربانی کے جانور

قربانی کے جانور کا سینگ ٹوٹا ہوا نہ ہو اور نہ کان وغیرہ کٹا ہو اور نہ جسم و پیر میں چوٹ یا زخم ہو۔ لولا اور لنگڑا نہ ہو۔ اندھا اور کانا نہ ہو۔ گرم لوہے سے داغا نہ گیا ہو۔ بیمار زیادہ لاغر اور بڈھا نہ ہو۔ بالکل تندرست ہو — بکرا۔ بکری۔ مینڈھا وغیرہ ایک سال کا ہونا چاہیئے۔ بھینس وغیرہ دو سال اور اونٹ پانچ سال کا ہو۔

قربانی کا وقت

دس ذی الحجہ کو بعد نماز عید الاضحیٰ شروع ہوتا ہے اور بارہ تاریخ سورج ڈوبنے سے پہلے تک رہتا ہے مگر پہلے دن کرنا افضل ہے اس کے بعد دوسرے دن۔ پھر تیسرے دن۔

قربانی کرنیکا طریقہ

اوّل قربانی کرنے کے جانور کو اس طرح زمین پہ لٹائیے کہ دکھن کی طرف اس کا سر اور پچھم کی طرف پاؤں کرے۔ اس طرح سے جانور کا منہ قبلہ کی طرف ہو جائے گا۔ اس کو پہلے سے چھری نہ دکھلائے اور اپنے دل میں نیت کرے کہ "یا اللہ" میں سچے دل سے اپنی طرف

Marfat.com

سے جانور تیرے نام پہ قربان کر رہا ہوں اس کو قبول فرما۔

نیت قربانی

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّ مَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ۝ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ مِنْکَ وَلَکَ۔ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھ کر ذبح کر دے۔ ذبح کے بعد اگر اپنی طرف سے قربانی کی ہے تو اس طرح کہے اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْهُ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِکَ اِبْرَاهِیْمَ وَحَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اگر کسی دوسرے شخص کے نام سے کرے تو لفظ مِنِّیْ کی جگہ مِنْ فلاں ابن فلاں کہے یعنی اول فلاں کی جگہ قربانی کرنے والے کا نام اور دوسرے فلاں کی جگہ قربانی کرنے والے کے باپ کا نام لے ——— قربانی ہو سکے تو خود کرے ورنہ دوسرے سے کروا لیوے لیکن سامنے کھڑا رہے اور دعا کرتا رہے اور بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر ذبح کرتے ہوئے تیز چھری اس کے گلے پر پھیرے کہ نرخرہ بالکل نہ کٹ جائے بلکہ نصف سے کچھ زیادہ کٹے اگر گلا کٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا تو یہ مکروہ اور برا ہے۔ جب جانور ٹھنڈا ہو جائے تو اس کا سر علیحدہ کرو اور کھال وغیرہ جدا کر لو۔

سوال: قربانی کا گوشت صرف اپنے گھر والوں کو کھلائے یا کسی اور کو بھی دے؟

جواب: قربانی کے گوشت کے تین حصے کر ڈالیں ایک حصہ فقیروں، محتاجوں کو دیں، اور ایک حصہ اپنے دوست، احباب اور رشتہ داروں کو بھجوا دیں اور ایک حصہ گھر کے لئے رکھیں، لیکن اگر گھر میں کھانے والوں کی تعداد زیادہ ہے تو پھر عزیز و اقارب کو نہ دیں اور اپنے گھر والوں کو کھلائیں۔

Marfat.com

سوال: چرمِ قربانی کس کام میں لانا چاہیئے؟

جواب: کسی غریب، محتاج، بیوہ یا یتیم وغیرہ کو دے دے اس کو اجرت میں دینا جائز نہیں اور نہ ہی اپنی بہن بیٹی وغیرہما کو دے سکتے ہیں جیسا کہ آجکل بعض جہلا کرتے ہیں:

سوال: کیا اپنے نام سے عُمر بھر میں صرف ایک بار قربانی کرنا کافی ہے؟

جواب: نہیں! جو صاحبِ نصاب ہے اس کو اپنے نام سے ہر سال قربانی کرنا ہوگی اس کے بعد اگر وہ قوت رکھتا ہے تو جتنے آدمیوں کی طرف سے چاہے قربانی کرے۔ اگر صاحبِ نصاب نے اپنی طرف سے قربانی نہیں کی لیکن دوسرے کے نام سے کئی ایک قربانیاں کر ڈالیں تو چونکہ اس کے ذِمّے قربانی واجب ہے اس لئے گناہگار ہوگا اور دوسروں کے نام کی قربانیاں اس کے لئے کافی نہ ہوں گی:

سوال: کیا مُردوں کے نام سے بھی قربانی ہو سکتی ہے؟

جواب: جی ہاں! ہو سکتی ہے:

عقیقہ کرنیکا طریقہ

سوال: عقیقہ کس کو کہتے ہیں۔ مع طریقہ بتائیے؟

جواب: بچّے کی پیدائش کے بعد اس کے سر سے بال اتروا کر جو بکرا ذبح کیا جاتا ہے اس کو عقیقہ کہتے ہیں۔ یہ مستحب ہے۔ بچّہ پیدا ہونے کے ساتویں دن عقیقہ کرنا چاہیئے اگر ساتویں دِن نہ ہو سکے تو چودھویں دِن یا اکیسویں دِن یا جب ہو سکے کریں۔ مگر ساتویں دِن کا خیال رکھیں اس کے لئے عمر کی کوئی قید نہیں البتہ ساتویں دِن سے پہلے کرنا درست نہیں۔ لڑکے کے عقیقے میں دو بکرے اور لڑکی کے عقیقے میں ایک بکری ذبح

Marfat.com

کرے۔ اگر دو بکروں کی طاقت نہ ہو تو پھر ایک ہی بکرا ذبح کریں ـــــــ عقیقہ کا بکرا ایک سال سے کم یا عیب دار نہ ہو نیز جو شرطیں اور صفتیں قربانی کے جانور میں ضروری ہیں وہی عقیقے کے جانور میں بھی ضروری ہیں۔ عقیقے کے جانور میں بھی نہ مادہ کی کوئی تخصیص نہیں ہے۔ عقیقے کا جانور بچّے کا باپ خود ذبح کرے تو بہتر ہے ورنہ چچا دادا جو چاہے ذبح کرے۔ ذبح کے وقت یہ دعا پڑھے؛

عقیقہ کی دُعا

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ ابْنِیْ فُلَانٍ دَمُھَا بِدَمِہٖ وَلَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَعَظْمُھَا بِعَظْمِہٖ وَجِلْدُھَا بِجِلْدِہٖ وَشَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْھَا مِنِّیْ وَاجْعَلْھَا فِدَآءً لِّابْنِیْ مِنَ النَّارِ پھر بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر ذبح کرے ـــــــ اگر لڑکے کا باپ خود ذبح کرے تو یہ دعا لفظاً لفظاً پڑھے البتہ لفظ فلاں کی جگہ اِبْنِیْ اور اگر لڑکی ہو تو "اِبْنِیْ کی بجائے بِنْتِیْ کہے اور دعا میں بِدَمِہٖ وغیرہ کی جگہ بِدَمِھَا وغیرہ کہنا چاہئے اور اگر ذبح کرنے والا باپ کے علاوہ کوئی دوسرا شخص ہو تو ابنی فلاح " کی جگہ " ابن فلاں " کہے یعنی بچے کا اور بچے کے باپ کا نام لے اور تَقَبَّلْھَا مِنِّیْ کی جگہ تَقَبَّلْھَا مِنْہُ اور فِدَآءً لِّابْنِیْ کے بجائے فِدَآءً لِّابْنِہٖ اور لڑکی کے لئے بِنْتِیْ کی جگہ پہ " بِنْتِ فُلَانٍ " کہے اور ضمیریں مؤنث کی لائے اور سر پہ زعفران صندل یا کوئی اور دوسری خوشبودار چیزیں ملیں اور بالوں کو سونے چاندی سے تول کر زمین میں دفن کر دیں اور سونا چاندی خدا کے نام خیرات کر دیں (حجام کو اجرت میں نہ دیں بلکہ اس کو الگ سے کچھ دے دیں) پھر اسی دن بچے کا نام رکھیں۔ پیدائش کے ساتویں دن نام رکھنا سنّت ہے۔ عقیقے کے گوشت کے بھی تین حصّے کئے جائیں ایک حصّہ فقیروں، محتاجوں کو دے دیں باقی دو حصّے خود کھائیں اور اپنے عزیزوں ہمسایوں

Marfat.com

(خواہ کچا خواہ پکا کر) تقسیم کر دیں ——— قربانی اور عقیقے کا حکم ایک طرح کا ہے تو جس طرح قربانی کا گوشت ماں، باپ، نانا، نانی اور دادا، دادی، سب کھا سکتے ہیں کوئی ممانعت نہیں ہے اسی طرح عقیقے کا گوشت بھی یہ سب لوگ کھا سکتے ہیں ——— عقیقے کی کھال کسی غریب و مسکین کو دے دیں یا گھر کے استعمال میں لے آئیں۔

سوال: عقیقے کا گوشت یا چمڑا قصاب کو اجرت میں دے سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب: ان کو گوشت دینا مناسب نہیں۔

سوال: کیا عقیقے کے گوشت کی ہڈیاں توڑنے میں کوئی شرعاً ممانعت ہے؟

جواب: نہیں۔

سوال: کیا عقیقے کی کھال یا سری پایوں کو دفن کر دینا چاہیے؟

جواب: دفن کرنا درست نہیں۔

جب بچہ پیدا ہو

جب بچہ پیدا ہو تو اسے نہلا دھلا کر سفید کپڑے پہنائیں پھر اس کے داہنے کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہیں کہ مسلمان بچوں کے کانوں میں سب سے پہلے جو آواز پڑے وہ خدا و رسول کے ناموں کی برکت و رحمت والی آواز ہو جس سے شیطان بھاگتا ہے اور آفت بلا دور ہوتی ہے ——— کانوں میں اذان و اقامت کہنے کے بعد کھجور یا شہد یا اور میٹھی چیز جس کو آگ کا اثر نہ پہنچا ہو کوئی بڑا بوڑھا گھر والا یا کوئی دیندار اپنے منہ میں چبا کر منہ کے اندر تالو میں بچے کے لگائے۔ پھر ساتویں دن اس کا عقیقہ کرے اور اسی دن بچے کا برکت والا اچھا سا نام رکھے بلکہ بہتر یہ ہے کہ اس کا نام حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نام مبارک پر محمد رکھے اور پکارنے کے لئے کوئی دوسرا نام رکھ دے کیونکہ آجکل لوگ

Marfat.com

پکارنے میں احتیاط سے کام نہیں لیتے جس سے بے ادبی ہوتی ہے ______ جمن کلو، جمعراتی اور شبراتی جیسے ناموں سے پرہیز کرے کیونکہ ناموں کا اخلاق و عادات پر اثر پڑتا ہے۔

احکامِ نکاح

سوال: نکاح کے ضروری احکام بیان کیجیے؟

جواب: حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے ۔ کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ یہ چار چیزیں پیغمبروں کی سنت میں سے ہیں۔ (۱) حیا کرنا (۲) خوشبو لگانا (۳) مسواک کرنا (۴) نکاح کرنا۔

سوال: نکاح میں کونسی چیزیں مستحب ہیں؟

جواب: نکاح کا اعلان کرنا۔ نکاح کے پہلے خطبہ پڑھنا۔ جمعہ کے دن نکاح کرنا وکیل کا دیندار ہونا۔ گواہوں کا عادل ہونا۔

سوال: نکاح کا رکن کیا ہے؟

جواب: ایجاب و قبول ہے اس کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔ ایجاب کی صورت یہ ہے کہ مرد عورت کہے کہ میں نے تجھ سے نکاح کیا اور قبول کی صورت یہ ہے کہ عورت یا مرد اس کے جواب میں کہے میں نے قبول کیا۔ عورت اور مرد میں سے ہر ایک کو ایجاب یا قبول کا حق ہے مگر ہندو پاکستان میں عموماً ایجاب عورت کی طرف سے اور قبول مرد کی طرف سے ہوتا ہے

سوال: نکاح میں گواہ کا ہونا کیا ہے؟

جواب: شرط ہے بغیر اس کے نکاح نہ ہوگا۔ نکاح کا گواہ عاقل۔ بالغ، مسلمان ہو سکتا ہے خواہ وہ فاسق ہو یا اس پر زنا وغیرہ کی حد لگائی گئی ہو۔ کافر۔ غلام۔ مجنون۔ لڑکا مسلمان بکے نکاح کے گواہ نہیں ہو سکتے۔

Marfat.com

سوال: ایک شخص نے اپنی نابالغہ لڑکی کے نکاح کا زید کو وکیل بنایا۔ زید نے صرف ایک گواہ کی موجودگی میں اس کا نکاح کر دیا۔ یہ نکاح درست ہوا یا نہیں؟

جواب: اگر ولی نکاح کے وقت موجود ہو تو نکاح درست ہوگیا۔ ولی کو نکاح پڑھانے والا قرار دیا جائے گا۔

سوال: ولی کون کون ہو سکتے ہیں؟

جواب: بیٹا۔ پوتا۔ وغیرہ پھر باپ۔ دادا۔ پردادا وغیرہ یہ لوگ نہ ہوں تو حقیقی بھائی پھر سوتیلا بھائی۔ پھر اپنا بھتیجا اور اس کی مذکر اولاد۔ پھر سوتیلا بھتیجا اور اس کی مذکر اولاد۔ یہ لوگ نہ ہوں تو اپنا چچا پھر سوتیلا چچا۔ پھر اپنے چچا کا بیٹا۔ پوتا وغیرہ پھر سوتیلے چچا کا بیٹا۔ پوتا وغیرہ۔ یہ لوگ نہ ہوں تو باپ کا اپنا چچا۔ پھر سوتیلا چچا پھر باپ کے اپنے چچا کا بیٹا۔ پوتا وغیرہ۔ پھر باپ کے سوتیلے چچا کا بیٹا۔ پوتا وغیرہ پھر دادا کا اپنا چچا پھر سوتیلا چچا۔ یہ لوگ نہ ہوں تو ماں۔ پھر دادی۔ پھر نانی۔ پھر بیٹی پھر پوتی۔ پھر نواسی۔ پھر نانا۔ پھر اپنی بہن۔ پھر سوتیلی بہن۔ پھر پھوپھی۔ پھر ماموں پھر خالہ وغیرہ۔

سوال: جب لڑکی سے اجازت لی جائے تو اس کا زبان سے بولنا ضروری ہے یا کہ نہیں؟

جواب: جب جوان کنواری عورت سے ولی خود اجازت لے تو اس کا چپ رہنا یا مسکرا دینا یا معمولی طور پر رونا اجازت ہے۔ نکاح کر دینا درست ہوگا۔

جن عورتوں سے نکاح کرنا حرام ہے

سوال: جن عورتوں سے شریعت نے نکاح کرنا حرام کر دیا ہے وہ کون کونسی ہیں؟

جواب: ماں۔ نانی۔ دادی۔ پرنانی۔ پردادی اوپر تک۔ بیٹی۔ پوتی۔ اور ان کی اولاد

Marfat.com

نیچے تک۔ بہن (چاہے حقیقی ہو چاہے اخیافی چاہے علاتی ہو اور ان کی اولاد نیچے تک) بھتیجی اور بھانجی اور ان کی اولاد نیچے تک۔ پھوپھی چاہے حقیقی ہو چاہے اخیافی چاہے علاقی۔ اسی طرح باپ کی پھوپھی۔ ماں کی پھوپھی۔ خالہ چاہے حقیقی ہو چاہے اخیافی ہو چاہے علاقی۔ اسی طرح ماں۔ باپ۔ نانا۔ نانی۔ دادا۔ دادی کی خالہ۔ رضاعی ماں۔ نانی۔ دادی اور ان کی اولاد۔ رضاعی بہن وغیرہ۔

سوال: سسرال کی کن عورتوں سے نکاح ناجائز ہے؟

جواب: بیوی کی ماں۔ نانی۔ دادی۔ سے اوپر تک اور بیوی کی بیٹی۔ پوتی۔ اور اس کی اولاد نیچے تک (جب کہ بیوی سے جماع کر چکا ہو) ورنہ بیوی کو چھوڑ دینے یا اس کے مرجانے کے بعد اس کی بیٹی، پوتی سے نکاح جائز ہوگا:

سوال: بیٹے۔ پوتے کی بیوی سے اور متبنٰی کی بیوی سے نکاح جائز ہے کہ نہیں؟

جواب: بیٹے اور پوتے کی بیوی سے نکاح حرام ہے اور متبنٰی کی بیوی سے جائز ہے:

سوال: باپ۔ نانا۔ دادا وغیرہ نے جس عورت سے صرف نکاح کیا ہو اس سے نکاح کرنا جائز ہے کہ نہیں؟

جواب: اس سے نکاح کرنا ناجائز و حرام ہے:

سوال: دو بہنوں کو نکاح میں جمع کرنا یا ایک کی عدت ختم ہونے کے قبل دوسری بہن سے نکاح کرنا کیسا ہے؟

جواب: ناجائز ہے اسی طرح ایسی دو عورتوں کو نکاح میں جمع کرنا کہ اگر ان میں سے کسی ایک کو مرد تصور کیا جائے تو دوسری سے نکاح ناجائز ہے:

طریقۂ نکاح

جب لڑکی بالغ ہو تو نکاح کے وکیل کو چاہیئے کہ دو گواہوں کے ساتھ لڑکی سے اجازت

Marfat.com

لے، پھر لڑکے کے نزدیک جاکر مجمع عام میں اس بات کا اظہار کرے کہ فلاں لڑکی نے مجھ کو تمہارے ساتھ نکاح کرنے کا وکیل بنایا ہے جس کے لئے یہ دونوں گواہ ہیں۔ پھر کھڑے ہو کر خطبہ پڑھے ——— اس کے بعد لڑکے (دولہا) کو قبلہ رُخ بٹھائے اور اس سے تمام صغیرہ کبیرہ گناہوں سے توبہ کرائے پھر اس سے پانچوں کلمے پڑھوائے۔ پھر ایمان مجمل اور ایمان مفصل پڑھائے اگر پانچوں کلمے اور ایمان مُجمل و مُفصل نہ پڑھوا سکے تب بھی کوئی حرج نہیں ہے صرف کلمہ طیبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھاوے (پانچوں کلمے اور ایمان مجمل و ایمان مفصل اس کتاب کے شروع صفحات میں ایمان و عقیدہ کے بیان میں درج ہیں) ——— جس کے بعد تین مرتبہ ایجاب و قبول کرائے اور اس میں لڑکی کے مقرر کئے ہوئے دین مہر اور نان و نفقہ کا بھی ذکر کر دے۔

خطبۂ نکاح

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَ نَسْتَعِيْنُهٗ وَ نَسْتَغْفِرُهٗ وَ نُؤْمِنُ بِهٖ وَ نَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَ مِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَ مَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ۝ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ ۝ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَ مَنْ يَّعْصِهِمَا فَاِنَّهٗ لَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ وَ لَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا ۝ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ نِسَآءً ۝ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَ الْاَرْحَامَ

Marfat.com

اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیۡکُمۡ رَقِیۡبًا ۝ یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ
وَلَا تَمُوۡتُنَّ اِلَّا وَاَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ۝ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ
عَلَی النَّبِیِّ یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا ۝ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰینَا مُحَمَّدٍ عَبۡدِکَ وَحَبِیۡبِکَ وَرَسُوۡلِکَ
النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَبَارِکۡ وَسَلِّمۡ تَسۡلِیۡمًا کَثِیۡرًا ۝

اس کے بعد طبق چھوہارے یا بادام یا شیرینی کا منگوا کر لوگوں میں لٹائے یا تقسیم کرے
پھر ناکح (دولھا) کی طرف متوجہ ہو کر بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ وَبَارَکَ اللّٰہُ عَلَیۡکَ وَجَمَعَ بَیۡنَکُمَا
فِیۡ خَیۡرٍ کہے اور دیگر حاضرین مجلس بھی یہی کہیں اور دولھا دلھن کے حق میں دعائے خیر کریں
اور غلط رسم و رواج جو شرعًا روا نہیں ہیں ان سے مکمل پرہیز کریں۔

کھانے پینے کے آداب

سوال: کھانے پینے کا مسنون طریقہ کیا ہے؟

جواب: کھانے کے قبل اور اس کے بعد بھی دونوں ہاتھوں کو دھوئے اور تین بار کلی کرے۔ اس سے محتاجگی دور ہوگی۔ کھانے کے بعد ہاتھوں میں جو تری ہو اس کو آنکھوں پہ پھیرے تاکہ آنکھوں کی روشنی قائم رہے۔ کھانے وقت بیٹھنے کے مسنون طریقے دو ہیں (۱) دونوں پاؤں کھڑے رکھے (۲) ایک پاؤں کو کھڑا رکھے اور دوسرے کو گرا دے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام انہیں دونوں طریقوں پہ بیٹھ کر کھانا تناول فرمایا کرتے تھے۔ ان کے علاوہ بیٹھنے کے جو طریقے ہیں وہ غیر مسنون ہیں۔ کھانے کے درمیان بری باتیں کرنا یا چپ رہنا منع ہے۔ اچھی باتیں اور بزرگان دین وصالحین بندوں کا تذکرہ اولیٰ ہے ——— روٹی بائیں ہاتھ میں رکھے اور داہنے ہاتھ سے

Marfat.com

ٹکڑا توڑ توڑ کر کھائے اور دستر خوان پہ گرے ہوئے دانے یا روٹی کے ٹکڑے کو اٹھا کر کھا لینا مسنون ہے۔ اس کا کھانے والا عیش کی زندگی گزارے گا۔ اولاد کو عافیت ملے گی۔ بے وقوفی سے محفوظ رہے گا اور اس کا جسم دوزخ کی آگ پر حرام ہو جائے گا۔ کھانے پینے اور ہر کام کے شروع میں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کہے اور اگر شروع میں بھول گیا تو جب بھی یاد آئے اس طرح کہے بِسْمِ اللّٰہِ مِنْ اَوَّلِہٖ وَاٰخِرِہٖ لیکن حرام چیز پر بسم اللہ نہ کہے۔ کھانے کے بعد انگلی اور رکابی کو اچھی طرح چاٹ لے پھر یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ وَ سَقَانِیْ وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْ طَعَامِیْ وَ شَرَابِیْ سونے۔ چاندی اور پیتل کے برتنوں میں کھانا۔ جوتے پہن کر کھانا۔ کھاتے وقت زور سے ہنسنا۔ تکیہ لگا کر یا سو کر یا لیٹ کر کھانا۔ گرم کھانا کھانا روٹی پر پیالہ رکھنا۔ کھاتے وقت اِدھر اُدھر تاکنا۔ بہت زیادہ منہ کھولنا۔ چھری کانٹے سے کھانا۔ روٹی سے ہاتھ پونچھنا۔ کھانے کو منہ سے پھونکنا اور سونگھنا۔ رکابی کے بیچ کی چیز کو پہلے کھانا۔ دوسرے کے آگے کی چیز کھانا (جب کہ برتن میں ایک قسم کا کھانا ہو۔ اگر چند قسم کا ہو تو جائز ہے)۔ کھڑے ہو کر یا چلتے ہوئے یا راستے میں کھانا۔ نہر و حوض اور مشک صراحی وغیرہ میں منہ لگا کر پانی پینا۔ آبِ زمزم اور خوشبو کو قبول نہ کرنا۔ فوراً کھا کر سو جانا۔ جھاڑو سے خلال کرنا منع ہے ؛

سوال : پانی کس طرح پینا چاہیے ؟

جواب : بیٹھ کر دونوں ہاتھ لگا کر تین سانس میں پینا چاہیے اور پانی چوس چوس کر پیے ؛

سوال : حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کو کھانے کی کون کونسی چیزیں مرغوب تھیں ؟

جواب : کدو۔ سرکہ۔ خرما۔ انگور۔ میٹھی چیز۔ شہد۔ جَو کی روٹی۔ گوشت پٹھ اور اگلے دست کا اور دُودھ (حدیث شریف)

Marfat.com

سوال : نمکین اور میٹھی چیزوں میں پہلے کونسی چیز کو کھانا چاہیئے ؟
جواب : اوّل و آخر نمکین اور بیچ میں میٹھا کھانا طریقۂ مسنون ہے۔ اس طرح کھانے سے ستر بیماریوں سے نجات پائے گا جن میں جذام ، برص ، درد حلق ، درد دانت ، اور درد پیٹ وغیرہ ہیں ؛

لباس کا بیان

سوال : مسلمانوں کو کون سا کپڑا پہننا چاہیئے اور کن کپڑوں سے پرہیز کرنا چاہیئے ؟
جواب : بہترین کپڑا اسفید رنگ کا ہے۔ پائجامہ مرد و عورت دونوں کے لئے بہتر لباس ہیں کیوں کہ اس سے اچھی طرح پردہ پوشی ہوتی ہے۔ یہی انبیاء کرام کا بھی لباس تھا اس کو سب سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے پہنا ہے اور مردوں کے لئے عبا پہننا مستحب ہے جسے سب سے اوّل حضرت سلیمان علیہ السّلام نے زیب تن کیا ریشمی کپڑا جس میں تانا بانا دونوں ریشم کے ہوں۔ مردوں ، نابالغ اور ننھے بچوں کیلئے ناجائز اور حرام ہے اسی طرح وہ کپڑا ریشمی بھی ناجائز ہے جس میں تانا سوت کا اور بانا ریشم کا ہو۔ اگر تانا ریشم اور بانا سوت ہو تو ایسا کپڑا مردوں کے لئے جائز ہے اور عورتوں کے لئے تینوں قسم کے ریشمی کپڑے جائز ہیں بالکل سُرخ ، زرد اور زعفرانی رنگ کا کپڑا بھی مردوں کے لئے منع ہے اور عورتوں کے لئے جائز ہے)

سوال : ایسا کپڑا جس میں جاندار کی تصویر ہو اس کا پہننا کیسا ہے ؟
جواب : ایسا کپڑا مرد و عورت دونوں کے لئے ناجائز ہے ؛
سوال : لنگی یا پائجامے کے ذریعے کعب یعنی پیر کے ٹخنے کو چھپانا یعنی اس قدر نیچا پہننا

Marfat.com

جس سے ٹخنا چھپ جائے کیسا ہے؟

جواب: منع ہے۔

سوال: کپڑے، جوتے اور موزوں کے پہننے کا مسنون طریقہ کیا ہے؟

جواب: داہنے سے شروع کیا جائے اور پہلے بائیں طرف سے اُتارا جائے۔

سوال: مردوں کے لئے مہندی اور سیاہ خضاب لگانا کیسا ہے؟

جواب: منع ہے مگر بطور دوا مہندی استعمال کر سکتے ہیں۔ اسی طرح غازیوں کے لئے سیاہ خضاب بھی جائز ہے۔

سوال: مردوں کو چاندی کی انگوٹھی کتنے وزن کی جائز ہے؟

جواب: ایک مثقال تقریباً چار آنے بھر کی انگوٹھی مردوں کے لئے پہننا جائز ہے۔

سوال: لڑکوں کو گھنگرو پہنانا اور کان و ناک چھدانا جائز ہے کہ نہیں؟

جواب: ناجائز ہے۔

سوال: مونچھ اور ناخن بڑھانا کیسا ہے؟

جواب: منع ہے اور سر و بغل و زیر ناف کے بالوں کو ۴۰ روز سے زیادہ چھوڑنا بھی منع ہے۔

Marfat.com

تیر بہ ہدف مُبارک

دُعائیں

سونے کے وقت یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيَا (بخاری و مُسلم شریف) | اے اللہ میں تیرا نام لے کر مروں اور تیرا نام لے کر زندہ رہوں۔

اس کے بعد ۳۳ بار سُبْحَانَ اللهِ، ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور ۳۴ بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ پھر ایک مرتبہ آیۃ الکرسی، ایک بار سورۂ فاتحہ اور ایک ایک بار سورہ اخلاص و قل یاایہا الکافرون۔ اس کے بعد اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ تین بار پڑھ لے

نیند سے بیدار ہو تو یہ پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ اَنْ اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ۔ (بخاری و مُسلم شریف) | سب خوبیاں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہم کو زندہ کیا بعد مرنے کے اور اسی کی طرف جانا ہے۔

بُرا خواب آنے پر یہ پڑھے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ | یعنی میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے

Marfat.com

بعد نماز فرض سر پر داہنا ہاتھ رکھکر یہ دُعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِی لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ۔ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّی الْھَمَّ وَالْحُزْنَ

(حصن حصین)

مَیں نے اللہ کے نام کے ساتھ نماز پُوری کی جس کے سِوا کوئی معبود نہیں اور جو رحمٰن و رحیم ہے۔ اللہ تو مجھ سے فکر و غم کو دُور کر دے۔

پھر تین مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ کہے (مُسلم شریف)

وتر کی نماز پوری کر کے تین مرتبہ پڑھے

سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ

(حصن حصین)

پاکی بیان کرتا ہوں مَیں اس بادشاہِ حقیقی کی جو بہت زیادہ پاک ہے۔

قُدُّوْسِ کی دال کو خوب کھینچے۔

گھر میں داخل ہو تو یہ دُعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا۔

(مشکوٰۃ شریف)

اے اللہ مَیں تجھ سے سوال کرتا ہوں اچھے داخل ہونے اور بہتر نکلنے کا اللہ کے نام سے داخل ہوئے اور ہم نے اللہ پہ بھروسہ کیا۔

(پھر گھر والوں کو سلام کرے)

آنکھوں میں سُرمہ لگاتے وقت پڑھے

اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ

اے اللہ! مجھے فائدہ دے کان اور آنکھ سے

Marfat.com

کھانا شروع کرتے وقت پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ
(مستدرک)

مَیں نے اللہ کے نام سے اور اللہ کی برکت پہ کھانا شروع کیا۔

اگر شروع میں بسم اللہ کہنا بھول گیا تو جب یاد آئے تو پڑھ لے۔

بِسْمِ اللّٰہِ مِنْ اَوَّلِہٖ وَاٰخِرِہٖ
(ترمذی شریف)

مَیں نے اس کھانے کے اول اور آخر میں اللہ کا نام لیا۔

کھانے کے بعد یہ دُعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَھَدَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔

تمام خوبیاں اس اللہ کیلئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور ہدایت دی اور مسلمان بنایا۔

دعوت کھانے کیوقت یہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ۔

اللہ جس نے مجھ کو کھلایا تو اُسے کھلا اور جس نے مجھے پلایا تو اسے پلا (حصن حصین)

نیا لباس پہنے تو یہ پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیَاتِیْ۔
(مشکوٰۃ شریف)

سب تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جسنے مجھ کو کپڑا پہنایا جس سے میں اپنی شرم کی چیز چھپاتا ہوں اور اپنی زندگی میں اس سے خوب صورتی حاصل کرتا ہوں۔

Marfat.com

نیا چاند دیکھ کر پڑھے

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَ الْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَ التَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی ۔ (حصن حصین)

اے اللہ! تو ہمارے اوپر اس کو برکت اور سلامتی اور اسلام کے ساتھ اور ان اعمال کیساتھ نکلا ہوا رکھ جو تجھے پسند ہیں اور جن سے تو راضی ہے۔

نیتِ اعتکاف

جب مسجد میں نماز پڑھنے کی نیت سے داخل ہو یا مسافرت کی حالت میں قیام کرنا ہو تو یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ دَخَلْتُ فِیْہِ وَعَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَنَوَیْتُ سُنَّۃَ الْاِعْتِکَافِ۔

اللہ کے نام سے داخل ہوتا ہوں اور اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور نیت کرتا ہوں اعتکاف سنت کی۔

بعد نمازِ جمعہ یہ درود شریف پڑھے

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

رحمت نازل کرے اللہ تعالیٰ نبی اُمّی پر اور انکی آل پر رحمت نازل فرمائے اللہ تعالیٰ اور سلامتی۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول۔

یہ درود شریف بعدِ نمازِ جمعہ مجمع کے ساتھ مدینہ منورہ کی طرف منہ کر کے دست بستہ سو بار پڑھے۔ اس کے چالیس فائدے ہیں جو صحیح اور معتبر حدیثوں سے ثابت ہیں۔

Marfat.com

۱- اس کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ تین ہزار رحمتیں اُتارے گا۔

۲- اس پر دو ہزار بار اپنا سلام بھیجے گا۔

۳- پانچ ہزار نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھے گا۔

۴- پانچ ہزار گناہ معاف کرے گا۔

۵- اس کی پیشانی پر لکھ دیگا کہ یہ منافق نہیں۔

۶- اس کی پیشانی پر تحریر کر دے گا کہ یہ دوزخ سے آزاد ہے۔

۷- اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔

۸- مال میں ترقی دے گا۔

۹- اس کی اولاد اور اولاد کی اولاد میں برکت دے گا۔

۱۰- دشمنوں پر غلبہ دے گا۔

۱۱- دلوں میں اس کی محبت رکھے گا۔

۱۲- کسی دن زیارتِ اقدس کی برکت سے مشرف ہوگا۔

۱۳- قیامت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے مصافحہ فرمائیں گے۔

۱۴- ایمان پر خاتمہ ہوگا۔

۱۵- روزِ محشر رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت اس کے لئے واجب ہوگی۔

۱۶- اللہ تعالیٰ اس سے ایسا راضی ہوگا کہ کبھی ناراض نہ ہوگا۔

اور بڑی خوبی یہ ہے کہ حضور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس درود شریف کی تمام سُنیوں کے لئے اجازت عطا فرمائی ہے بہ شرطیکہ بد مذہبوں سے بچیں۔ اور اگلہ راہوں سے اجتناب کا اہل کریں۔

(ابوظیفۃ الکریمہ)

Marfat.com

بیت الخلا جاتے وقت پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ۔

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں خبیث جنوں اور خبیثہ جنیہ سے۔

جب بیت الخلا سے باہر نکلے

تو غُفْرَانَكَ کہے۔ اس کے بعد یہ دُعا پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ۔

(یعنی) سب تعریفیں اس اللہ کے لئے جس نے مجھ سے ایذا دینے والی چیز دُور کی اور مجھے عافیت و نجات دی۔

بازار میں داخل ہو تو یہ پڑھے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

(مشکوٰۃ شریف)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اس کے لئے ملک ہے اور اس کے لئے حمد وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے اور وہ خود زندہ ہے اسے موت نہ آئے گی اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

Marfat.com

سفر کا ارادہ ہو تو یہ دُعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ بِکَ اُصُوْلُ وَ بِکَ اَحُوْلُ وَبِکَ اَسِیْرُ (حصن حصین)

اے اللہ میں تیری ہی مدد سے دشمنوں پر حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی رحمت سے ان کے دفع کرنے کی تدبیر کرتا ہوں اور تیرے ہی فضل سے چلتا ہوں۔

جب سفر میں جانے لگے یہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَ التَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی۔

اے اللہ! ہم تجھ سے اس سفر میں نیکی اور پرہیز گاری کا سوال کرتے ہیں اور تیرے پسندیدہ اعمال کی درخواست کرتے ہیں۔

واپسی پر یہ دُعا پڑھے

آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ۔

لوٹنے والے ہیں۔ توبہ کرنیوالے ہیں۔ عبادت کرنیوالے ہیں اپنے رب کی حمد کرنیوالے ہیں۔

جب کوئی نعمت ملے تو یہ پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِہٖ تَتِمُّ الصّٰلِحٰتُ (حصن حصین)

تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس کی نعمت سے اچھی چیزیں مکمل ہوتی ہیں۔

Marfat.com

ہر ضرر سے امان ملے

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝

شروع کرتا ہوں مَیں اس اللہ کے نام سے جس کا نام لینے سے زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

اس دُعا کو تین تین بار پڑھے اور اگر زہر بھی کھا لیا ہو گا تو اس کا اثر نہ ہوگا۔

(الملفوظ)

قَدْ تَمَّ تَرْتِیْبُ ھٰذَا الْکِتٰبِ "گلزارِ شریعت" فِیْ اِثْنَیْنِ مِنْ جمادی الاُولٰی (یومَ الثلثاء) سن ۱۳۸۲ھ بِتَوْفِیْقِہٖ تَعَالٰی وَبِکَرَمِ حَبِیْبِہٖ الْمُصْطَفٰی عَلَیْہِ التَّحِیَّۃُ وَالثَّنَا۔ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝

وَآخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الرَّبِّ الْکَرِیْمِ

فیصل عثمان پبلشرز لاہور

Marfat.com

Marfat.com